تالیف

محمد بشیر (ایم اے)

مفتاح الانشاء

اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ کو عربی ترجمہ اور تحریر و انشا سکھانے کا

جدید اور منفرد سلسلہ

الجزء الأوّل

ناشر

دار العلم

۶۹۹ - آب پارہ مارکیٹ، اسلام آباد

تالیف:
محمد بشیر (ایم اے)

مِفتاح الاِنشاء

اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ کو عربی ترجمہ اور تحریر و انشا سکھانے کا
جدید اور منفرد سلسلہ

الجُزءُ الأوّل

ناشر
دار العلم
۶۹ - آب پارہ مارکیٹ، اسلام آباد

الطبعة الاولى : صفر ١٤١٦ هـ ، يونيو ١٩٩٥ م
سعر النسخة : ٦٠ روبية

طبع فی : ایس تی برنترز ، گوالمندی ، راولبندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدِنِ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اس عاجز نے آج سے پندرہ سال پہلے عربی زبان و ادب کی اشاعت و ترویج کے ایسے جامع، معیاری اور مؤثر نصاب تعلیم کی تحریر و تیاری کا کام شروع کیا تھا جو وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان کے اسلامی مدارس، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ و طالبات اور عام شائقین کے لئے مفید ہو اور انہیں عربی کو ایک زندہ اور ترقی یافتہ زبان کی طرح سیکھنے میں مدد دے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی توفیق سے اب تک ہم اس نصاب کے یہ تین سلسلے شائع کر چکے ہیں۔

۱۔ اقرأ تین حصے۔ اس کا حصہ چہارم بھی ان شاء اللہ دو تین ماہ تک شائع ہو جائے گا۔

۲۔ آسان عربی۔ دو حصے۔

۳۔ هَيَّا غَنُّوا يَا أَطْفَال (آؤ بچو گائیں) حصہ اول۔ حصہ دوم زیر ترتیب ہے۔

یہ تمام کتابیں ملک کے تعلیمی حلقوں میں مقبول ہو چکی ہیں۔ والحمد للہ

آج ہم اپنے معزز قارئین اور عزیز طلبہ و طالبات کی خدمت میں اس نصاب کے چوتھے سلسلے مفتاح الانشاء[1] کا حصہ اول پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اس نئے سلسلے کا مقصد اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ اور طالبات کو عربی زبان میں تحریر و انشاء (Composition) کی تعلیم و تربیت دینا ہے ہم نے

---

(۱) حصہ دوم بھی تین چار ماہ تک شائع کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اس میں صرف متنوع مضامین ہی لکھ دینے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ شروع کے سبقوں میں عربی کے آسان، معروف اور کثیر الاستعمال محاوروں اور مرکبات کا مفصل تعارف کراتے ہوئے ان کے استعمال کی متنوع اور متعدد مثالیں دی ہیں اس کے بعد عربی کے مشہور افعال کی مختلف قسموں لازم متعدی اور متعدی بحرف جر کا مفصل بیان دیا ہے۔ اور ان کے استعمالات کی خوب خوب مشقیں کرائی ہیں۔ اس حصے کی تمام مثالیں عربی کے ایسے جدید الفاظ، مرکبات اور محاوروں پر مشتمل ہیں جن کا آج کی روزمرہ زندگی کے مختلف شعبوں سے قریبی تعلق ہے۔ اس لئے انکے مطالعہ سے قارئین عربی تحریر وانشاء کی مشق کے ساتھ ساتھ جدید عربی زبان سے بھی بخوبی متعارف ہوں گے۔ اس کے بعد ہم نے متنوع مضامین، مقالات، مشہور کہانیاں، خطوط اور درخواستوں کے نمونے درج کئے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ اس کتاب سے طلبہ و طالبات کے علاوہ ہمارے معزز علماء اور اساتذہ بھی استفادہ کریں گے۔ ان شاء اللہ

ہمیں امید ہے کہ محترم اساتذہ اس کتاب کی تدریس کے دوران ان امور کی پابندی کریں گے۔

(۱) ہر سبق کو بغور پڑھایا جائے! اور طلبہ سے صحیح عربی تلفظ ادا کرنے کی پابندی کرائی جائے
(۲) پہلے جماعت میں اجتماعی طور پر ہر مشق زبانی حل کرائی جائے۔ اس کے بعد طلبہ اسے اپنی کاپیوں میں تحریر کریں۔
(۳) اساتذہ خود، طلبہ کی غلطیوں کی اصلاح نہ کریں، بلکہ وہ صرف ان کی نشاندہی کرکے طلبہ کو ہدایت کریں کہ وہ خود اپنی غلطیوں کی اصلاح کریں۔
(٤) اساتذۂ کرام اور طلبہ و طالبات اپنے ماحول میں زیادہ سے زیادہ عربی ہی میں بات چیت کریں۔ واللہ الموفق ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

۲۱ محرم ۱۴۱۶ھ
۲۰ رجون ۱۹۹۵ء

محمد بشیر
دار العلم، اسلام آباد

تَعْبِيرَاتٌ وَاِسْتِعْمَالَاتٌ
عَرَبِيَّةٌ مُهِمَّةٌ

اَلدَّرسُ الاَوَّلُ

عَلَامَاتُ التَّرقِيم

عربی زبان کی تحریر کے دوران متعدد ایسے اشارات (رموزِ اوقاف) لکھے جاتے ہیں جن سے قاری کو تحریر کا مفہوم صحیح طور پر سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہاں ان کا تعارف اور استعمال درج کیا جاتا ہے۔ انہیں عربی میں عَلَامَاتُ التَّرقِیم[1] کہا جاتا ہے۔

۱۔ اَلْفَصْلَةُ ، COMMA

(أ) هِيَ تُوضَعُ بَيْنَ الْجُمَلِ الْمُتَّصِلَةِ الْمَعْنَى (یہ ایک جیسے معنی و مفہوم کے مختلف جملوں کے درمیان لکھا جاتا ہے) مثلاً :

۱۔ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ عَلَيْنَا أَنْ نُؤْمِنَ بِهِ، وَنُحِبَّهُ، وَنَعْبُدَهُ وَحْدَهُ، وَأَنْ لَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا .

۲۔ كَمَا يَجِبُ أَنْ نُؤْمِنَ بِنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنُحِبَّهُ، وَنُطِيعَهُ فِيمَا أَمَرَ بِهِ، وَنَهَى عَنْهُ .

۳۔ يُرِيدُ الْإِسْتِعْمَارُ أَنْ يَمْنَعَ وَحْدَتَنَا وَقُوَّتَنَا، وَيَسْلُبَنَا حُرِّيَّتَنَا، وَيَغْتَصِبَ ثَرْوَتَنَا[2]، وَيَسْتَذِلَّ رِقَابَنَا .

(ب) وَكَذٰلِكَ تُوضَعُ بَيْنَ أَجْزَاءِ الشَّيْءِ الْوَاحِدِ وَأَنْوَاعِهِ (نیز یہ ایک چیز کے مختلف اجزا اور اقسام کے درمیان آتا ہے) مثلاً :

۱۔ اَلْكَلِمَةُ ثَلَاثَةُ أَنْوَاعٍ : اِسْمٌ، وَفِعْلٌ، وَحَرْفٌ .

۲۔ اَلسَّنَةُ أَرْبَعَةُ فُصُولٍ[3]: اَلرَّبِيعُ، وَالصَّيْفُ، وَالْخَرِيفُ، وَالشِّتَاءُ .

۳۔ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ .

۴۔ اَلسُّنَّةُ هِيَ طَرِيقَةُ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ، وَحُسْنِ مُعَامَلَةِ النَّاسِ، وَمَا اتَّصَفَ بِهِ مِنَ الْأَخْلَاقِ الْحَمِيدَةِ، وَالشَّمَائِلِ الْكَرِيمَةِ،

---

(۱) اَلتَّرقِیم اوقاف لگانا، علامات لگانا۔ (۲) ہماری دولت (۳) موسم، مفرد فَصلٌ ۔

وَمَا أَمَرَ بِهِ مِنَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ.

(ج) وَتُوضَعُ أَيْضًا بَعْدَ الْمُنَادٰى (یہ اسمِ منادیٰ کے بعد بھی لکھا جاتا ہے)۔ مثلاً:
يَا خَوْلَةُ، اِجْمَعِي الدَّفَاتِرَ[1] مِنَ الطَّالِبَاتِ.

۲۔ اَلْفَصْلَةُ الْمَنْقُوطَةُ ؛ SEMICOLON

(أ) هِيَ تُوضَعُ بَيْنَ جُمْلَتَيْنِ أُولَاهُمَا سَبَبٌ فِي الْأُخْرٰى (یہ دو ایسے جملوں کے درمیان لکھا جاتا ہے جن میں سے پہلا، دوسرے کا سبب بیان کرتا ہے)۔ مثلاً:

۱۔ خَالِدٌ يُحِبُّهُ الْجَمِيعُ؛ لِأَنَّهُ طَالِبٌ ذَكِيٌّ[2] وَمُطِيعٌ.

۲۔ طُرِدَتْ[3] الْمُدَرِّسَةُ طَالِبًا؛ لِأَنَّهُ غَشَّ[4] فِي الْامْتِحَانِ.

۳۔ اِرْحَمِ الْحَيَوَانَ، وَلَا تُحَمِّلْهُ[5] مَا لَا يُطِيقُ؛ لِأَنَّهُ يُحِسُّ وَيَتَأَلَّمُ كَمَا تُحِسُّ أَنْتَ وَتَتَأَلَّمُ.

۴۔ يَا بُنَيَّ، تَوَاضَعْ، وَلَا تَتَكَبَّرْ؛ فَإِنَّ الْمُتَوَاضِعَ مَحْبُوبٌ، وَالْمُتَكَبِّرَ مَمْقُوتٌ[6].

(ب) وَكَذٰلِكَ تُوضَعُ بَيْنَ جُمْلَتَيْنِ الثَّانِيَةُ مِنْهُمَا مُسَبَّبَةٌ عَنِ الْأُولٰى (نیز یہ ایسے دو جملوں کے درمیان لکھا جاتا ہے جن میں سے دوسرا، پہلے کا نتیجہ ہوتا ہے)۔ مثلاً:
خَالِدٌ مُجِدٌّ فِي جَمِيعِ دُرُوسِهِ؛ فَلَا غَرَابَةَ[7] أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ فَصْلِهِ[8].

۳۔ اَلنُّقْطَةُ . FULL STOP

وَهِيَ تُوضَعُ بِنِهَايَةِ الْجُمْلَةِ التَّامَّةِ الْمَعْنٰى (یہ مکمل جملے کے آخر میں لکھا جاتا ہے)، جیسے اوپر کی تمام مثالوں کے خاتمے پر لکھا گیا ہے۔ مزید دو مثالیں:

۱۔ اَلْعِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ. ۲۔ إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ.

---

(۱) کاپیاں۔ مفرد دَفْتَرٌ (۲) ذہین۔ جمع أَذْكِيَاءُ (۳) نکال دیا طَرَدَ يَطْرُدُ طَرْدًا (۴) خیانت کی نقل کی۔ (۵) اس پر مت لاد۔ (۶) ناپسندیدہ۔ (۷) تو کوئی حیرت نہیں۔ (۸) اپنی جماعت میں اول: فَصْلٌ جمع فُصُولٌ۔ جماعت۔

٤- اَلنُّقْطَتَانِ : COLON

(أ) تُوْضَعَانِ بَيْنَ الْقَوْلِ وَمَقُوْلِهِ (یہ لفظ قول کے مشتقات اور جو بات نقل کی گئی ہو، اس کے درمیان لکھے جاتے ہیں) جیسے:

١- قَالَ حَكِيْمٌ: اَلْعِلْمُ نُوْرٌ وَالْجَهْلُ ظَلَامٌ.

٢- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ".

٣- لَا يَقُلْ لِيْ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَوْمِ: إِنِّيْ نَسِيْتُ الْكِتَابَ أَوِ الدَّفْتَرَ.

ب) وَتُوْضَعَانِ أَيْضًا بَعْدَ شَيْءٍ سَتُفَصَّلُ أَنْوَاعُهُ أَوْ أَجْزَاؤُهُ (کسی چیز کے بعد جب آگے اس کی قسموں یا اجزاء کی تفصیل بیان کی گئی ہو، بھی استعمال ہوتے ہیں) مثلاً:

١- اَلسَّنَةُ أَرْبَعَةُ فُصُوْلٍ: اَلرَّبِيْعُ، وَالصَّيْفُ، وَالْخَرِيْفُ، وَالشِّتَاءُ.

٢- أَصَابِعُ الْيَدِ خَمْسَةٌ: اَلْإِبْهَامُ[1]، وَالسَّبَّابَةُ، وَالْوُسْطٰى، وَالْخِنْصَرُ، وَالْبِنْصَرُ.

٣- اِثْنَانِ لَا يَشْبَعَانِ: طَالِبُ عِلْمٍ، وَطَالِبُ مَالٍ.

٥- عَلَامَةُ الْاِسْتِفْهَامِ ؟ QUESTION MARK

وَهِيَ تُوْضَعُ فِيْ نِهَايَةِ كُلِّ جُمْلَةٍ إِسْتِفْهَامِيَّةٍ يُسْأَلُ بِهَا عَنْ شَيْءٍ (یہ ایسے سوالیہ جملے کے آخر میں لکھی جاتی ہے جس میں کسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا ہو) مثلاً:

مَا اسْمُكَ؟ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟ مَا عِنْدَكَ مِنَ الْأَخْبَارِ؟ كَمْ رَاتِبُكَ[2]؟ مَا لَكَ مُتْعَبًا[3] يَا سُهَيْلُ؟

٦- عَلَامَةُ التَّعَجُّبِ ! EXCLAMATION POINT

وَهِيَ تُوْضَعُ فِيْ آخِرِ كُلِّ جُمْلَةٍ يُعَبَّرُ بِهَا عَنْ تَعَجُّبٍ، أَوْ فَرَحٍ، أَوْ حُزْنٍ، أَوْ تَأَسُّفٍ، أَوْ إِسْتِغَاثَةٍ، أَوْ دُعَاءٍ (یہ ایسے جملے کے خاتمہ پر لکھی جاتی ہے جس میں تعجب، خوشی، غم، افسوس، فریاد یا دعا کا اظہار کیا گیا ہو) مثلاً:

---

(۱) انگوٹھا (۲) رَاتِبٌ تنخواہ- جمع رَوَاتِبُ (۳) تھکا ماندہ-

١۔ اَلتَّعَجُّبُ، مِثْلُ مَا أَجْمَلَكَ! مَا أَجْمَلَ هٰذَا الْبُسْتَانَ! مَا أَنْفَعَ هٰذَا الْكِتَابَ! مَا أَصْبَرَكَ! مَا أَكْثَرَ طِلْبَاتِكَ[1]! يَا لَلْعَجَبِ[2]! لِلّٰهِ دَرُّكَ[3]! يَا لَلْحَرِّ[4]! يَا لَلزِّحَامِ وَالْجَلَبَةِ[5]!

٢۔ اَلْفَرَحُ، مِثْلُ وَافَرْحَتَاهُ! يَا بُشْرَى، هٰذَا غُلَامٌ! يَا بُشْرَى، نَجَحْتُ فِي الْاِمْتِحَانِ!

٣۔ اَلْحُزْنُ وَالْأَسَفُ، مِثْلُ وَاأَسَفَاهُ! مَاتَ فُلَانٌ! يَا لَلْكَارِثَةِ[6]! وَامُصِيبَتَاهُ[7]!

٤۔ اَلْاِسْتِغَاثَةُ، مِثْلُ وَاغَوْثَاهُ[7]! يَا مُعْتَصِمَاهُ! يَا لَلّٰهِ لِلْمَنْكُوبِينَ[8]! اَلنَّارَ اَلنَّارَ! أَغِيثُونَا! وَارَأْسَاهُ! وَارَأْسَاهُ[9]!

٥۔ اَلدُّعَاءُ، مِثْلُ رَحِمَهُ اللّٰهُ! لَعَنَهُ اللّٰهُ! وَيْلٌ لِلظَّالِمِ[10]!

٧۔ اَلْقَوْسَانِ ( ) PARENTHESES

وَيُوضَعُ بَيْنَهُمَا الْكَلَامُ الْمُفَسِّرُ لِمَا قَبْلَهُ (ان کے درمیان ایسے الفاظ لکھے جاتے ہیں جو سابقہ کلام کی تشریح یا کسی دوسری زبان میں اس کا ترجمہ بیان کرتے ہوں)۔ مثلاً:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ بِحِرَاءَ (بِكَسْرِ الْحَاءِ) وَتُوُفِّيَتْ أُمُّهُ آمِنَةُ بِالْأَبْوَاءِ (قَرْيَةٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ)۔

٨۔ اَلشَّرْطَةُ ——— DASH

وَهِيَ تُوضَعُ فِي أَوَّلِ السَّطْرِ الْجَدِيدِ لِلدَّلَالَةِ عَلَى تَغَيُّرِ الْمُتَكَلِّمِ فِي الْمُحَادَثَةِ[11] (یہ گفتگو میں بولنے والے کی تبدیلی پر دلالت کرنے کا اشارہ ہوتا ہے اور اسے نئی سطر کے شروع میں لکھا جاتا ہے)۔ مثلاً:

١ ——— كَيْفَ أَنْتَ؟

——— بِخَيْرٍ

(١) تیرے مطالبات، ضرورتیں طَلِبَاتٌ م طَلِبَةٌ (٢) کتنے حیرت کی بات ہے! (٣) آپ نے کمال کر دیا! (٤) کتنی گرمی ہے! (٥) کس قدر رش اور شور ہے! (٦) کتنا بڑا المیہ ہے! (٧) ہائے مدد! (٨) یا اللہ مصیبت زدگان کی مدد کر! (٩) ہائے سر! (١٠) ظالم تباہ ہو! (١١) گفتگو جمع مُحَادَثَاتٌ۔

٢- سَأَلَ رَجُلٌ مَلَّاحًا : أَيْنَ مَاتَ أَبُوكَ ؟

— فِي الْبَحْرِ .
— وَجَدُّكَ ؟
— فِي الْبَحْرِ .
— أَوَ تَرْكَبُ الْبَحْرَ[1] بَعْدَ هٰذَا ؟!

فَقَالَ لَهُ الْمَلَّاحُ : أَيْنَ مَاتَ أَبُوكَ ؟

— عَلَى فِرَاشِهِ .
— وَجَدُّكَ ؟
— عَلَى فِرَاشِهِ .
— أَوَ تَنَامُ عَلَى الْفِرَاشِ بَعْدَ هٰذَا ؟!

٩- اَلشَّرْطَتَانِ — — DOUBLE DASH

وَيُوضَعُ بَيْنَهُمَا الْجُمْلَةُ الْمُعْتَرِضَةُ الَّتِي يُقْصَدُ بِهَا الدُّعَاءُ، أَوِ الْاِحْتِرَازُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ (ان کے درمیان ایسا جملہ معترضہ لکھا جاتا ہے جس سے دعا اور احتراز وغیرہ کا بیان مقصود ہوتا ہے) مثلاً :

١- أَنْتَ — وَفَّقَكَ اللّٰهُ — مُجْتَهِدٌ .

٢- كَانَ مَسْعُودٌ جَالِسًا فِي شُرْفَةِ[2] بَيْتِهِ، فَرَأَى — وَلَمْ يَكُنْ يَقْصِدُ التَّجَسُّسَ — جَارَهُ يَضْرِبُ ابْنَهُ .

٣- وَ إِنَّهُ لَقَسَمٌ — لَوْ تَعْلَمُونَ — عَظِيمٌ .

١٠- عَلَامَتَا التَّنْصِيصِ " " QUOTATION MARK

وَيُوضَعُ بَيْنَهُمَا مَا يُنْقَلُ مِنْ قُرْآنٍ، أَوْ حَدِيثٍ، أَوْ نَحْوِهِمَا (ان کے درمیان قرآن، حدیث وغیرہ کا اقتباس لکھا جاتا ہے)۔ مثلاً :

١- قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ" .

---

(١) تو سواری کرے گا؟ (٢) شُرْفَةٌ ج شُرَفٌ بالکونی۔

۲- مِنْ كَلَامِ الْعَرَبِ "صَنْعَةٌ فِي الْيَدِ أَمَانٌ مِنَ الْفَقْرِ".

۱۱- عَلَامَةُ الْمُمَاثَلَةِ " " " DITTO

وَهِيَ تُوضَعُ تَحْتَ الْأَلْفَاظِ الْمُتَكَرِّرَةِ بَدَلَ إِعَادَةِ كِتَابَتِهَا (مکرر الفاظ کو دوبارہ لکھنے کے بجائے یہ علامت لکھی جاتی ہے)۔ مثلاً:

۱- اَلْأَفْعَالُ الَّتِي تَنْصِبُ مَفْعُولَيْنِ عَلَى نَوْعَيْنِ:

(۱) اَلْأَفْعَالُ الَّتِي تَنْصِبُ مَفْعُولَيْنِ أَصْلُهُمَا مُبْتَدَأٌ أَوْ خَبَرٌ كَظَنَّ وَرَأَى.

(۲) " " " " " لَيْسَ أَصْلُهُمَا مُبْتَدَأً أَوْ خَبَرًا كَأَعْطَى وَكَسَا.

۱۲- عَلَامَةُ الْحَذْفِ ....

وَهِيَ تُوضَعُ لِلْإِشَارَةِ إِلَى كَلَامٍ مَحْذُوفٍ (یہ اس بات کا اشارہ ہوتا ہے کہ یہاں کچھ کلمات یا کلام محذوف ہے)۔ مثلاً:

۱- ذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ وَشَرَيْتُ لَحْمًا وَسُكَّرًا[1]، وَبُنًّا[2] وَزَيْتًا[3] وَ....

۲- فِي الْمِحْفَظَةِ كُتُبٌ وَأَشْيَاءُ أُخْرَى: كُرَّاسَاتٌ، وَقَلَمٌ، وَعُلْبَةُ تَلْوِينٍ[4] وَ.....

---

(۱) چینی (۲) کافی (۳) تیل (٤) رنگوں کا ڈبہ

تَمْرِيْنٌ ۱

ضَعْ عَلَامَاتِ التَّرْقِيْمِ الْمُنَاسِبَةَ فِي الْفَرَاغَاتِ[1] فِي الْقِطَعِ الْآتِيَةِ، وَاذْكُرْ سَبَبَ وُجُوْدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا :

(۱) مِنْ أَيْنَ أَنْتَ
مِنْ بَاكِسْتَانَ
مِنْ أَيِّ مَدِيْنَةٍ فِي بَاكِسْتَانَ
مِنْ مَدِيْنَةِ سِيَالْكُوْتَ
أَهِيَ الْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ وُلِدَ فِيْهَا شَاعِرُ الْإِسْلَامِ مُحَمَّدْ إِقْبَال
نَعَمْ إِنَّهُ كَانَ وُلِدَ فِيْهَا

(۲) فِي الرَّبِيْعِ يَعْتَدِلُ الْجَوُّ وَيَطِيْبُ الْهَوَاءُ وَتَصْفُو السَّمَاءُ وَتَتَفَتَّحُ الْأَزْهَارُ وَتُوْرِقُ الْأَشْجَارُ مَا أَجْمَلَ الرَّبِيْعَ

(۳) فِي الصَّلَاةِ يَتَوَجَّهُ الْإِنْسَانُ إِلَى رَبِّهِ وَيَخْشَعُ لَهُ جَسَدُهُ وَقَلْبُهُ وَيُقَدِّمُ لَهُ تَحِيَّاتِهِ وَيَتَقَرَّبُ إِلَيْهِ بِتَسْبِيْحِهِ وَحَمْدِهِ فَتَنْزِلُ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ مَا أَنْفَعَ الصَّلَاةَ وَمَا أَحْلَاهَا

(٤) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

---

(۱) فَرَاغَاتٌ خالی جگہیں مفرد فَرَاغٌ

اَلدَّرْسُ الثَّانِي

(۱) تَعْبِيرَاتٌ عَرَبِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ

عربی زبان کے مشہور محاورے

عربی زبان بولتے اور لکھتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ آپ جن افعال کو استعمال کر رہے ہیں، وہ لازم ہیں یا متعدی۔ نیز یہ کہ اہلِ زبان انہیں کس مفہوم اور معنی کی ادائیگی کے لئے کس کس طرح استعمال کرتے ہیں؟ اور پھر یہ بھی کہ اگر فعل کے ساتھ کوئی صِلہ استعمال ہوتا ہے تو وہ کونسا ہے اور کیسے استعمال ہوتا ہے؟ اس کے علاوہ اہلِ زبان کے ہاں مُستعمَل اور معروف محاوروں کو سمجھنا اور ان کے استعمال کی مشق بھی ضروری ہے۔

ہم یہاں عربی زبان کے چند معروف اور آسان محاورے درج کر رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اگر آپ انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو اور تحریر میں استعمال کریں گے تو آپ کو عربی زبان کے سمجھنے، بولنے اور لکھنے میں بڑی آسانی ہو جائے گی، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

۱- **بِأَدَبٍ** ادب سے، مؤدبانہ - اُدْخُلُوا الْفَصْلَ بِأَدَبٍ. يَا أَوْلَادُ اجْلِسُوا فِي الْفَصْلِ بِأَدَبٍ وَهُدُوْءٍ(۱). تَكَلَّمْ مَعَ الْوَالِدَةِ بِأَدَبٍ، وَلَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ. فَاطِمَةُ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ(۲) بِأَدَبٍ وَلَا تُزْعِجُ(۳) أَحَدًا.

۲- **أَوَّلًا** پہلے، سب سے پہلے - أُرِيْدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى مُلْتَانَ أَوَّلًا. حَفِظْتُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ أَوَّلًا ثُمَّ تَعَلَّمْتُ الْعُلُوْمَ الْإِسْلَامِيَّةَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ. يَا خَالِدُ اِقْرَأِ الْأَسْئِلَةَ بِعِنَايَةٍ(۴) أَوَّلًا ثُمَّ أَجِبْ(۵) عَنْهَا. أَوَّلًا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ نَلْعَبُ كُرَةَ(۶) الْقَدَمِ.

۳- **لِأَوَّلِ مَرَّةٍ** پہلی دفعہ، پہلی بار - زُرْتُ مَدِيْنَةَ لَاهُوْرَ أَمْسِ(۷) لِأَوَّلِ مَرَّةٍ، وَأُعْجِبْتُ(۸) بِجَمَالِهَا. لَعَلَّكَ زُرْتَ كَشْمِيْرَ لِأَوَّلِ مَرَّةٍ؟ نَعَمْ يَا أَخِي! أَزُوْرُ كَشْمِيْرَ الْيَوْمَ لِأَوَّلِ مَرَّةٍ. أُسَافِرُ بِالْقِطَارِ لِأَوَّلِ مَرَّةٍ فِي حَيَاتِي. رَأَيْتُ هٰذَا

---

(۱) سکون (۲) کلاس میں (۳) تنگ نہیں کرتی (۴) توجہ سے (۵) کا جواب دو (۶) فٹ بال (۷) کل (گذشتہ) (۸) میں حیرت میں پڑ گیا۔ مجھے تعجب ہوا۔

الْكِتَابَ لِأَوَّلِ مَرَّةٍ. شَرِبْتُ مَاءَ زَمْزَمَ الْيَوْمَ لِأَوَّلِ مَرَّةٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.

٤۔ اَلْآنَ اب اَنَا الْآنَ ابْنُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَأَدْرُسُ[1] فِي الصَّفِّ السَّادِسِ. إِلَى أَيْنَ أَنْتُمُ الْآنَ ذَاهِبُوْنَ[2]؟ نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ إِلَى وِزَارَةِ التَّعْلِيْمِ. أُرِيْدُ أَنْ أَنَامَ الْآنَ. قَدْ تَحَرَّكَ الْقِطَارُ الْآنَ. إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُ الْآنَ؟ أَذْهَبُ الْآنَ إِلَى مَكْتَبِ[3] الْبَرِيْدِ.

٥۔ إِلَى الْآنَ اب تک، ابھی تک لَمْ يَحْضُرِ الْمُدِيْرُ[4] إِلَى الْآنَ[5]. لَمْ يُفْتَحْ مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ إِلَى الْآنَ. أَلَمْ تَحْفَظْ دَرْسَكَ إِلَى الْآنَ. أَلَمْ تُصَلِّ الْعَصْرَ إِلَى الْآنَ؟

٦۔ حَتَّى الْآنَ اب تک، ابھی تک لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ حَتَّى الْآنَ. إِنَّنِيْ أَذْكُرُ[6] ذٰلِكَ حَتَّى الْآنَ. لِمَاذَا لَمْ يَعُدْ[7] خَالِدٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ حَتَّى الْآنَ؟ لَعَلَّ حَافِلَةَ[8] الْمَدْرَسَةِ لَمْ تَصِلْ[9] حَتَّى الْآنَ.

٧۔ مُنْذُ الْآنَ ابھی سے يَجِبُ أَنْ نَسْتَعِدَّ[10] لِلْاِمْتِحَانِ مُنْذُ الْآنَ. لَقَدِ ابْتَدَأَتِ الْاِسْتِعْدَادَاتُ[11] لِلْعَرْضِ الْعَسْكَرِيِّ[12] مُنْذُ الْآنَ. عَلَيْكَ[13] أَنْ تَجْتَهِدَ[14] فِي الدُّرُوْسِ مُنْذُ الْآنَ. أُرِيْدُ أَنْ أَبْدَأَ الْعَمَلَ مُنْذُ الْآنَ.

٨۔ فِي الْبِدَايَةِ شروع میں، شروع شروع میں أُرِيْدُ السَّفَرَ إِلَى كَرَاتْشِيْ فِيْ بِدَايَةِ الصَّيْفِ[15]. فِي الْبِدَايَةِ مَا كُنْتُ أَعْرِفُ الْقِرَاءَةَ وَالْكِتَابَةَ ثُمَّ تَعَلَّمْتُ كُلَّ شَيْءٍ. فِي الْبِدَايَةِ كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ صَعْبَةٌ[16] ثُمَّ وَجَدْتُهَا لُغَةً جَمِيْلَةً وَسَهْلَةً يَتَعَلَّمُهَا الْإِنْسَانُ بِسُهُوْلَةٍ[17]. مَنْ تَعِبَ[18] فِي الْبِدَايَةِ ارْتَاحَ[19] فِي النِّهَايَةِ[20].

---

(١) میں پڑھتا ہوں (٢) جارہے ہو (٣) ڈاک خانہ (٤) ناظم، ہیڈ ماسٹر (٥) اَلْآنَ ظرف مبنی علی الفتح ہے اس لئے اس سے پہلے حرف جر آنے کے باوجود یہ مفتوح رہے گی۔ جیسے إِلَى الْآنَ، حَتَّى الْآنَ، مُنْذُ الْآنَ وغیرہ۔ (٦) مجھے یاد ہے (٧) نہیں لوٹا (٨) بس ج حَافِلَاتٌ (٩) نہیں پہنچی (١٠) ہم تیاری کریں (١١) تیاریاں مفرد اِسْتِعْدَادٌ (١٢) فوجی پریڈ (١٣) تجھ پر لازم ہے، تیرا فرض ہے (١٤) تو محنت کرے (١٥) موسم گرما (١٦) مشکل (١٧) آسانی سے (١٨) محنت کرے، مشقت اٹھائے تَعِبَ يَتْعَبُ تَعَبًا (١٩) آرام کرے، راحت پائے اِرْتَاحَ يَرْتَاحُ اِرْتِيَاحًا (٢٠) انجام، انتہا

٩۔ مِنَ الْبِدَايَةِ شروع سے، آغاز ہی سے۔ قَرَأْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنَ الْبِدَايَةِ حَتَّى النِّهَايَةِ. كُنْتُ أَعْرِفُ هٰذِهِ الْحَقِيْقَةَ مِنَ الْبِدَايَةِ. هٰذَا الْوَلَدُ مُجْتَهِدٌ[1] فِيْ دُرُوْسِهِ مِنَ الْبِدَايَةِ. وَكَانَ أَخُوْهُ يَكْسَلُ[2] فِيْ كِتَابَةِ الْوَاجِبِ مِنَ الْبِدَايَةِ.

١٠۔ لَا بُدَّ مِنْ اس کے بغیر چارا نہیں ہے، ضروری ہے، ناگزیر ہے۔ وَلَا بُدَّ مِنْ حِيْلَةٍ[3] لِلْخَلَاصِ[4] مِنْ هٰذِهِ الْمُشْكِلَةِ. لَا بُدَّ مِنْ حَلٍّ مُنَاسِبٍ لِهٰذِهِ الْمُشْكِلَةِ. إِذَا كَانَ لَا بُدَّ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى السُّوْقِ فَاذْهَبِ الْآنَ. لَا بُدَّ مِنْ هٰذَا السَّفَرِ. لَا بُدَّ مِنْ ذٰلِكَ. لَا بُدَّ مِنْ مِفْتَاحٍ يَفْتَحُ الْقُفْلَ. لَا بُدَّ لَكَ مِنْ كِتَابٍ مُفِيْدٍ فِي النَّحْوِ.

١١۔ بَدَلًا مِنْ کے بجائے، کی جگہ، کے بدلے میں۔ اِفْعَلْ شَيْئًا بَدَلًا مِنَ الْكَلَامِ. أَمَرَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيْمَ أَنْ يَذْبَحَ الْكَبْشَ[5] بَدَلًا مِنْ إِسْمَاعِيْلَ. لِمَاذَا اخْتَرْتَ[6] هٰذَا الْكِتَابَ بَدَلًا مِنْ ذَاكَ؟ لِأَنَّ هٰذَا أَنْفَعُ مِنْهُ. اَلْوَالِدُ يَسْتَعْمِلُ السَّجَّادَةَ[7] بَدَلًا مِنَ الْكُرْسِيِّ. لِمَاذَا تَجْلِسُ عَلَى الْأَرْضِ بَدَلًا مِنَ الْكُرْسِيِّ؟ أَعْطَانِي الطَّبِيْبُ دَوَاءً جَدِيْدًا بَدَلًا مِنَ الدَّوَاءِ الْقَدِيْمِ.

١٢۔ فِيْ إِجَازَةٍ رخصت پر۔ لَعَلَّكَ الْيَوْمَ فِيْ إِجَازَةٍ؟ نَعَمْ أَخَذْتُ الْيَوْمَ إِجَازَةَ يَوْمَيْنِ. لَا يَزَالُ[8] الْوَالِدُ فِيْ إِجَازَةٍ. لِمَاذَا لَمْ يَحْضُرِ الْأُسْتَاذُ الْيَوْمَ؟ سَمِعْتُ أَنَّهُ الْيَوْمَ فِيْ إِجَازَةٍ. نَعَمْ هُوَ الْيَوْمَ فِيْ إِجَازَةٍ.

١٣۔ بِحَاجَةٍ (إِلَى) کی ضرورت ہونا، کا حاجتمند ہونا، ضرورتمند۔ هٰذِهِ السَّيَّارَةُ بِحَاجَةٍ إِلَى إِصْلَاحٍ[9]. اَلْمَرِيْضُ بِحَاجَةٍ إِلَى الرَّاحَةِ. اَلْوَطَنُ بِحَاجَةٍ

---

(١) محنتی (٢) سستی کرتا ہے كَسِلَ يَكْسَلُ كَسَلًا (٣) تدبیر ج حِيَلٌ (٤) نجات (٥) مینڈھا (٦) تم نے پسند کی اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا (٧) غالیچہ ج سَجَاجِيْدُ (٨) ابھی تک ہے۔ (٩) مرمت۔

إِلَى الْمُوَاطِنِيْنَ[1] لِمُخْلِصِيْنَ. أَنَا بِحَاجَةٍ إِلَى خَمْسِ كُرَّاسَاتٍ[2] لَسْنَا بِحَاجَةٍ إِلَى مُسَاعَدَةِ[3] الْكُفَّارِ. اَلْمُجَاهِدُوْنَ بِحَاجَةٍ إِلَى مُسَاعَدَتِنَا.

١٤۔ فِيْ حَاجَةٍ (إِلَى) کا ضرورتمند، کی ضرورت ہے۔ اَلنَّاسُ فِيْ حَاجَةٍ إِلَى الْمَطَرِ. إِشْتَدَّ الْحَرُّ[4] وَ أَصْبَحَتِ الْمَحَاصِيْلُ[5] الزِّرَاعِيَّةُ فِيْ حَاجَةٍ إِلَى الْمَطَرِ. اَلْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ حَاجَةٍ إِلَى أَسْلِحَةٍ. اَلْفُقَرَاءُ فِيْ حَاجَةٍ إِلَى مُسَاعَدَتِنَا. أَنَا فِيْ حَاجَةٍ إِلَى عَمَلٍ. لَيْسَ الطَّالِبُ فِيْ حَاجَةٍ إِلَى هٰذَا الْكِتَابِ. أَنَا الْآنَ فِيْ حَاجَةٍ إِلَى الرَّاحَةِ.

١٥۔ عِنْدَ الْحَاجَةِ بوقتِ ضرورت، ضرورت کے وقت۔ يَجِبُ أَنْ تُعِيْنَ[6] جِيْرَانَكَ[7] عِنْدَ الْحَاجَةِ. هٰذَا صَدِيْقٌ وَفِيٌّ[8] يُسَاعِدُنَا عِنْدَ الْحَاجَةِ. أَكْتُبُ الْمَعْلُوْمَاتِ الْخَاصَّةَ فِيْ كُرَّاسَةٍ خَاصَّةٍ لِأَرْجِعَ إِلَيْهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ. تَرْتِيْبُ الْأَشْيَاءِ يُسَهِّلُ[9] الْحُصُوْلَ[10] عَلَيْهَا بِسُرْعَةٍ عِنْدَ الْحَاجَةِ.

١٦۔ لِغَيْرِ حَاجَةٍ بلاضرورت۔ لَا تَشْتَرِ الْكَرَارِيْسَ[11] لِغَيْرِ حَاجَةٍ. لَا أَتَكَلَّمُ فِي الْفَصْلِ لِغَيْرِ حَاجَةٍ. لَا تَأْكُلْ شَيْئًا لِغَيْرِ حَاجَةٍ.

١٧۔ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بلاضرورت۔ لَا تَطْلُبُوا الْإِجَازَاتِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ شَدِيْدَةٍ. لَا أَسْأَلُكَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ. لَا تَتَكَلَّمِيْ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ، وَلَا تَرْفَعِيْ صَوْتَكِ.

١٨۔ حَالًا ابھی، ابھی ابھی، فوراً، موقع پر۔ لَقَدْ وَصَلَتِ الْقَافِلَةُ حَالًا. قَدْ نَزَلَتِ الطَّائِرَةُ فِي الْمَطَارِ[12] حَالًا. سَأَكْتُبُ الرِّسَالَةَ حَالًا. لَقَدْ وَصَلَ الْبَرِيْدُ[13] حَالًا. إِتَّصِلْ[14] بِالْوَالِدِ حَالًا وَ

---

(۱) شہریوں بمفرد مُوَاطِنٌ (۲) کاپیاں بمفرد کُرَّاسَةٌ (۳) مدد (۴) گرمی (۵) فصلیں بمفرد مَحْصُوْلٌ (۶) تو مدد کرے۔ أَعَانَ يُعِيْنُ إِعَانَةً مدد کرنا (۷) اپنے پڑوسیوں کی، مفرد جَارٌ (۸) وفادار، جمع أَوْفِيَاءُ (۹) آسان بناتا ہے (۱۰) دستیابی (۱۱) کاپیاں، مفرد کُرَّاسَةٌ (۱۲) ہوائی اڈہ، جمع مَطَارَاتٌ (۱۳) ڈاک (۱۴) رابطہ قائم کرو

أَخْبِرْهُ بِنَجَاحِكَ الْبَاهِرِ[1].

۱۹۔ فِي الْحَالِ ابھی، ابھی ابھی، فوراً، فی الفور۔ سَأَحْضُرُ إِلَيْكَ فِي الْحَالِ۔ نَادِ[2] سَعِيْدًا وَلْيَحْضُرْ فِي الْحَالِ۔ سَأَكْتُبُ الْوَاجِبَ فِي الْحَالِ۔ جُرِحَ شَخْصٌ شَدِيْدًا وَمَاتَ فِي الْحَالِ۔ وَقَعَ عُصَيْفِيْرٌ[3] مِنَ الْوَكْرِ[4] فَمَاتَ فِي الْحَالِ۔

۲۰۔ لِلْحَالِ۔ ابھی، ابھی ابھی، فوراً، فی الفور۔ غَلَبَهُ التَّعَبُ فَنَامَ لِلْحَالِ۔ سَأَذْهَبُ لِلْحَالِ۔

۲۱۔ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ ہر حالت میں، بہر حال۔ عَلٰى كُلِّ حَالٍ نَحْنُ شَاكِرُوْنَ لَكَ جِدًّا۔ سَأَكُوْنُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِي انْتِظَارِكَ۔ شُكْرًا لَكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ سَأَنْتَظِرُكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

الحمد للہ رب العلمین علی کل حال و الآن

تمرین ۲

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ تَعْبِيْرٍ مِنَ التَّعَابِيْرِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ:

بِأَدَبٍ، أَوَّلًا، لِأَوَّلِ مَرَّةٍ، اَلْآنَ، إِلَى الْآنَ، حَتَّى الْآنَ، مُنْذُ الْآنَ، فِي الْبِدَايَةِ، مِنَ الْبِدَايَةِ، لَا بُدَّ مِنْ، بَدَلًا مِنْ، فِي إِجَازَةٍ، بِحَاجَةٍ إِلٰى، فِي حَاجَةٍ إِلٰى، عِنْدَ الْحَاجَةِ، لِغَيْرِ حَاجَةٍ، مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ، حَالًا، فِي الْحَالِ، لِلْحَالِ، عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

تمرین ۳

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

میں ادب سے بیٹھتا ہوں۔ میں ادب سے بات کرتا ہوں۔ استاد سے ادب سے بات کرو۔ میں پہلے کھانا کھاؤں گا۔ میں پہلے قرآن کریم حفظ کروں گا۔ میں پہلے نماز پڑھوں گی پھر سکول کا کام لکھوں گی۔ میں نے تجھے پہلی بار دیکھا ہے۔ میں نے

---

(۱) نمایاں (۲) بلاؤ (۳) چھوٹی چڑیا (۴) گھونسلہ، جمع أَوْكَارٌ

آج پہلی بار اسلام آباد دیکھا ہے۔ میں اب آٹھ سال کا ہوں۔ میں اب جانا چاہتا ہوں[1]۔ میں اب سونا[2] چاہتا ہوں۔ خالد اب تک نہیں پہنچا[3]۔ میں نے ابھی تک سبق یاد نہیں کیا۔ ابھی تک سورج طلوع نہیں ہوا۔ کیا ابھی تک چاند نہیں نکلا؟ میں ابھی سے تیاری کر رہا ہوں۔ ابھی سے کام شروع[4] کر دو۔ شروع میں میں خیال کرتا تھا کہ عربی زبان بہت مشکل ہے۔ جو شروع میں محنت کرتا ہے، آخر کار آرام پاتا ہے۔ میں شروع ہی سے عربی زبان کو پسند کرتا تھا۔ وہ شروع سے محنت کرتا ہے۔ اِس کتاب کے بغیر کوئی چارا نہیں ہے۔ چابی کے بغیر چارا نہیں۔ میں چائے کے بجائے دودھ پیوں گا۔ باتوں کے بجائے کچھ کرو۔ شاید آپ آج رخصت پر ہیں؟ ہاں! میں آج رخصت پر ہوں۔ ہم آج رخصت پر ہیں۔

تمرین ٤

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

میری گھڑی کو مرمت کی ضرورت ہے۔ فاطمہ کو تین کتابوں اور چار کاپیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔ مجاہدین کو ہماری مدد کی ضرورت ہے۔ مریض کو آرام کی ضرورت ہے۔ ضرورت کے وقت اپنے ساتھیوں[6] کی مدد کرو۔ عائشہ! ضرورت کے وقت اپنی بہنوں[7] کی مدد کرو۔ خالد ضرورت کے وقت ہماری مدد کرتا ہے۔ بلاضرورت چیزیں مت خریدو۔ بلاضرورت مت بولو۔ بلاضرورت غیر حاضری[8] نہ کرو۔ بلاضرورت رخصت طلب نہ کرو۔ خالد ابھی پہنچا ہے۔ ڈاک ابھی آئی ہے۔ میں ابھی کام[9] لکھوں گا۔ میں ابھی حاضر ہوتا ہوں۔ میں فوراً جاؤں گا۔ میں بہرحال آپ کا انتظار کروں گا۔ ہم ہر حالت میں آپ کے شکر گذار ہیں۔

---

(١) أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ (٢) أُرِيدُ أَنْ أَنَامَ (٣) لَمْ يَصِلْ (٤) اِبْدَأْ (٥) كُنْتُ أَظُنُّ (٦) زُمَلَاءَكَ (٧) أَخَوَاتِكِ (٨) لَا تَغِبْ (٩) اَلْوَاجِبَ۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

(۲) تَعْبِيرَاتٌ عَرَبِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ

۲۲- بِخَيْرٍ خیریت سے عِيْدٌ سَعِيْدٌ يَا صَدِيْقِي وَكُلَّ عَامٍ[1] وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ. عِيْدٌ مُبَارَكٌ يَا أُمِّي وَكُلَّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ. أَبِي وَ أُمِّي وَ كُلُّ الْأُسْرَةِ بِخَيْرٍ وَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ أَنْتَ بِخَيْرٍ. كَيْفَ حَالُ أَبِيْكِ الْآنَ يَا فَاطِمَةُ؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ هُوَ الْآنَ بِخَيْرٍ وَحَالَتُهُ جَيِّدَةٌ.

۲۳- بِسُرْعَةٍ جلدی، جلدی سے۔ عِنْدَنَا خَيَّاطٌ[2] مَاهِرٌ يَخِيْطُ[3] الْقُمَاشَ[4] بِسُرْعَةٍ. أَكْمِلْ عَمَلَكَ بِسُرْعَةٍ. تَعَالَ[5] بِسُرْعَةٍ. عُدْ إِلَيْنَا بِسُرْعَةٍ. أَكْثِرْ قِرَاءَةَ هٰذَا الْكِتَابِ تَتَعَلَّمِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ بِسُرْعَةٍ. اُنْظُرْ يَا أَخِي كَيْفَ تَمُرُّ الْمَنَاظِرُ أَمَامَ الْعُيُوْنِ بِسُرْعَةٍ!

۲٤- بِسُهُوْلَةٍ آسانی سے۔ تَعَلَّمَتِ الْوَالِدَةُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ بِسُرْعَةٍ وَهِيَ الْآنَ تَقْرَأُهَا وَتَتَحَدَّثُهَا[6] بِسُهُوْلَةٍ. لَعَلَّكَ وَصَلْتَ إِلَى مَنْزِلِنَا بِصُعُوْبَةٍ[7]؟ لَا يَا أَخِي، لَقَدْ وَصَلْتُ بِسُهُوْلَةٍ. أَسْتَطِيْعُ حَمْلَ هٰذِهِ الْحَقِيْبَةِ[8] بِسُهُوْلَةٍ. اَلْيَوْمَ لَسْتُ بِحَاجَةٍ إِلَى مُسَاعَدَتِكِ يَا أُخْتِي، لِأَنِّي أَسْتَطِيْعُ حَلَّ هٰذِهِ الْأَسْئِلَةِ بِسُهُوْلَةٍ.

۲۵- بِشَوْقٍ شوق سے۔ يَذْهَبُ فَرِيْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بِشَوْقٍ. أُخْتِي تَتَكَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ بِشَوْقٍ. تَعَلَّمُوا اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ بِشَوْقٍ لِأَنَّهَا مِفْتَاحُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ. خَالِدٌ وَلَدٌ ذَكِيٌّ[9] يَجْتَهِدُ فِي دُرُوْسِهِ وَيَعْمَلُ وَاجِبَهُ بِشَوْقٍ.

۲٦- بِعِنَايَةٍ توجہ سے، غور سے۔ اُنْظُرْ إِلَى السَّبُّوْرَةِ بِعِنَايَةٍ. يَجِبُ عَلَى كُلِّ عَامِلٍ أَنْ يَسْتَعْمِلَ الْمَكَائِنَ[10] بِعِنَايَةٍ وَحَذَرٍ. يَا خَدِيْجَةُ

---

(۱) عَام سال، آپ ہر سال خیریت سے رہیں۔ یہ جملہ مبارکباد دینے کے لئے بولا جاتا ہے (۲) درزی۔ (۳) سیتا ہے (٤) کپڑا۔ جمع أَقْمِشَةٌ (۵) آؤ (٦) بولتی ہے (۷) دقت سے، بمشکل (۸) بیگ جمع حَقَائِبُ (۹) ذہین جمع أَذْكِيَاءُ (۱۰) مشینیں مفرد مَكِنَةٌ۔

أُكْتُبِي دَرْسَكِ بِعِنَايَةٍ. كَانَ الْمُشَاهِدُوْنَ يَنْظُرُوْنَ إِلَى الْوَحَدَاتِ الْعَسْكَرِيَّةِ بِعِنَايَةٍ. يَقُوْدُ السَّائِقُ السَّيَّارَةَ بِعِنَايَةٍ وَمَهَارَةٍ.

٢٧- فَوْرًا فوراً اِذْهَبْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فَوْرًا وَلَا تَتَأَخَّرْ. أَحْضِرِ[١] الْمَاءَ فَوْرًا. اِذْهَبْ[٢] بِهِ إِلَى الْمُسْتَشْفَى فَوْرًا. نُقِلَ الْجَرْحَى[٣] إِلَى الْمُسْتَشْفَى فَوْرًا. سَأَتَّصِلُ[٤] بِالْوَالِدِ فَوْرًا وَأُخْبِرُهُ بِهٰذَا الْاِقْتِرَاحِ[٥].

٢٨- قَبْلَ پہلے، قبل مَتٰى جِئْتُمُ الْمَطَارَ؟ وَصَلْنَا قَبْلَ نُزُوْلِ الطَّائِرَةِ. دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ قَبْلَ بَدْءِ الْخُطْبَةِ. لَا يَخْرُجْ أَحَدٌ مِنَ الْفَصْلِ قَبْلَ اِنْتِهَاءِ الْحِصَّةِ[٦]. اِجْلِسُوْا فِيْ مَقَاعِدِكُمْ قَبْلَ حُضُوْرِ الْأُسْتَاذِ.

٢٩- قُبَيْلَ تھوڑی دیر پہلے مَتٰى تَعُوْدُ مِنَ الْمَلْعَبِ؟ سَأَعُوْدُ قُبَيْلَ الْمَغْرِبِ. نَزَلَتِ الطَّائِرَةُ بِمَطَارِ إِسْلَام آباد قُبَيْلَ الْفَجْرِ. صَارَ[٧] الطُّلَّابُ يَجْتَهِدُوْنَ الْآنَ قُبَيْلَ الْاِمْتِحَانِ. عُدْتُ قُبَيْلَ الْفُسْحَةِ[٨].

٣٠- قَلِيْلًا تھوڑا لَعَلَّكَ اِنْتَظَرْتَنَا طَوِيْلًا؟ لَا، اِنْتَظَرْتُ قَلِيْلًا. أَنَا أَتَكَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ قَلِيْلًا. اِصْبِرْ قَلِيْلًا، اِسْتَرِيْحُوْا[٩] قَلِيْلًا.

٣١- قَبْلَ قَلِيْلٍ تھوڑی دیر پہلے مَتٰى رَجَعْتَ مِنَ السَّفَرِ؟ رَجَعْتُ قَبْلَ قَلِيْلٍ. أَيْنَ أَبُوْكَ يَا مُحَمَّدُ؟ كَانَ مَوْجُوْدًا فِي الْبَيْتِ قَبْلَ قَلِيْلٍ. مَتٰى سَمِعْتَ هٰذَا الْخَبَرَ؟ سَمِعْتُهُ مِنَ الْإِذَاعَةِ قَبْلَ قَلِيْلٍ.

٣٢- بَعْدَ قَلِيْلٍ تھوڑی دیر بعد حَدَثَ حَرِيْقٌ[١٠] فِيْ مَنْزِلٍ فِيْ حَيِّنَا، فَاتَّصَلَ أَبِيْ بِرِجَالِ[١١] الْإِطْفَاءِ فَوْرًا وَأَخْبَرَهُمْ بِالْحَرِيْقِ. وَبَعْدَ قَلِيْلٍ

---

(١) لاؤ (٢) اسے لے جاؤ (٣) زخمیوں مفرد جَرِيْحٌ (٤) میں رابطہ کروں گا اِتَّصَلَ يَتَّصِلُ اِتِّصَالًا (ب) کسی سے رابطہ کرنا (٥) تجویز جمع اِقْتِرَاحَاتٌ (٦) پیریڈ جمع حِصَصٌ (٧) طلبہ محنت کرنے لگے ہیں (٨) تفریح جمع فُسَحٌ (٩) آرام کرو (١٠) آتشزدگی (١١) اَلْإِطْفَاءُ بجھانا رِجَالُ الْإِطْفَاءِ آگ بجھانے والا عملہ۔

أَتَى رِجَالُ الْإِطْفَاءِ وَتَمَكَّنُوا[1] مِنْ إِطْفَاءِ النَّارِ. مَتَى تَعُودُ الْوَالِدَةُ مِنَ السُّوقِ؟ سَتَعُودُ بَعْدَ قَلِيلٍ. مَتَى يَنْتَهِي الدَّرْسُ؟ سَيَنْتَهِي بَعْدَ قَلِيلٍ.

٣٣- بِقُوَّةٍ زور سے، مضبوطی سے أَمْسِكْ[2] السِّكِّينَ بِقُوَّةٍ يَا خَالِدُ. تَمَسَّكْ[3] بِالْأَخْلَاقِ وَالْآدَابِ الْإِسْلَامِيَّةِ بِقُوَّةٍ. هَتَفُوا[4] بِقُوَّةٍ: عَاشَتْ[5] بَاكِسْتَانُ. أَغْلِقِ الْبَابَ بِقُوَّةٍ.

٣٤- بِالْمَجَّانِ مفت، بلامعاوضہ اَلتَّعْلِيمُ فِي الْمَرْحَلَةِ الْإِبْتِدَائِيَّةِ بِالْمَجَّانِ. يَتَعَلَّمُ الطُّلَّابُ فِي الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ بِالْمَجَّانِ. وَكَذٰلِكَ السَّكَنُ[6] وَالطَّعَامُ فِيهَا بِالْمَجَّانِ. اَلسَّكَنُ فِي هٰذَا الرِّبَاطِ[7] بِالْمَجَّانِ. أَلَيْسَ النَّقْلُ[8] بِحَافِلَاتِ الْجَامِعَةِ بِالْمَجَّانِ؟ نَعَمْ، وَلٰكِنْ لِلطُّلَّابِ فَقَطْ.

٣٥- مُنْذُ سے يَجِبُ عَلَى كُلِّ طَالِبٍ أَنْ يَسْتَعِدَّ لِلْإِمْتِحَانِ مُنْذُ الْآنَ. أَنْتَظِرُكَ مُنْذُ سَاعَةٍ. نَنْتَظِرُ عَمِيدَ[9] الْكُلِّيَّةِ مُنْذُ سَاعَتَيْنِ. هُوَ غَائِبٌ مُنْذُ أُسْبُوعٍ. نَسْكُنُ فِي هٰذَا الْبَيْتِ مُنْذُ سَنَةٍ. أَعْرِفُ هٰذَا التَّاجِرَ مُنْذُ خَمْسِ سَنَوَاتٍ.

٣٦- حَتَّى النِّهَايَةِ آخر تک قَرَأْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنَ الْبِدَايَةِ حَتَّى النِّهَايَةِ. وَجَدْتُ هٰذِهِ الْقِصَّةَ مُمْتِعَةً[10] حَتَّى النِّهَايَةِ. مَا زَالَ الطِّفْلُ نَائِمًا حَتَّى النِّهَايَةِ.

٣٧- فِي النِّهَايَةِ آخر میں، اختتام پر وَفِي النِّهَايَةِ وَزَّعَ[11] الضَّيْفُ الْجَوَائِزَ عَلَى الطَّالِبَاتِ النَّاجِحَاتِ بِامْتِيَازٍ[12]. فِي النِّهَايَةِ شَكَرَتِ الْمُدِيرَةُ الْمَدْعُوَّاتِ. وَفِي النِّهَايَةِ أُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى إِخْوَتِي وَأُخْتِي. وَفِي النِّهَايَةِ أَشْكُرُ جَمِيعَ الضُّيُوفِ شُكْرًا

(١) کامیاب ہوگئے (٢) پکڑو (٣) پابندی کرو (٤) انہوں نے نعرے لگائے (٥) پاکستان زندہ باد (٦) رہائش۔
(٧) سرائے (٨) سواری، ٹرانسپورٹ (٩) پرنسپل (١٠) دلچسپ (١١) تقسیم کئے (١٢) نمایاں حیثیت سے۔

جَزِيْلًا .

۳۸- بِهُدُوْءٍ سکون سے اِجْلِسْ عَلٰى مَقْعَدِكَ بِهُدُوْءٍ . سَارَ الطُّلَّابُ إِلٰى فُصُوْلِهِمْ بِهُدُوْءٍ وَنِظَامٍ . يَا سَائِقُ لَا تُسْرِعْ فِي السَّيْرِ. اِمْشِ بِهُدُوْءٍ . عُبَيْدُ الرَّحْمٰنِ سَائِقٌ ذَكِيٌّ يَقُوْدُ[1] السَّيَّارَةَ بِهُدُوْءٍ . اِمْشُوْا إِلَى الْمَسْجِدِ بِأَدَبٍ وَهُدُوْءٍ .

۳۹- هُنَا یہاں، اِدھر اِجْلِسْ هُنَا قَرِيْبًا مِنَ السَّبُّوْرَةِ . أَتَسْمَحُ[2] لِيْ بِالْجُلُوْسِ هُنَا؟ تَعَالَ هُنَا . قُمْ مِنْ هُنَا وَاجْلِسْ فِيْ مَقْعَدٍ آخَرَ . لَا تُوْقِفْ[3] سَيَّارَتَكَ هُنَا . اِجْلِسِيْ هُنَا . قِفْ[4] هُنَا .

۴۰- هُنَاكَ وہاں، اُدھر كَمْ تُقِيْمُ هُنَاكَ؟ سَأُقِيْمُ هُنَاكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ . لَعَلَّ الْوَالِدَ هُنَاكَ الْآنَ؟ لَيْسَ هُنَا الْآنَ . أَوْقِفْ[5] سَيَّارَتَكَ هُنَاكَ . قُمْ مِنْ هُنَا وَاجْلِسْ هُنَاكَ .

۴۱- هُنَا وَهُنَاكَ یہاں وہاں، اِدھر اُدھر اُنْظُرْ إِلَى الْقِطَّةِ كَيْفَ تَقْفِزُ[6] هُنَا وَهُنَاكَ . أَلَا تَزَالُ تَلْعَبُ هُنَا وَهُنَاكَ طُوْلَ[7] النَّهَارِ. أَبْحَثُ[8] عَنِ الْقَلَمِ هُنَا وَهُنَاكَ مُنْذُ سَاعَتَيْنِ .

۴۲- وَاحِدًا وَاحِدًا ایک ایک، ایک ایک کرکے اُدْخُلُوا الْفَصْلَ وَاحِدًا وَاحِدًا . وَقَفَ الْمُدِيْرُ وَاثْنَانِ مِنَ الْمُدَرِّسِيْنَ يَسْتَقْبِلُوْنَ الْمَدْعُوِّيْنَ وَاحِدًا وَاحِدًا . وَقَفَ الْوَالِدُ بِالْبَابِ يُوَدِّعُ الضُّيُوْفَ وَاحِدًا وَاحِدًا . قَابَلْنَا[9] الْمُفَتِّشَ[10] وَاحِدًا وَاحِدًا . أَمْتَحِنُ[11] الطُّلَّابَ وَاحِدًا وَاحِدًا .

۴۳- مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ وقتاً فوقتاً، گاہے گاہے نَزُوْرُ أَقَارِبَنَا[12] مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ. هَلْ أَخَذْتَ رَأْيَ الطَّبِيْبِ؟ نَعَمْ أُرَاجِعُهُ[13] مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ .

---

(۱) چلاتا ہے۔ (۲) آپ اجازت دیتے ہیں (۳) نہ کھڑی کرو (۴) رکو (۵) کھڑی کرو (۶) کودتی ہے (۷) دن بھر (۸) میں تلاش کر رہا ہوں (۹) ہم ملے (۱۰) انسپکٹر (۱۱) میں امتحان لوں گا (۱۲) اپنے رشتہ داروں مفرد أَقْرَبُ (۱۳) میں اس سے رجوع کرتا ہوں، مشورہ لیتا ہوں۔

رَاجِعْ طَبِيبَ الْأَطْفَالِ مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ. تُنَظِّمُ الْجَامِعَةُ اِجْتِمَاعَاتٍ دِينِيَّةً مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ. لِي صَدِيقٌ يُدَرِّسُ بِالْجَامِعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ بِالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَأَكْتُبُ إِلَيْهِ الرَّسَائِلَ[1] مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ. نَزُورُ لَاهُورَ مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ.

تمرین ٥

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ تَعْبِيرٍ مِنَ التَّعَابِيرِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

بِخَيْرٍ ، بِسُرْعَةٍ ، بِسُهُولَةٍ ، بِشَوْقٍ ، بِعِنَايَةٍ ، فَوْرًا ، قَبْلَ ، قُبَيْلَ ، قَلِيلًا ، قَبْلَ قَلِيلٍ ، بَعْدَ قَلِيلٍ ، بِقُوَّةٍ ، بِالْمَجَّانِ ، مُنْذُ ، حَتَّى النِّهَايَةِ ، فِي النِّهَايَةِ ، بِهُدُوءٍ ، هُنَا ، هُنَاكَ ، هُنَا وَهُنَاكَ ، وَاحِدًا وَاحِدًا ، مِنْ وَقْتٍ لِآخَرَ.

تمرین ٦

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

میں خیریت سے ہوں ۔ مجھے امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ سال جلدی بیت[2] گیا۔ ریل گاڑی جلدی سے گذر گئی ہے ۔ جلدی آؤ۔ میں آسانی سے پہنچ گیا ہوں ۔ میں نے آسانی سے عربی زبان سیکھ لی ہے۔ فاطمہ شوق سے عربی زبان سیکھ رہی ہے۔ عثمان شوق سے اسکول جاتا ہے ۔ توجہ سے اپنا سبق لکھو۔ ڈرائیور توجہ اور مہارت سے گاڑی چلا رہا ہے۔ فوراً پانی پلاؤ۔ فوراً اسکول جاؤ۔ اُستاد کی آمد سے پہلے اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھ جاؤ۔ سبق ختم ہونے سے پہلے کوئی جماعت سے نہ نکلے۔ میں مغرب سے ذرا پہلے آیا ہوں۔ وہ تفریح سے تھوڑی دیر پہلے گیا ہے ۔ بس تھوڑی دیر پہلے پہنچی ہے ۔ والد صاحب تھوڑی دیر پہلے باہر[3] گئے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ریل گاڑی آگئی۔ تھوڑی دیر بعد سبق ختم ہو[4] جائے گا۔ دروازہ زور سے کھول۔ کھڑکی زور سے بند کرو۔

---

(١) خطوط. مفرد رِسَالَةٌ (٢) مَرَّتْ (٣) خَرَجَ (٤) يَنْتَهِي.

تمرین ۷

تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

اس کالج میں طلبہ مفت تعلیم پاتے ہیں۔ کیا اس مدرسے میں تعلیم مفت ہے؟ اسلامی مدارس میں طلبہ بلا معاوضہ تعلیم پاتے ہیں۔ میں ایک گھنٹے سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔ وہ ایک ہفتے سے غیر حاضر ہے۔ میں اس تاجر کو پانچ سال سے جانتا ہوں۔ میں نے اِس کتاب کو آخر تک پڑھا ہے۔ یہ کتاب، آخر تک دلچسپ ہے۔ آخر میں پرنسپل صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اختتام پر مہمان نے کامیاب طلبہ میں انعامات[1] تقسیم کئے۔ کلاس میں ادب اور سکون سے بیٹھو۔ سکون سے چلو۔ یہاں بیٹھو۔ یہاں آؤ۔ یہاں ٹھہرو۔ اپنی گاڑی وہاں کھڑی کرو۔ وہاں سے اُٹھ اور یہاں بیٹھ۔ بچے اِدھر اُدھر کھیل رہے ہیں۔ اِدھر اُدھر مت دیکھو۔ ایک ایک کرکے جماعت میں جاؤ۔ آخر میں مَیں نے ایک ایک کرکے مہمانوں کو رخصت[2] کیا۔ میں وَقْتًا فَوَقْتًا لاہور جاتا[3] رہتا ہوں۔ ہم گاہے گاہے خط لکھتے رہتے ہیں۔

---

(۱) جَوَائِزُ مفرد جَائِزَةٌ (۲) وَدَّعْتُ (۳) أَذْهَبُ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(۳) تَعْبِيرَاتٌ عَرَبِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ

یہاں ہم چند ایسے محاورے درج کر رہے ہیں جو اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم تفضیل وغیرہ پر مشتمل ہیں اور عربی زبان میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔ عربی اِنشا اور ترجمے کی مشق کے لئے ان کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ اِس لئے آپ انہیں خوب یاد کر لیں اور ان کے استعمال کی مشق کریں۔

۱۔ بَعِيدٌ (عَنْ) سے دور اَلْجَامِعَةُ بَعِيدَةٌ عَنِ الْمَدِينَةِ. حَارَتُنَا[۱] بَعِيدَةٌ عَنْ مَوْقِفِ[۲] الْحَافِلَاتِ . يَقَعُ الْمُسْتَشْفَى فِي مَكَانٍ بَعِيدٍ عَنْ ضَوْضَاءِ[۳] السُّوقِ . ضَعِ الْمِذْيَاعَ بَعِيدًا عَنْ أَيْدِي الصِّغَارِ. فَيصَلُ أَبَاد بَعِيدَةٌ عَنْ لَاهُورَ مَسَافَةَ سَاعَتَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ.

۲۔ جَالِسٌ (فِي یا عَلَى) بیٹھا اَلْمُعَلِّمُ جَالِسٌ فِي الْكُرْسِيِّ وَالطُّلَّابُ جَالِسُونَ عَلَى الْمَقَاعِدِ[٤]. كُنْتُ جَالِسًا فِي الْمَقْعَدِ خَلْفَ السَّائِقِ وَكَانَ رَاكِبَانِ[۵] آخَرَانِ جَالِسَيْنِ فِي الْمَقْعَدَيْنِ[٦] الْأَمَامِيَّيْنِ.

۳۔ أَحَبُّ (إِلَى ... مِنْ) سے زیادہ پسند اَلْحَلِيبُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الشَّايِ . اَللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ اللُّغَةِ الْإِنْجِلِيزِيَّةِ . لَيْسَ اللَّعِبُ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنَ الدِّرَاسَةِ . اَلْفَقْرُ وَالصَّبْرُ أَحَبُّ إِلَى الْمُؤْمِنِ مِنْ أَكْلِ الْحَرَامِ.

٤۔ مُحِبٌّ (لِ) کو پسند کرنے والا، سے محبت رکھنے والا۔ وَلَدُنَا مُحِبٌّ لِلْقِرَاءَةِ مُدِيرُنَا مُحِبٌّ لِلنِّظَامِ وَحَرِيصٌ عَلَى التَّعْلِيمِ وَالتَّرْبِيَةِ. وَالِدُ... مُحِبٌّ لِلنَّظَافَةِ وَالتَّرْتِيبِ . كَانَ شَاعِرُ بَاكِسْتَانَ إِقْبَالُ مُحِبًّا لِلْأُمَّةِ الْمُسْلِمَةِ وَمُهْتَمًّا بِشُؤُونِهَا[۷].

۵۔ مُحَافِظٌ (عَلَى) کا پابند عَبْدُ الرَّحْمٰنِ تَاجِرٌ أَمِينٌ وَمُحَافِظٌ عَلَى مَوَاعِيدِهِ يَرْبَحُ التَّاجِرُ مَادَامَ مُحَافِظًا عَلَى مَوَاعِيدِهِ[۸] . يَجِبُ عَلَى

(۱) ہمارا محلہ (۲) بس سٹینڈ (۳) شور (٤) بنچ، سیٹ مفرد مَقْعَدٌ (۵) دو اور سواریاں (٦) اگلی د... سیٹیں (۷) فکرمند شُؤُونٌ امور، مفرد شَأْنٌ ہے (۸) مقررہ اوقات، مفرد مِيعَادٌ ہے۔

اَلْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةِ أَنْ تَكُوْنَ مُحَافِظَةً عَلَى الْآدَابِ الْإِسْلَامِيَّةِ
يَسُرُّنَا أَنَّكُمْ مُحَافِظُوْنَ عَلَى الْأَخْلَاقِ وَالْقِيَمِ[1] الْإِسْلَامِيَّةِ.

۶۔ مُحْتَاجٌ (إِلَى) کا حاجتمند، ضرورتمند سَلْمٰى مُحْتَاجَةٌ إِلَى مُسَاعَدَتِكَ[2].
لَعَلَّكَ مُحْتَاجٌ إِلَى مُسَاعَدَتِيْ؟ شُكْرًا، أَنَا مُحْتَاجٌ إِلَيْكَ
فِعْلًا. اَلطُّلَّابُ مُحْتَاجُوْنَ إِلَى كِتَابٍ مُفِيْدٍ فِي الْإِنْشَاءِ.
اَلْمَرِيْضُ مُحْتَاجٌ إِلَى رَاحَةٍ وَعِلَاجٍ عَاجِلٍ[3].

۷۔ مُخْلِصٌ (لِ) کے لئے مخلص كَانَ الْمَرْحُوْمُ مُحَمَّد عَلِي جِنَاح قَائِدًا مُخْلِصًا
لِلشَّعْبِ. أَحْمَدُ وَشُعَيْبٌ صَدِيْقَانِ، كُلٌّ مِنْهُمَا مُخْلِصٌ
لِلْآخَرِ[4]. خَالِدٌ مُجْتَهِدٌ فِيْ عَمَلِهِ وَمُخْلِصٌ لِوَاجِبَاتِهِ[5].
اَلشَّعْبُ مُخْلِصٌ لِلْحَاكِمِ الْعَادِلِ. عَبْدُ الْحَقِّ صَدِيْقٌ مُخْلِصٌ
لِيْ.

۸۔ خَالٍ (مِنْ) سے خالی اَلْقَاعَةُ[6] الْآنَ خَالِيَةٌ مِنَ النَّاسِ. قُلُوْبُ
الْمُجْرِمِيْنَ خَالِيَةٌ مِنَ الشُّعُوْرِ الْإِنْسَانِيِّ الطَّيِّبِ. لَمَّا
اقْتَرَبَ مَوْعِدُ الْإِفْطَارِ أَصْبَحَتِ الطُّرُقُ[7] وَالشَّوَارِعُ[8]
خَالِيَةً مِنَ السَّيَّارَاتِ. دَخَلَ إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ
السَّلَامُ الْمَعْبَدَ وَكَانَ خَالِيًا مِنَ النَّاسِ فَحَطَّمَ الْأَصْنَامَ.
اَلطَّرِيْقُ الْآنَ خَالِيَةٌ مِنَ السَّيَّارَاتِ.

۹۔ خَائِفٌ (مِنْ) سے ڈرا ہوا اَلْفِيْرَانُ خَائِفَةٌ مِنَ الْقِطَّةِ. اَلْكَسْلَانُ
خَائِفٌ مِنَ الْفَشَلِ[9]. لَسْتُ خَائِفًا مِنْ عَوْدَةِ الْمَرَضِ.
كَانَ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ خَائِفِيْنَ مِنْ جَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهِ.
اَلْكُفَّارُ خَائِفُوْنَ مِنْ يَقْظَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَجِهَادِهِمْ.

۱۰۔ ذَاهِبٌ (إِلَى) کو جارہا أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ. إِلَى أَيْنَ أَنْتُمُ
الْآنَ ذَاهِبُوْنَ؟ نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ إِلَى كُوَيْتَه. لَعَلَّكُمْ

---

(۱) اسلامی قدریں قِيَمٌ قدریں مفرد قِيْمَةٌ (۲) مُسَاعَدَة مدد (۳) فوری (۴) دوسرے کے لئے (۵) اپنے فرائض مفرد وَاجِبٌ ہے (۶) ہال کمرہ (۷) رَوڈ اسٹرک مفرد طَرِيْقٌ ہے (۸) سٹریٹ اسٹرک۔ راستہ گلی مفرد شَارِعٌ (۹) ناکامی

ذَاهِبُوْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ؟ اَلْحُجَّاجُ ذَاهِبُوْنَ الْيَوْمَ إِلَى عَرَفَاتٍ.
هٰذَا الْقِطَارُ قَادِمٌ مِنْ كَرَاتْشِيْ وَ ذَاهِبٌ إِلَى بَشَاوِرَ.

۱۱۔ مُزْدَحِمٌ (بِ) سے پُر اَلشَّارِعُ مُزْدَحِمٌ بِالْمَارِّيْنَ۔ اَصْبَحَتِ السُّوْقُ مُزْدَحِمَةً بِالنَّاسِ۔ لَمَّا دَخَلْنَا مَسْجِدَ الْفَيْصَلِ وَجَدْنَاهُ مُزْدَحِمًا بِالْمُصَلِّيْنَ۔ اَلْقِطَارُ مُزْدَحِمٌ بِالرُّكَّابِ۔ صَارَتِ الْقَاعَةُ الْآنَ مُزْدَحِمَةً بِالْمُسْتَمِعِيْنَ[1]۔

۱۲۔ زَائِدٌ (عَنْ) سے زائد، زیادہ اَلطَّعَامُ زَائِدٌ عَنْ حَاجَتِيْ۔ نَضَعُ الطَّعَامَ الزَّائِدَ عَنِ الْحَاجَةِ فِي الثَّلَّاجَةِ[2]۔ هٰذِهِ الْكَرَاسِيُّ زَائِدَةٌ عَنْ حَاجَتِيْ۔ لَا تُخْرِجِي الصُّحُوْنَ[3] الزَّائِدَةَ عَنِ الْحَاجَةِ۔

۱۳۔ مُزَيَّنٌ (بِ) سے سجا ہوا اَلطُّرُقُ مُزَيَّنَةٌ بِالْحَدَائِقِ وَ الْأَشْجَارِ الْجَمِيْلَةِ۔ كَانَتِ الْقَاعَةُ مُزَيَّنَةً بِاللَّافِتَاتِ[4] الَّتِيْ كُتِبَتْ عَلَيْهَا آيَاتُ الْقُرْآنِ وَ هُتَافَاتُ[5] التَّرْحِيْبِ۔ حُجْرَةُ فَصْلِنَا مُزَيَّنَةٌ بِالْمُصَوَّرَاتِ[6] الْجُغْرَافِيَّةِ وَ اللَّوْحَاتِ[7] الْمُفِيْدَةِ۔

۱۴۔ مَسْؤُوْلٌ (عَنْ) کا ذمہ دار، جوابدہ كُلُّ إِنْسَانٍ مَسْؤُوْلٌ عَنْ عَمَلِهٖ۔ كُلُّ مُوَاطِنٍ[8] مَسْؤُوْلٌ عَنْ أَدَاءِ وَاجِبِهٖ۔ مَنِ الْمَسْؤُوْلُ عَنْ هٰذَا الْفَشَلِ[9]؟ اَلْحُكُوْمَةُ وَ وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ[10] مَسْؤُوْلَةٌ عَنْ إِصْلَاحِ الْمُجْتَمَعِ[11]۔ اَلْحُكُوْمَةُ مَسْؤُوْلَةٌ عَنْ تَأْمِيْنِ[12] الْغِذَاءِ لِجَمِيْعِ الْمُوَاطِنِيْنَ۔ اَلْوَالِدُ مَسْؤُوْلٌ عَنْ إِصْلَاحِ أَوْلَادِهٖ۔

۱۵۔ مَسْرُوْرٌ (بِ یا مِنْ) سے خوش أَنَا مَسْرُوْرٌ بِلِقَائِكَ۔ كُلُّنَا مَسْرُوْرٌ بِالنَّجَاحِ۔ فَاطِمَةُ مَسْرُوْرَةٌ مِمَّا كَتَبَتْ فِي الْإِمْتِحَانِ۔ أَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا مِنْكُمْ لِاجْتِهَادِكُمْ[13] فِي الدُّرُوْسِ۔

۱۶۔ مَشْغُوْلٌ (بِ) میں مصروف، مشغول أَنَا مَشْغُوْلٌ بِحِفْظِ دُرُوْسِيْ۔ أُخْتِيْ

---

(۱) سامعین (۲) ریفریجریٹر ج ثَلَّاجَاتٌ (۳) پلیٹیں م صَحْنٌ پلیٹ، رکابی، پیالہ (۴) بینر م لَافِتَةٌ (۵) نعرے م هُتَافٌ۔ هُتَافَاتُ التَّرْحِيْبِ خیر مقدمی نعرے (۶) نقشے م مُصَوَّرٌ (۷) چارٹ م لَوْحَةٌ (۸) شہری م مُوَاطِنُوْنَ (۹) ناکامی فَشِلَ يَفْشَلُ فَشَلًا ناکام ہونا (۱۰) ذرائع ابلاغ (۱۱) معاشرہ ج مُجْتَمَعَاتٌ (۱۲) فراہم کرنا، مہیا کرنا، فراہمی (۱۳) محنت

مَشْغُوْلَةٌ بِالْقِرَاءَةِ. لَعَلَّكُمُ الْآنَ مَشْغُوْلُوْنَ بِأَمْرٍ آخَرَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ مَشْغُوْلُوْنَ بِالْاِسْتِعْدَادِ لِلْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ. اَلْوَالِدُ مَشْغُوْلٌ بِأَمْرٍ مُهِمٍّ[1].

۱۷۔ مَشْغُوْلٌ (فِيْ) میں مصروف اَلْوَزِيْرُ مَشْغُوْلٌ فِيْ اِجْتِمَاعٍ. مُدِيْرُنَا مَشْغُوْلٌ فِيْ أَعْمَالِهِ.

۱۸۔ شَاكِرٌ (لِ) کا شکرگزار أَنَا شَاكِرٌ لَكَ جِدًّا. سَنَكُوْنُ شَاكِرِيْنَ لَكُمْ نَحْنُ شَاكِرُوْنَ لِنَصِيْحَتِكُمْ. سَأَكُوْنُ شَاكِرًا لَكُمْ مَا حَيِيْتُ[2]

۱۹۔ مَشْهُوْرٌ (بِ) میں مشہور فَيْصَلْ آبَاد مَشْهُوْرَةٌ بِصِنَاعَةِ النَّسِيْجِ[3] وَ بِالْجَامِعَةِ الزِّرَاعِيَّةِ. لَاهُوْر مَشْهُوْرَةٌ بِالْعِلْمِ وَالصِّنَاعَةِ. اَلْقَاهِرَةُ مَشْهُوْرَةٌ بِجَامِعَةِ الْأَزْهَرِ. كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبِعْثَةِ مَشْهُوْرًا بِالْأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ. مُعَلِّمُنَا مَشْهُوْرٌ بِالضِّحْكِ وَالْمِزَاحِ: أَخِيْ مَشْهُوْرٌ بِالْاِجْتِهَادِ وَأُخْتِيْ مَشْهُوْرَةٌ بِالذَّكَاءِ.

۲۰۔ مُشْتَاقٌ (إِلَى) کا شوقین أَنَا مُشْتَاقٌ إِلَى تَعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ. نَحْنُ مُشْتَاقُوْنَ إِلَى زِيَارَتِكُمْ. أَخِيْ مُشْتَاقٌ إِلَى الدِّرَاسَةِ[4] بِالْجَامِعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ بِالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

۲۱۔ صَالِحٌ (لِ) کے لئے موزوں هَلْ هٰذَا الْمَاءُ صَالِحٌ لِلشُّرْبِ؟ لَا، إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لِلشُّرْبِ، إِنَّهُ صَالِحٌ لِلرَّيِّ[5] فَقَطْ. جَعَلَ اللّٰهُ الْأَرْضَ صَالِحَةً لِلْحَيَاةِ. لَمَّا تَمَّ مَشْرُوْعُ الرَّيِّ[6] أَصْبَحَتِ الْمِنْطَقَةُ كُلُّهَا صَالِحَةً لِلزِّرَاعَةِ. هٰذَا الطَّعَامُ غَيْرُ صَالِحٍ لِلْأَكْلِ.

۲۲۔ مَصْنُوْعٌ (مِنْ) سے بنا ہوا هٰذِهِ الْحَقِيْبَةُ مَصْنُوْعَةٌ مِنَ الْجِلْدِ. هٰذِهِ الْأَوَانِيْ[7] مَصْنُوْعَةٌ مِنَ الصُّلْبِ[8] الَّذِيْ لَا يَصْدَأُ. اَلْفَأْسُ مَصْنُوْعَةٌ مِنَ الْحَدِيْدِ الْجَيِّدِ.

---

(۱) اہم بات (۲) جب تک میں زندہ ہوں (۳) کپڑے کی صنعت، ٹیکسٹائل۔ النَّسِيْجُ بننا، بناوٹ (٤) تعلیم (۵) آبپاشی (٦) اسکیم منصوبہ ج مَشَارِيْعُ. مَشْرُوْعُ الرَّيِّ آبپاشی کی اسکیم (۷) برتن مفرد إِنَاءٌ اس کی جمع آنِيَةٌ ہے، پھر اس کی جمع (جَمْعُ الْجَمْعِ) أَوَانِيْ ہے (۸) سٹیل۔

تمرین ۸

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ التَّعَابِيْرِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

بَعِيْدٌ عَنْ ، جَالِسٌ عَلَى ، جَالِسٌ فِي ، أَحَبُّ إِلَى ... مِنْ ، مُحِبٌّ لِ ، مُحَافِظٌ عَلَى ، مُحْتَاجٌ إِلَى ، مُخْلِصٌ لِ ، خَالٍ مِنْ ، خَائِفٌ مِنْ ، ذَاهِبٌ إِلَى ، مُزْدَحِمٌ بِ ، زَائِدٌ عَنْ ، مُزَيَّنٌ بِ ، مَسْؤُوْلٌ عَنْ ، مَسْرُوْرٌ مِنْ ، مَسْرُوْرٌ بِ ، مَشْغُوْلٌ فِي ، مَشْغُوْلٌ بِ ، شَاكِرٌ لِ ، مَشْهُوْرٌ بِ ، مُشْتَاقٌ إِلَى ، صَالِحٌ لِ ، مَصْنُوْعٌ مِنْ

تمرین ۹

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

میرا گاؤں شہر سے دور ہے۔ ملتان پشاور سے دور ہے۔ ٹیپ ریکارڈر[1] بچوں کے ہاتھوں سے دور رکھو۔ خالدہ بنچ پر بیٹھی ہے اور والدہ کرسی پر بیٹھی ہے۔ مجھے چائے کے مقابلے میں دودھ زیادہ پسند ہے۔ کیا آپ کو تعلیم کے مقابلے میں کھیل زیادہ پسند ہے؟ والد صاحب صفائی کو پسند کرتے ہیں۔ پرنسپل صاحب ترتیب اور نظم وضبط کو پسند کرتے ہیں۔ یہ تاجر اپنے اوقات کا پابند ہے۔ ملازم کو اوقات کا پابند ہونا ضروری ہے۔ اس مریض کو آرام کی ضرورت ہے۔ میں آپ کی مدد کا محتاج ہوں۔ اقبال امتِ مسلمہ کے لئے مخلص تھے۔ یہ میرا مخلص دوست ہے۔ عبادت خانہ لوگوں سے خالی تھا۔ سڑک گاڑیوں سے خالی ہے۔ سست طالب علم امتحان سے ڈر رہا ہے۔ وہ ناکامی سے ڈر رہا ہے۔ ہم نماز کے لئے مسجد جا رہے ہیں۔ والدہ بازار جا رہی ہے۔ اب ہال لوگوں سے پُر ہے۔ مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہے۔

---

(1) اَلْمُسَجِّلُ

تمرین ۱۰

تَرجِمِ الجُمَلَ الآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ:

کھانا ضرورت سے زیادہ ہے۔ ضرورت سے زیادہ کھانا ریفریجریٹر(۱) میں رکھو۔ کمرہ مفید چارٹوں(۲) سے سجا ہے۔ ہال بینروں(۳) سے سجا ہے۔ ہر انسان اپنے عمل کا ذمہ دار ہے۔ وہ اپنی ناکامی کا خود ذمہ دار ہے۔ ہم نتیجے سے خوش ہیں۔ میں آپ سے بہت خوش ہوں۔ ہم پڑھائی میں مصروف ہیں۔ میں اپنا سبق لکھنے میں مصروف ہوں۔ ناظم صاحب میٹنگ میں مصروف ہیں۔ میں آپ کا شکرگذار ہوں۔ ہم آپ کے بہت شکرگذار ہیں۔ میں آپ کی شکرگذار ہوں گی۔ گجرات برقی پنکھوں کی صنعت میں مشہور ہے، اور فیصل آباد کپڑے کی صنعت میں مشہور ہے۔ میں عربی زبان سیکھنے کا شوقین ہوں۔ میں اسلامی یونیورسٹی میں تعلیم پانے کا شوق رکھتا ہوں۔ یہ بیگ چمڑے کا بنا ہے۔ چھری اچھے لوہے سے بنی ہے۔ یہ پھل کھانے کے لئے موزوں نہیں ہے۔ یہ پانی پینے کے لئے موزوں نہیں ہے۔

---

(۱) اَلثَّلَّاجَةُ (۲) لَوْحَاتٌ (۳) شِعَارَاتٌ.

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

(٤) تَعْبِيْرَاتٌ عَرَبِيَّةٌ مَعْرُوْفَةٌ

۲۳۔ مُصَابٌ (بِ) میں مبتلا لَعَلَّكَ الْيَوْمَ مُصَابٌ بِمَرَضٍ؟ نَعَمْ أَنَا مُصَابٌ بِالزُّكَامِ وَالْحُمَّى(۱) الْخَفِيْفَةِ. اَلْجَرِيْحُ(۲) مُصَابٌ بِكَسْرٍ(۳) فِيْ رِجْلِهِ الْيُمْنٰى. اَلْوَالِدَةُ مُصَابَةٌ بِالدُّوَارِ(٤). مَسْعُوْدٌ مُصَابٌ بِإِسْهَالٍ شَدِيْدٍ.

۲٤۔ ضَرُوْرِيٌّ (لِ) کے لئے ضروری، لازمی اَلْمِلْحُ ضَرُوْرِيٌّ جِدًّا لِلطَّعَامِ. اَلْمَاءُ وَالْهَوَاءُ ضَرُوْرِيَّانِ لِحَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ. اَلْاِمْتِحَانَاتُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِمَعْرِفَةِ قُدْرَةِ الطُّلَّابِ عَلَى الْفَهْمِ. اَلْأَمْنُ ضَرُوْرِيٌّ لِسَعَادَةِ(۵) الْإِنْسَانِ وَرَاحَتِهِ.

۲۵۔ مُضِرٌّ (بِ) کے لئے نقصان دہ، مُضر اَلْكَذِبُ عَادَةٌ مُضِرَّةٌ بِسُلُوْكِ(٦) الْإِنْسَانِ. اَلتَّدْخِيْنُ(۷) مُضِرٌّ بِالصِّحَّةِ. اَلْهَوَاءُ الْمُلَوَّثُ بِالدُّخَانِ وَالتُّرَابِ مُضِرٌّ بِالصِّحَّةِ. إِذَا تَرَكْتَ الْغُرْفَةَ مُغْلَقَةً صَارَ هَوَاءُهَا فَاسِدًا وَمُضِرًّا بِالصِّحَّةِ.

۲٦۔ عَاجِزٌ (عَنْ) سے عاجز اَلْمَرِيْضُ عَاجِزٌ عَنِ الْمَشْيِ. مِنْ وَاجِبِ الْحُكُوْمَةِ أَنْ تُسَاعِدَ الْعَاجِزِيْنَ عَنِ الْعَمَلِ. هُوَ عَاجِزٌ عَنِ الْحَرَكَةِ بَلْهَ(۸) الْعَدْوَ. إِنْكَسَرَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى فَصَارَ عَاجِزًا عَنِ الْعَمَلِ. أَصْبَحْتُ عَاجِزًا عَنْ إِصْلَاحِهِ.

۲۷۔ مُسْتَعِدٌّ (لِ) کے لئے تیار نَحْنُ مُسْتَعِدُّوْنَ لِلْاِمْتِحَانِ. أَصْبَحْنَا مُسْتَعِدِّيْنَ لِاِسْتِقْبَالِ الضُّيُوْفِ. جَمِيْعُ الطُّلَّابِ مُسْتَعِدُّوْنَ لِلرِّحْلَةِ. اَلْقُوَّاتُ(۹) الْمُسَلَّحَةُ مُسْتَعِدَّةٌ لِلدِّفَاعِ عَنِ الْوَطَنِ دَائِمًا. يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ أَنْ يَكُوْنُوْا مُسْتَعِدِّيْنَ لِحَرْبٍ دَائِمًا.

---

(۱) بخار (۲) زخمی (۳) ہڈی ٹوٹنا (٤) سر چکرانا (۵) خوشی (٦) رویہ، کردار (۷) سگرٹ نوشی (۸) بَلْهَ چھوڑ، ذکر نہ کر، تو کجا۔ دوڑنا تو کجا، وہ حرکت سے لاچار ہے۔ (۹) مسلح افواج

۲۸- مُعَلَّقٌ (عَلٰی) پر لٹکا ہوا، آویزاں   اَلْمَلَابِسُ مُعَلَّقَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ[1]. اَلسَّاعَةُ مُعَلَّقَةٌ عَلَى الْحَائِطِ[2]. لَا تَزَالُ الطَّيَّارَةُ[3] مُعَلَّقَةً عَلَى اَسْلَاكِ[4] الْكَهْرَبَاءِ.

۲۹- مُعَلَّقٌ (بِ) سے وابستہ   لَا يَزَالُ قَلْبُ الْاُمِّ مُعَلَّقًا بِطِفْلِهَا. هٰذَا تَاجِرٌ صَالِحٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ. قَلْبُ الْوَالِدِ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ وَ الصَّلَاةِ.

۳۰- عَائِدٌ (مِنْ) سے واپس آرہا   اَلْعُمَّالُ عَائِدُوْنَ مِنْ اَعْمَالِهِمْ. وَالِدِيْ الْيَوْمَ عَائِدٌ مِنَ الْعِرَاقِ. كُنْتُ عَائِدًا مَعَ وَالِدِيْ مِنَ السُّوْقِ. هٰذِهِ الطَّائِرَةُ عَائِدَةٌ مِنْ كَرَاتْشِيْ.

۳۱- عَائِدٌ (اِلٰی) کو واپس لوٹ رہا   اَلْحَافِلَةُ عَائِدَةٌ مِنْ لَاهُوْرَ اِلٰى اِسْلَامْ آبَاد. نَحْنُ الْيَوْمَ مَسْرُوْرُوْنَ جِدًّا لِاَنَّنَا عَائِدُوْنَ اِلَى الْوَطَنِ. اَنْتُمْ عَائِدُوْنَ الْيَوْمَ اِلَى الْوَطَنِ.

۳۲- مَغْرُوْرٌ (بِ) پر مغرور   لَا يَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ مَغْرُوْرًا بِمَالِهٖ اَوْ جَاهِهٖ. كَانَ فِرْعَوْنُ مَغْرُوْرًا بِمُلْكِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَعَصٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَ اَضَلَّ قَوْمَهٗ. لَا تَكُوْنِيْ مَغْرُوْرَةً بِمَا اَعْطَاكِ اللّٰهُ مِنَ الْجَمَالِ وَ الْمَالِ. هُوَ مَغْرُوْرٌ بِمَالِهٖ.

۳۳- غَافِلٌ (عَنْ) سے غافل، بے خبر   هُوَ غَافِلٌ عَنْ مَسْئُوْلِيَّتِهٖ[5]. لَسْتُ غَافِلًا عَنْ وَاجِبِيْ[6]. لَسْنَا غَافِلِيْنَ عَمَّا يَجْرِيْ حَوْلَنَا. لَيْسَ اللّٰهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُهُ الظَّالِمُوْنَ. اَكْثَرُ النَّاسِ غَافِلُوْنَ عَنِ الدِّيْنِ. لَسْتُ غَافِلًا عَمَّا تَعْمَلُ يَا سَلِيْمُ.

۳۴- غَنِيٌّ (بِ) سے بھرپور، مالامال   اَلتَّمْرُ غَنِيٌّ بِالْفِيْتَامِيْنَاتِ[7] وَكَذٰلِكَ الْفَوَاكِهُ وَ الْخَضْرَوَاتُ غَنِيَّةٌ بِهَا. بَاكِسْتَانُ غَنِيَّةٌ بِالْمَعَادِنِ وَالْغَازِ[8] الطَّبِيْعِيِّ. اَلدُّوَلُ الْعَرَبِيَّةُ فِي الْخَلِيْجِ غَنِيَّةٌ

---

(۱) کھونٹی (۲) دیوار (۳) پتنگ (٤) تاروں، مفرد سِلْكٌ۔ (۵) اپنی ذمہ داری (٦) اپنے فرض۔ جمع وَاجِبَاتٌ (۷) فِيْتَامِيْنَاتٌ وٹامنز۔ مفرد فِيْتَامِيْنٌ (۸) قدرتی گیس۔

بِالنَّفْطِ[1]. مَكْتَبَةُ الْجَامِعَةِ غَنِيَّةٌ بِالْكُتُبِ وَالْقِصَصِ الْمُفِيْدَةِ.

٣٥- مُفِيْدٌ (لِ) کے لئے مفید اَلرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ مُفِيْدَةٌ لِلْجِسْمِ. اَلْمَشْيُ مُفِيْدٌ لِلصِّحَّةِ. بَعْضُ الْحَيَوَانَاتِ مُفِيْدٌ لِلْإِنْسَانِ.

٣٦- مُفِيْدٌ (فِيْ) میں مفید لَعَلَّ هٰذَا الْكِتَابَ مُفِيْدٌ فِيْ تَعْلِيْمِ الْإِنْشَاءِ؟ اَلْهَاتِفُ مُفِيْدٌ جِدًّا فِيْ إِنْجَازِ الْأَعْمَالِ[2] بِسُرْعَةٍ. اَلدَّرَّاجَةُ مُفِيْدَةٌ فِيْ قَطْعِ الْمَسَافَاتِ الْقَصِيْرَةِ وَحَمْلِ الْأَمْتِعَةِ الْخَفِيْفَةِ.

٣٧- قَادِرٌ (عَلٰى) پر قدرت رکھنے والا، قادر لَسْتُ قَادِرًا عَلٰى تَحَمُّلِ ضَوْضَاءِ[3] الْمُرُوْرِ[4]. أَصْبَحَ الْوَلَدُ قَادِرًا عَلَى الْعَمَلِ. أَصْبَحْتُ الْآنَ قَادِرَةً عَلَى الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ. لَمَّا وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّائِلَ قَادِرًا عَلَى الْعَمَلِ لَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا بَلْ شَجَّعَهُ[5] عَلَى الْعَمَلِ. لَمْ يَعُدِ[6] الْمَرِيْضُ قَادِرًا عَلَى الْمَشْيِ.

٣٨- قَادِمٌ (مِنْ) سے آرہا، آنے والا مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قَادِمٌ؟ أَنَا قَادِمٌ مِنَ الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُوْدِيَّةِ. هٰذَا الْقِطَارُ قَادِمٌ مِنْ بَشَاوَرَ وَذَاهِبٌ إِلٰى كَرَاتْشِيْ. مَاذَا تَنْتَظِرُ؟ أَنْتَظِرُ الْقَافِلَةَ الْقَادِمَةَ مِنْ كُوْهَاتَ. يَنْتَظِرُ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّائِرَةَ الْقَادِمَةَ مِنْ مِصْرَ.

٣٩- قَرِيْبٌ (مِنْ) سے قریب اَلْمَسْجِدُ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَصْنَعِ. هَلْ مَدْرَسَتُكَ قَرِيْبَةٌ مِنْ بَيْتِكَ؟ أُرِيْدُ أَنْ أَجْلِسَ عَلٰى مَقْعَدٍ قَرِيْبٍ مِنَ السَّبُّوْرَةِ. وَرَشَاتُ[7] الْحِدَادَةِ[8] وَالنِّجَارَةِ[9] قَرِيْبَةٌ مِنْ بَيْتِنَا.

٤٠- أَقَلُّ (مِنْ) سے کم، کم تر سَتَصِلُ الطَّائِرَةُ بِإِذْنِ اللّٰهِ إِلٰى كَرَاتْشِيْ فِيْ أَقَلَّ مِنْ سَاعَةٍ. لَا يَزَالُ عُمُرِيْ أَقَلَّ مِنْ عِشْرِيْنَ سَنَةً. اَلْفَوَاكِهُ الْمَحْفُوْظَةُ[10] أَقَلُّ نَفْعًا مِنَ الْفَوَاكِهِ الطَّازَجَةِ[11]. لَا تَأْكُلْ أَقَلَّ مِمَّا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ جِسْمُكَ. بَقِيَ أَقَلُّ مِنْ سَاعَةٍ. بَقِيَ أَقَلُّ

---

(١) پٹرولیم، پٹرول (٢) کاروبار، اِنْجَازٌ انجام دینا (٣) شور (٤) ٹریفک (٥) اس کی حوصلہ افزائی کی۔ (٦) نہیں رہا۔ (٧) وَرَشَاتٌ مفرد وَرْشَةٌ ورکشاپ (٨) لوہار کا کام، لوہے کا کام (٩) بڑھئی کا کام، نجّاری (١٠) ڈبوں میں محفوظ پھل (١١) تازہ۔

مِنْ خَمْسِ دَقَائِقَ ۔

۴۱۔ مُقِيمٌ (فِي) میں مقیم، کارہائشی عَمُّنَا إِبْرَاهِيمُ مُقِيمٌ فِي هٰذِهِ الْحَارَةِ[1]۔ أَنَا مُقِيمٌ فِي هٰذِهِ الْمَدِينَةِ مُنْذُ أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ سَنَوَاتٍ۔ أَأَنْتُمْ مُقِيمُونَ فِي هٰذَا الْحَيِّ؟ نَعَمْ، نَحْنُ مُقِيمُونَ فِي هٰذَا الْحَيِّ[2] مُنْذُ سَنَةٍ۔

۴۲۔ أَكْثَرُ مِنْ سے زیادہ، زیادہ تر عُمْرِي الْآنَ أَكْثَرُ مِنْ ۲۵ سَنَةً۔ لَا تَأْكُلْ أَكْثَرَ مِنَ الْحَاجَةِ۔ بَلَغْتُ مِنَ الْعُمْرِ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ سَنَةً۔ الْمُؤَيِّدُونَ لِلْقَرَارِ[3] أَكْثَرُ مِنَ الْمُعَارِضِينَ[4]۔ قَطَعْنَا الْمَسَافَةَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِ سَاعَاتٍ۔ عَاشَ جَدِّي أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ عَامٍ۔

۴۳۔ مُكَوَّنٌ (مِنْ) سے بنا ہوا، پر مشتمل مَنْزِلُنَا مُكَوَّنٌ مِنْ طَابَقَيْنِ[5] وَفِي كُلِّ طَابَقٍ أَرْبَعُ حُجُرَاتٍ۔ هٰذِهِ الْعِمَارَةُ مُكَوَّنَةٌ مِنْ أَرْبَعَةِ طَوَابِقَ۔ وَفِي كُلِّ طَابَقٍ أَرْبَعُ شُقَقٍ[6] وَكُلُّ شُقَّةٍ مُكَوَّنَةٌ مِنْ حُجْرَتَيْنِ وَمَطْبَخٍ وَحَمَّامٍ۔

۴۴۔ مَمْلُوءٌ (بِ) سے پُر اَلسَّلَّةُ مَمْلُوءَةٌ بِالْفَوَاكِهِ وَالْخَضْرَوَاتِ۔ لَا يَزَالُ الْخَزَّانُ[7] مَمْلُوءًا بِالْمَاءِ۔ وَجَدْتُ إِنْشَاءَكَ مَمْلُوءًا بِالْأَخْطَاءِ النَّحْوِيَّةِ وَاللُّغَوِيَّةِ۔ اَلدُّنْيَا مَمْلُوءَةٌ بِالْعَجَائِبِ۔

۴۵۔ نَاجِحٌ (فِي) میں کامیاب جَمِيعُ الطُّلَّابِ نَاجِحُونَ فِي الْامْتِحَانِ۔ أَنْتَ نَاجِحٌ فِي تَرْبِيَةِ أَوْلَادِكَ بِفَضْلِ اللّٰهِ۔ وَلَعَلَّ الْمُدِيرَ نَاجِحٌ فِي سَعْيِهِ۔ لَعَلِّي رَاسِبٌ[8]؟ لَا، أَنْتَ مِنَ النَّاجِحِينَ فِي الْامْتِحَانِ۔

---

(۱) محلہ جمع حَارَاتٌ (۲) محلہ جمع أَحْيَاءٌ (۳) قرارداد جمع قَرَارَاتٌ (۴) مخالفت کرنے والے مخالف (۵) دومنزلیں طَابَقٌ منزل ج طَوَابِقُ (۶) شُقَّةٌ ج شُقَقٌ فلیٹ (۷) ٹینکی جمع خَزَّانَاتٌ (۸) فیل، ناکام جمع رَاسِبُونَ۔

۴۶۔ مُنَاسِبٌ (لِ) کے لئے مناسب، موزوں جَعَلَ اللّٰهُ الْاَرْضَ كَوْكَبًا[1] مُنَاسِبًا لِلْحَيَاةِ وَجَعَلَ دَرَجَةَ حَرَارَتِهَا مُنَاسِبَةً لِحَيَاةِ الْاِنْسَانِ وَ الْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ. اُكْتُبْ عُنْوَانًا مُنَاسِبًا لِهٰذَا الدَّرْسِ. اَلتَّدْرِيْسُ وَالتَّمْرِيْضُ[2] وَالطِّبُّ مِهَنٌ[3] مُنَاسِبَةٌ لِلْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ. لَيْسَ الْوَقْتُ مُنَاسِبًا لِلْمُرَاجَعَةِ.

۴۷۔ وَاثِقٌ (مِنْ) سے مطمئن، پُراعتماد، سے پُرامید اَنَا وَاثِقٌ مِنْ نَجَاحِيْ. دَخَلَ الطُّلَّابُ الْاِمْتِحَانَ وَاثِقِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ. سَمِعْتُ هٰذَا الْخَبَرَ وَلٰكِنَّنِيْ لَسْتُ وَاثِقًا مِنْ صِحَّتِهٖ. لَمْ يَكُنِ السَّائِقُ وَاثِقًا مِنْ سَيَّارَتِهٖ. هَلْ اَنْتُمْ وَاثِقُوْنَ مِنْ صِحَّةِ هٰذَا الْخَبَرِ.

۴۸۔ وَاجِبٌ (عَلٰى) پر لازم، فرض تَبْلِيْغُ رِسَالَةِ الْاِسْلَامِ وَاجِبٌ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ. يَا وَلَدِيْ، اَلصِّيَامُ وَاجِبٌ عَلَيْكَ. لَا تَنْسَوْا اَنَّ احْتِرَامَ الْمُعَلِّمِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ طَالِبٍ. جَعَلَ الْاِسْلَامُ الرِّفْقَ بِالْحَيَوَانَاتِ وَاجِبًا عَلٰى كُلِّ اِنْسَانٍ. طَاعَةُ الزَّوْجِ وَاجِبَةٌ عَلَى الزَّوْجَةِ. طَلَبُ الْعِلْمِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ.

۴۹۔ مُوَظَّفٌ (فِيْ) میں ملازم صَدِيْقِيْ مُوَظَّفٌ فِيْ مَصْنَعِ وَرَقٍ[4]. اَيْنَ يَعْمَلُ وَالِدُكَ؟ وَالِدِيْ مُوَظَّفٌ فِيْ وَزَارَةِ الْخَارِجِيَّةِ. كَانَ خَالِيْ مُوَظَّفًا فِيْ مُؤَسَّسَةٍ[5] تِجَارِيَّةٍ. هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ مُوَظَّفُوْنَ فِيْ وَزَارَةِ التَّعْلِيْمِ الْمَرْكَزِيَّةِ.

۵۰۔ مُوْلَعٌ (بِ) پر فریفتہ، میں مگن هٰذَا الْوَلَدُ مُوْلَعٌ بِاللَّعِبِ. كَانَ ابْنُ بَطُّوْطَةَ مُوْلَعًا بِالْاَسْفَارِ وَالرِّحْلَاتِ. اَكْثَرُ الشَّبَابِ مُوْلَعُوْنَ بِسَمَاعِ الْاَغَانِيْ[6] وَغَافِلُوْنَ عَنِ الدِّيْنِ. اِذَا كَانَ الْحَاكِمُ مُوْلَعًا بِاللَّعِبِ وَاللَّهْوِ وَتَهَاوَنَ[7] فِيْ اُمُوْرِ الرَّعِيَّةِ يَعُمُّ الظُّلْمُ وَالْفَسَادُ.

۵۱۔ يَائِسٌ (مِنْ) سے مایوس اَ اَنْتَ يَائِسٌ مِنْ اِصْلَاحِهٖ؟ لَا، لَسْتُ يَائِسًا

(۱) ستارہ جمع كَوَاكِبُ (۲) نرسنگ، نرس کا پیشہ (۳) مِهْنَةٌ پیشہ جمع مِهَنٌ (۴) کاغذ کے کارخانے میں۔
(۵) ادارہ، کاروباری ادارہ۔ جمع مُؤَسَّسَاتٌ (۶) گانے مفرد اُغْنِيَةٌ (۷) غفلت کرے، لاپرواہی کرے۔

مِنْ ذٰلِكَ. أَصْبَحَ الطَّالِبُ الْمُهْمِلُ يَائِسًا مِنْ فَوْزِهِ. لَاتَكُوْنِيْ يَائِسَةً مِنْ شِفَاءِ وَلَدِكِ. لَسْنَا يَائِسِيْنَ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ.

تمرین ۱۱

۱- إِسْتَعْمِلْ كُلَّ تَعْبِيْرٍ مِنَ التَّعَابِيْرِ الْآتِيَةِ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

مُصَابٌ بِ، ضَرُوْرِيٌّ لِ، مُضِرٌّ بِ، عَاجِزٌ عَنْ، مُسْتَعِدٌّ لِ، مُعَلَّقٌ عَلٰى، مُعَلَّقٌ بِ، عَائِدٌ مِنْ، عَائِدٌ إِلٰى، مَغْرُوْرٌ بِ، غَافِلٌ عَنْ غَنِيٌّ بِ، مُفِيْدٌ لِ، مُفِيْدٌ فِيْ، قَادِرٌ عَلٰى، قَادِمٌ مِنْ، قَرِيْبٌ مِنْ، أَقَلُّ مِنْ، مُقِيْمٌ فِيْ، أَكْثَرُ مِنْ، مُكَوَّنٌ مِنْ، مَمْلُوْءٌ بِ، نَاجِحٌ فِيْ، مُنَاسِبٌ لِ، وَاثِقٌ مِنْ، وَاجِبٌ عَلٰى، مُوَظَّفٌ فِيْ، مُوْلَعٌ بِ، يَائِسٌ مِنْ.

تمرین ۱۲

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

مَیں بخار میں مبتلا ہوں۔ والدہ کو زکام اور سر[۲] درد ہوا ہے۔ صحت کے لئے صفائی ضروری ہے۔ صحت کے لئے تازہ ہوا ضروری ہے۔ گندی ہوا صحت کے لئے نقصان دہ[۱] ہے۔ تمباکو نوشی صحت کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔ وہ چلنے اور کام کرنے سے عاجز ہے۔ میں آج سفر سے عاجز ہوں۔ ہم سفر کے لئے تیار ہیں۔ وہ امتحان کے لئے تیار ہیں۔ چھتری[۳] دروازے کے پیچھے لٹکی ہوئی ہے۔ آپ کے کپڑے کھونٹی پر لٹکے ہوئے ہیں۔ ماں کا دل بچے میں اٹکا ہوا ہے۔ یہ بس سیالکوٹ سے واپس آرہی ہے۔ میں لاہور سے واپس آرہا ہوں۔ یہ ریل گاڑی اسلام آباد کو واپس جارہی ہے۔ ہم آج وطن واپس جارہے ہیں۔ تو اپنی دولت میں مغرور نہ ہو۔ میں اپنی طاقت میں مغرور نہیں ہوں۔ میں اپنی ذمہ داری سے غافل نہیں ہوں۔ ہم اس حقیقت سے

---

(۱) اپنی کامیابی (۲) اَلصُّدَاعُ (۳) اَلْمِظَلَّةُ.

غافل نہیں تھے۔ پاکستان افرادی(۱) طاقت سے مالا مال ہے۔ لائبریری کتابوں اور حوالہ جات(۲) سے پُر ہے۔ پیدل چلنا صحت کے لئے مفید ہے۔ ورزش صحت کے لئے ضروری اور مفید ہے۔ ٹیلیفون کاروبار میں بہت مفید ہے۔ چارٹ(۳) تعلیم میں مفید ہیں۔ بچہ اب کام کرنے پر قادر ہے۔ بیمار سفر پر قادر نہیں ہے۔

تمرین ۱۳

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

ہم لاہور سے آ رہے ہیں۔ یہ ریل گاڑی ملتان سے آ رہی ہے اور سیالکوٹ کو جا رہی ہے۔ کھیل کا میدان سکول سے قریب ہے۔ چڑیا گھر شہر سے قریب ہے۔ ایک گھنٹہ سے کم وقت رہ گیا ہے۔ میری عمر پندرہ سال سے کم ہے۔ میرا چچا اس محلے میں رہتا ہے۔ ہمارے استاد اس گلی(۴) میں رہتے ہیں۔ میری عمر بیس سال سے زیادہ ہے۔ اب آپ کی عمر چالیس سال سے زیادہ ہے۔ یہ عمارت دو منزلوں پر مشتمل ہے۔ اور ہر منزل چار فلیٹوں پر مشتمل ہے ٹنکی پانی سے پُر ہے۔ تیرا مقالہ گرامر کی غلطیوں سے پُر ہے۔ فاطمہ امتحان میں کامیاب ہے۔ تمام طالبات امتحان میں کامیاب ہیں۔ تدریس میرے لئے مناسب ہے۔ یہ کام آپ کے لئے موزوں ہے۔ یہ جوتا آپ کے لئے موزوں ہے۔ میں آپ کی کامیابی کا یقین رکھتا ہوں۔ وہ اپنی کامیابی کے بارے میں پُر اعتماد ہے۔ استاد کا ادب ہر طالب علم پر لازم ہے۔ علم کا حصول ہر مسلمان پر فرض ہے۔ میرے والد وزارتِ صحت میں ملازم ہیں اور میرا بھائی میونسپل کمیٹی(۵) میں ملازم ہے۔ تو کھیل کود میں مگن ہے اور امتحان قریب ہے۔ اکثر نوجوان تعلیم سے غافل اور فضول باتوں میں مگن ہیں۔ سست طالب علم اپنی کامیابی سے مایوس ہے۔ میں اپنی کامیابی سے مایوس نہیں ہوں۔

---

(۱) اَلْأَيْدِي الْعَامِلَةُ (۲) اَلْمَرَاجِعُ م مَرْجِعٌ (۳) لَوْحَاتٌ (۴) اَلشَّارِعُ (۵) اَلْبَلَدِيَّةُ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

(۱) أَفْعَالٌ لَازِمَةٌ

آپ نحو کی کتابوں میں پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں فعل دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک لازم اور دوسرا متعدّی۔

لازم وہ فعل ہے جس کا اثر صرف اپنے فاعل تک محدود رہتا ہے۔ کیونکہ اس کا مفہوم اور معنی اپنے فاعل کے ساتھ مل کر پورا ادا ہو جاتا ہے۔

متعدی وہ فعل ہے جس کا عمل یا اثر اس کے فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر بھی واقع ہوتا ہے کیونکہ مفعول بہ کو بیان کئے بغیر اس کا پورا مفہوم واضح نہیں ہوتا۔

یہاں ہم چند ایسے لازم افعال کا تعارف لکھ رہے ہیں جو عربی زبان میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا سمجھنا ضروری ہے۔

۱۔ تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّرًا لیٹ ہونا، دیر ہونا قَدْ تَأَخَّرْتُ الْيَوْمَ كَثِيْرًا۔ تَأَخَّرَ وُصُوْلُ الطَّائِرَةِ۔ تَأَخَّرَتْ حَافِلَةُ الْجَامِعَةِ الْيَوْمَ نِصْفَ سَاعَةٍ۔ لِمَاذَا تَأَخَّرْتُمُ الْيَوْمَ؟ تَعَطَّلَتْ(۱) حَافِلَةُ الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ فِي الطَّرِيْقِ، فَتَأَخَّرْنَا هُنَاكَ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً، ثُمَّ مَشَيْنَا نِصْفَ كِيْلُوْمِتْرٍ۔

۲۔ اِبْتَدَأَ يَبْتَدِئُ اِبْتِدَاءً شروع ہوتا، آغاز ہونا اِبْتَدَأَتِ الْحِصَّةُ(۲) الْأُوْلَى۔ مَتَى تَبْتَدِئُ الْحِصَّةُ الْخَامِسَةُ؟ سَتَبْتَدِئُ بَعْدَ قَلِيْلٍ۔ مَتَى تَبْتَدِئُ الْمُبَارَاةُ(۳)؟ سَتَبْتَدِئُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ وَالنِّصْفِ۔ اِبْتَدَأَ الْمَعْرِضُ(۴) فِي ۲۲ رَجَبٍ وَانْتَهَى فِي أَوَّلِ شَعْبَانَ۔ اِبْتَدَأَ الْعَمَلُ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ۔

۳۔ حَدَثَ يَحْدُثُ حُدُوْثًا ہونا، واقع ہونا حَدَثَ حَرِيْقٌ(۵) فِي مَعْمَلِ(۶) الْعُلُوْمِ بِالْمَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَّةِ(۷) الْحُكُوْمِيَّةِ۔ كَيْفَ حَدَثَ الْحَرِيْقُ؟ مَاذَا حَدَثَ؟ وَقَعَ حَادِثٌ(۸) شَدِيْدٌ۔ مَتَى حَدَثَ؟ حَدَثَ قَبْلَ نِصْفِ سَاعَةٍ۔

---

(۱) خراب ہوگئی (۲) پیریڈ، گھنٹہ جمع حِصَصٌ (۳) میچ جمع مُبَارَيَاتٌ (۴) نمائش جمع مَعَارِضُ
(۵) آتشزدگی (۶) مَعْمَلٌ لیبارٹری جمع مَعَامِلُ، اَلْعُلُوْمُ سائنس مَعْمَلُ الْعُلُوْمِ سائنس لیبارٹری (۷) گورنمنٹ ہائی سکول (۸) حادثہ جمع حَوَادِثُ۔

٤۔ تَحَرَّكَ يَتَحَرَّكُ تَحَرُّكًا حرکت میں آنا، چلنا، روانہ ہونا لَقَدْ تَحَرَّكَ الْقِطَارُ! أَسْرِعْ يَا رَجُلُ، لَقَدْ تَحَرَّكَتِ الْحَافِلَةُ. تَحَرَّكَتِ الْمُظَاهَرَةُ نَحْوَ[1] الْمَصْنَعِ. لَقَدْ تَحَرَّكَ الْقِطَارُ الْآنَ بِسُرْعَةٍ.

٥۔ حَانَ يَحِينُ حَيْنًا وقت ہونا حَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ. لَقَدْ حَانَ وَقْتُ الظُّهْرِ. أَحَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ؟ لَا، لَمْ يَحِنْ[2] وَقْتُ الصَّلَاةِ بَعْدُ. قَدْ حَانَ مَوْعِدُ الْمُبَارَاةِ. أَسْرِعِي يَا خَدِيجَةُ، فَإِنَّ وَقْتَ دُخُولِ الْمَدْرَسَةِ قَدْ حَانَ. حَانَ وَقْتُ الرِّحْلَةِ.

٦۔ رَنَّ يَرِنُّ رَنِينًا (گھنٹی وغیرہ کا) بجنا، گونجنا رَنَّ الْجَرَسُ. قَدْ رَنَّ جَرَسُ الْمَدْرَسَةِ. أَرَنَّ الْجَرَسُ؟ نَعَمْ. مَتَى؟ رَنَّ قَبْلَ قَلِيلٍ. اُنْظُرْ، قَدْ رَنَّ جَرَسُ الْهَاتِفِ. رَنَّ الْجَرَسُ وَابْتَدَأَتِ الْحِصَّةُ الثَّالِثَةُ. اَلْآنَ يَرِنُّ الْجَرَسُ! يَرِنُّ الْجَرَسُ وَيَخْرُجُ الْمُدَرِّسُ. رَنَّ جَرَسُ الْهَاتِفِ.

٧۔ سَقَطَ يَسْقُطُ سُقُوطًا گرنا، بارش کا ہونا سَقَطَتِ الْكَأْسُ مِنْ يَدِي وَانْكَسَرَتْ، أَأَنْتِ كَسَرْتِ هٰذَا الْفِنْجَانَ يَا حَامِدَةُ؟ لَا، يَا أُمِّي! سَقَطَ مِنْ يَدِ الْوَالِدِ فَانْكَسَرَ. تَسْقُطُ الْأَمْطَارُ فِي هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ[3] كَثِيرًا. لَمْ يَسْقُطِ الْمَطَرُ مُنْذُ ثَلَاثَةِ شُهُورٍ. أَيْنَ مِنْدِيلُكَ؟ لَعَلَّهُ سَقَطَ فِي الطَّرِيقِ وَضَاعَ[4].

٨۔ ضَحِكَ يَضْحَكُ ضَحِكًا ہنسنا لَا يَضْحَكُ أَحَدٌ فِي أَثْنَاءِ[5] الدَّرْسِ. ضَحِكَ خَالِدٌ فِي الدَّرْسِ، فَوَبَّخَهُ[6] الْمُدَرِّسُ، وَقَالَ لَهُ: لَا تَضْحَكْ. لِمَاذَا تَضْحَكِينَ يَا سَلْمَى؟ عَفْوًا يَا أُسْتَاذَةُ. لَا تَضْحَكْنَ فِي الْفَصْلِ.

٩۔ ضَاعَ يَضِيعُ ضَيَاعًا گم ہونا، ضائع ہونا، کھو جانا۔ ضَاعَتْ سَاعَتِي الْيَوْمَ. أَيْنَ ضَاعَتْ يَا أَخِي؟ لَا أَدْرِي أَيْنَ ضَاعَتْ؟ بَحَثْتُ عَنْهَا فِي الْمَنْزِلِ، فَلَمْ أَجِدْهَا. أَرِنِي سَاعَتَكَ يَا صَدِيقِي. لَيْسَتْ عِنْدِي

---

(۱) کی طرف (۲) ابھی نہیں ہوا (۳) علاقہ جمع مَنَاطِقُ (٤) گم ہو گیا، کھو گیا (٥) دوران (٦) اُسے ڈانٹا۔

سَاعَتِي يَا أَخِي. إِنَّهَا ضَاعَتْ مِنِّي أَمْسِ. أَيْنَ ضَاعَتْ؟ لَا أَدْرِي.
بَحَثْتُ[1] عَنْهَا فِي كُلِّ مَكَانٍ وَلَمْ أَجِدْهَا.

١٠۔ تَعَطَّلَ يَتَعَطَّلُ تَعَطُّلًا خراب ہونا، میں خرابی پیدا ہونا تَعَطَّلَتْ حَافِلَةُ الْجَامِعَةِ فِي الطَّرِيقِ الْيَوْمَ، فَكَيْفَ وَصَلْتُمْ؟ نَزَلْنَا مِنْهَا وَأَصْلَحَهَا[2] السَّائِقُ، وَسَارَتْ بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ. إِنْفَجَرَتْ[3] إِحْدَى عَجَلَاتِ[4] الْحَافِلَةِ وَتَعَطَّلَتْ.

تمرین ١٤

إِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:
تَأَخَّرَ، اِبْتَدَأَ، حَدَثَ، تَحَرَّكَ، خَانَ، رَنَّ، سَقَطَ، ضَحِكَ، ضَاعَ، تَعَطَّلَ.

تمرین ١٥

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

ہم آج لیٹ ہوگئے ہیں. میں آج آدھا گھنٹہ لیٹ ہوگیا ہوں. نمائش ٢٥ مارچ کو شروع ہوگی اور ٦ اپریل کو ختم ہوگی. پہلا پیریڈ شروع ہوگیا ہے. میچ کب شروع ہوگا؟ ساڑھے تین بجے شروع ہوگا. کیا ہوا ہے؟ ٹریفک کا حادثہ[5] ہوا ہے. یہ کب ہوا ہے؟ ایک گھنٹہ پہلے ہوا ہے. خالد جلدی کرو، گاڑی چل پڑی ہے! جلدی آؤ بس ابھی نہیں چلی. سفر کا وقت ہوگیا ہے. کیا نماز کا وقت ہوگیا ہے؟ نہیں، نماز کا وقت ابھی نہیں ہوا. ٹیلیفون کی گھنٹی بج رہی ہے! میں پانچواں پیریڈ شروع ہونے کے بعد[6] پہنچا ہوں. سردی شروع ہوگئی ہے! آج موسلادھار[7] بارش ہوئی ہے. سبق کے دوران مت ہنسو! تم کیوں ہنس رہے ہو؟ آپ کا نیا قلم کہاں ہے؟ افسوس[8]! وہ گم ہوگیا ہے. میری گھڑی گم ہوگئی ہے. کہاں گم ہوئی ہے؟ شاید وہ کالج میں کھوگئی ہے. میں کل اسے تلاش[9] کروں گا.

---

(١) میں نے اسے تلاش کیا ہے (٢) اسے ٹھیک کردیا (٣) پھٹ گیا (٤) عَجَلَةٌ پہیہ ج عَجَلَاتٌ (٥) ٹریفک کا حادثہ حَادِثُ مُرُورٍ (٦) بَعْدَ مَا (٧) غَزِيرٌ (٨) لِلْأَسَفِ (٩) سَأَبْحَثُ عَنْهَا.

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

أَفْعَالٌ لَازِمَةٌ (٢)

١١- غَابَ يَغِيبُ غِيَابًا غیر حاضر ہونا لِمَاذَا غِبْتَ أَمْسِ يَا عُثْمَانُ؟ كُنْتُ مَرِيضًا أَمْسِ. إِنَّكَ تَغِيبُ كَثِيرًا. أَنَا آسِفٌ، يَا أُسْتَاذُ. مَا أَغِيبُ إِلَّا بِعُذْرٍ. لَا يَنْبَغِي لِطَالِبٍ أَنْ يَغِيبَ كَثِيرًا. لَنْ أَغِيبَ بَعْدَ هٰذَا، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. غَابَتْ مَحْمُودَةُ يَوْمَيْنِ: السَّبْتَ وَالْأَحَدَ.

١٢- اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا قریب ہونا، نزدیک ہونا اِقْتَرَبَ الْاِمْتِحَانُ. اِجْتَهِدُوا يَا إِخْوَانُ، فَقَدِ اقْتَرَبَ الْاِمْتِحَانُ النِّهَائِيُّ(١). اِقْتَرَبَ الْعِيدُ وَازْدَحَمَتِ الْأَسْوَاقُ بِالنَّاسِ. اِقْتَرَبَ الْاِمْتِحَانُ النِّهَائِيُّ وَانْتَهَى عَهْدُ النَّوْمِ وَالرَّاحَةِ. لَمَّا اقْتَرَبَتْ مَدِينَةُ لَاهُورَ خَفَّفَ(٢) السَّائِقُ سُرْعَةَ(٣) الْقِطَارِ.

١٣- اِنْقَطَعَ يَنْقَطِعُ اِنْقِطَاعًا بند ہونا، رُک جانا اِنْقَطَعَتِ الْكَهْرَبَاءُ فَتَوَقَّفَ(٤) الْعَمَلُ فِي الْمَصْنَعِ. أَرَى أَنَّ الْمَطَرَ سَيَنْقَطِعُ بَعْدَ قَلِيلٍ. قَدِ انْقَطَعَ الْمَطَرُ الْآنَ. لَمْ يَنْقَطِعِ الْمَطَرُ إِلَى الْآنَ. أَعْلَنَتْ شَرِكَةُ(٥) الْكَهْرَبَاءِ أَنَّ الْكَهْرَبَاءَ سَتَنْقَطِعُ فِي حَيِّنَا غَدًا.

١٤- اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَابًا الٹ جانا اِنْقَلَبَتْ شَاحِنَةٌ فِي الطَّرِيقِ فَتَوَقَّفَ الْمُرُورُ(٦). اِنْقَلَبَتْ سَيَّارَةُ حَامِدٍ وَكَادَ يَمُوتُ. اِنْقَلَبَتْ هٰذِهِ الْحَافِلَةُ قَبْلَ قَلِيلٍ وَجُرِحَ ثَلَاثَةٌ مِنْ رُكَّابِهَا(٧) وَسَلِمَ الْآخَرُونَ. اِنْتَبِهْ(٨) يَا سَائِقُ، كَادَتِ الْحَافِلَةُ تَنْقَلِبُ!

١٥- كَبِرَ يَكْبَرُ كِبَرًا بڑا ہونا قَدْ كَبِرَ الْوَلَدُ. مَتَى أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَا أُمِّي؟ لَمَّا تَكْبَرُ يَا جَمِيلُ. اُنْظُرِي يَا أُمِّي، قَدْ كَبِرْتُ الْآنَ! لَا يَا حَبِيبِي، سَتَكْبَرُ بَعْدَ سَنَةٍ، وَتَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

---

(١) آخری (٢) ہلکی کردی (٣) رفتار (٤) رُک گیا (٥) الیکٹرک کمپنی، شَرِكَةٌ ج شَرِكَاتٌ (٦) ٹریفک

(٧) سواریاں مفرد رَاكِبٌ (٨) چوکنے رہو، خبردار رہو۔

لَقَدْ كَبِرْتِ يَا فَاطِمَةُ؟ نَعَمْ يَا عَمِّيْ، عُمْرِيَ الْآنَ تِسْعَ عَشْرَةَ سَنَةً.

١٦- اِنْكَسَرَ يَنْكَسِرُ اِنْكِسَارًا ٹوٹنا، ٹوٹ جانا سَقَطَ فِنْجَانٌ فَانْكَسَرَ. مَنْ كَسَرَ هٰذِهِ الصِّيْنِيَّةَ[1] يَا أَوْلَادُ؟ مَا كَسَرْنَاهَا يَا أُمِّيْ، أَرَادَ مَحْمُوْدٌ حَمْلَهَا فَسَقَطَتْ مِنْ يَدِهٖ وَانْكَسَرَتْ. عَفْوًا[2] يَا أُمِّيْ لَقَدْ سَقَطَتِ الْقِدْرُ[3] مِنْ يَدِيْ وَانْكَسَرَتْ. لَا بَأْسَ[4] عَلَيْكِ يَا بِنْتِيْ.

١٧- مَرَّ يَمُرُّ مُرُوْرًا گذرنا، بیت جانا مَرَّتِ السَّنَةُ بِسُرْعَةٍ. تَمُرُّ الْمَنَاظِرُ الْمُعْجِبَةُ[5] أَمَامَ عُيُوْنِنَا بِسُرْعَةٍ. تَمُرُّ أَيَّامُ السُّرُوْرِ بِسُرْعَةٍ. مَرَّ الْقِطَارُ بِالْمَحَطَّةِ[6] وَلَمْ يَتَوَقَّفْ.

١٨- اِسْتَمَرَّ يَسْتَمِرُّ اِسْتِمْرَارًا جاری رہنا اِسْتَمَرَّ الْاِجْتِمَاعُ سَاعَتَيْنِ. أَيْنَ عَمِيْدُ[7] الْكُلِّيَّةِ يَا أَخِيْ؟ هُوَ فِي اجْتِمَاعٍ مَعَ الْمُدَرِّسِيْنَ. كَمْ يَسْتَمِرُّ الْاِجْتِمَاعُ؟ يَسْتَمِرُّ الْاِجْتِمَاعُ حَتّٰى صَلَاةِ الظُّهْرِ. اِسْتَمَرَّتِ الْمُبَارَاةُ سَاعَةً وَعَشْرَ دَقَائِقَ. يَسْتَمِرُّ الْعَمَلُ فِي الْوَرْشَةِ الْيَوْمَ حَتّٰى مُنْتَصَفِ[8] اللَّيْلِ.

١٩- اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ اِنْتِهَاءً ختم ہونا اِنْتَهَى الْوَقْتُ. قَدِ انْتَهَى الْجُزْءُ الْأَوَّلُ، وَمَتٰى نَبْدَأُ الْجُزْءَ الثَّانِيَ؟ اِنْتَهَتِ الْمُبَارَاةُ فِي السَّاعَةِ السَّادِسَةِ تَمَامًا. أَوْشَكَ الدَّرْسُ أَنْ يَنْتَهِيَ. يَا فَرِيْدُ قَدِ انْتَهَتِ الْحِصَّةُ، فَدُقَّ[9] الْجَرَسَ بِسُرْعَةٍ. اِنْتَهَتِ الْحِصَصُ كُلُّهَا الْآنَ.

٢٠- وَقَفَ يَقِفُ وُقُوْفًا رکنا، ٹھہرنا، کھڑا ہونا يَا سَائِقُ قِفْ هُنَا. قِفْ حَتّٰى يُضِيْءَ النُّوْرُ الْأَخْضَرُ[10]. قِفْ هُنَا يَا أَخِيْ نَقْرَأُ هٰذَا الْإِعْلَانَ الْجَدِيْدَ. قِفِيْ هُنَا يَا خَوْلَةُ لِتَلْحَقَ[11] بِنَا زَيْنَبُ. قَالَ الْمُدَرِّسُ: يَقِفُ كُلُّ طَالِبٍ لَمْ يَحْفَظْ دَرْسَهُ.

٢١- تَوَقَّفَ يَتَوَقَّفُ تَوَقُّفًا رکنا، رک جانا، ٹھہرنا لَقَدْ تَوَقَّفَ الْمَطَرُ الْآنَ. قَدْ

---

(١) صِيْنِيَّةٌ ج صِيْنِيَّاتٌ ٹرے، طشت (٢) معاف کرنا (٣) ہنڈیا۔ ج قُدُوْرٌ (٤) کوئی بات نہیں (٥) دلچسپ (٦) اسٹیشن جمع مَحَطَّاتٌ (٧) پرنسپل جمع عُمَدَاءُ (٨) نصف شب (٩) بجا دو۔ (١٠) سبز بتی (١١) ہمارے ساتھ شامل ہو جائے، آملے۔

تَوَقَّفَتِ الحَافِلَةُ الآنَ. اَسْرِعُوا! قَدْ تَوَقَّفَ القِطَارُ. لَقَدْ تَوَقَّفَ القِطَارُ. فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يَشْتَرِيَ شَيْئًا، فَلْيَشْتَرِ الآنَ. تَوَقَّفَتِ الحَافِلَةُ، فَنَزَلَ مِنْهَا رُكَّابٌ[1] وَبَقِيَ الآخَرُونَ[2] فِيهَا.

تمرین ١٦

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الأَفْعَالِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ:

غَابَ، اِقْتَرَبَ، اِنْقَطَعَ، اِنْقَلَبَ، كَبِرَ، اِنْكَسَرَ، مَرَّ، اِسْتَمَرَّ، اِنْتَهٰى، وَقَفَ، تَوَقَّفَ.

تمرین ١٧

تَرْجِمِ الجُمَلَ الآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ:

خدیجہ! تم کل غیر حاضر کیوں تھی؟ میری والدہ بیمار تھیں، میں ان کی مدد[3] کر رہی تھی۔ عدنان! تم بہت غیر حاضر رہتے ہو؟ جناب! میں بیمار تھا، آئندہ[4] غیر حاضر نہ ہوں گا اِن شاء اللہ۔ عید قریب آگئی ہے۔ خالدہ محنت کر لو! امتحان قریب آگیا ہے۔ اب بارش تھم گئی ہے، آؤ چلیں[5]۔ بجلی کب بند ہوئی؟ ابھی بند ہوئی ہے۔ یہ ٹرک کل الٹ گیا تھا۔ موٹر سائیکل الٹ گئی اور اس کا سوار شدید زخمی ہوگیا۔ وہ اب کہاں ہے؟ سول ہسپتال[6] پہنچا دیا گیا ہے۔ فاطمہ اب بڑی ہوگئی ہے۔ اس کی عمر ١٢ سال ہے۔ ہمارا لڑکا اب بڑا ہوگیا ہے۔ امّی! یہ پیالی میرے ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی ہے۔ میرا جوتا ٹوٹ گیا ہے۔ مجھے نیا جوتا خرید کر لادیں[7]۔ خالد یہاں کھڑکی پر آؤ اور دیکھو مناظر کیسے تیزی سے گذر رہے ہیں۔ سال جلدی بیت گیا۔ آج کام آدھی رات تک جاری رہا۔ میٹنگ ٣ گھنٹے جاری رہی۔ پہلا پیریڈ ختم ہوگیا ہے۔ وقت ختم ہوگیا، گھنٹی بجادو۔ نبیلہ یہاں رک جاؤ۔ سرخ بتی جلی تو تمام گاڑیاں رک گئیں۔ کیا گاڑی رک گئی ہے؟ ہاں! گاڑی رک گئی ہے۔

---

(١) کچھ سواریاں، مفرد رَاكِبٌ (٢) دوسرے مفرد آخَرُ (٣) كُنْتُ أُسَاعِدُهَا. (٤) بَعْدَ هٰذَا (٥) تَعَالَ نَمْشِ (٦) اَلْمُسْتَشْفَى الْمَدَنِيُّ (٧) اِشْتَرِ لِيْ.

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

(۱) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُوْلٍ وَاحِدٍ

آپ جانتے ہیں کہ فعلِ مُتَعَدِّی کا عمل یا اثر اس کے فاعل تک محدود نہیں رہتا، بلکہ مَفْعُوْل بِہٖ پر بھی واقع ہوتا ہے۔ اس لئے مَفْعُوْل بِہٖ کو ذکر کئے بغیر اس کا مفہوم پوری طرح ادا نہیں ہوتا۔ مثلاً اَخَذَتْ مَحْمُوْدَةُ الْجَائِزَةَ (محمودہ نے انعام لیا) ایک پورا جملہ ہے اس میں اَخَذَتْ فعل متعدی ہے۔ مَحْمُوْدَةُ اس کا فاعلِ مرفوع، اور الْجَائِزَةَ اسم کا مَفْعُوْل بِہٖ منصوب ہے۔ اس جملے کا مفہوم پوری طرح واضح ہے۔ لیکن اگر آپ اَخَذَتْ مَحْمُوْدَةُ کہہ کر خاموش ہو جائیں تو بات ادھوری رہے گی، اور سننے والے کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ محمودہ نے کیا لیا؟ قلم، دوات، یا کچھ اور؟ یہ تشنگی الْجَائِزَةَ (مفعول بہ) کے ذکر کر دینے سے دور ہو جائے گی۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ متعدی فعل کے لئے فاعل کے لئے کے علاوہ مفعول بہ کا ذکر کرنا کتنا ضروری ہے!

یہاں یہ بھی سمجھنا ضروری ہے کہ متعدی افعال کی تین قسمیں ہیں:۔

۱۔ اَلْأَفْعَالُ الْمُتَعَدِّيَةُ إِلٰى مَفْعُوْلٍ وَاحِدٍ (وہ افعال جو صرف ایک مفعول بہ تک متعدی ہوتے ہیں)

۲۔ اَلْأَفْعَالُ الْمُتَعَدِّيَةُ إِلٰى مَفْعُوْلَيْنِ (وہ افعال جو دو مفعول بہ تک متعدی ہوتے ہیں)۔

۳۔ اَلْأَفْعَالُ الْمُتَعَدِّيَةُ إِلٰى ثَلَاثَةِ مَفَاعِيْلَ (وہ افعال جو تین مفعول بہ تک متعدی ہوتے ہیں)۔

ان اسباق میں ہم پہلی اور دوسری قسم کے ایسے مشہور متعدی افعال اور ان کے استعمالات کا تعارف کرائیں گے جو عربی زبان میں بہت کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ تیسری قسم کے متعدی افعال چونکہ شاذ و نادر ہی استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم نے ان کا تذکرہ نہیں کیا۔ ضرورت ہو تو آپ ان کا تعارف نحو کی کتابوں میں دیکھ لیجئے۔

(١) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُولٍ وَاحِدٍ

١- أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا پکڑنا، لینا مَاذَا كَانَتِ النَّتِيجَةُ يَا خَالِدُ؟ نَجَحْتُ يَا أَبِي بِتَقْدِيرٍ[1] مُمْتَازٍ[2] وَ أَخَذْتُ الْجَائِزَةَ الْأُولٰى. وَمَا نَتِيجَةُ أُخْتِكَ خَالِدَةَ؟ هِيَ الثَّانِيَةُ فِي صَفِّهَا وَأَخَذَتِ الْجَائِزَةَ الثَّانِيَةَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ. خُذِ السَّمَّاعَةَ وَاسْمَعِ الْهَاتِفَ. قَامَ الْمُعَلِّمُ وَ أَخَذَ الطَّبَاشِيرَ[3]. خُذْ رِسَالَتَكَ[4] يَا مُحَمَّدُ. لَا يَأْخُذْ أَحَدٌ الصُّحُفَ وَ الْمَجَلَّاتِ خَارِجَ الْمَكْتَبَةِ.

٢- أَدَّى يُؤَدِّي تَأْدِيَةً وَأَدَاءً ادا کرنا، انجام دینا يُؤَدِّي الْوَالِدُ صَلَوَاتِهِ فِي الْمَسْجِدِ. يُؤَدِّي الْمُعَلِّمُ وَاجِبَهُ. يَجِبُ أَنْ يُؤَدِّيَ كُلٌّ مُوَاطِنٍ وَاجِبَهُ عَلٰى أَحْسَنِ وَجْهٍ. يُؤَدِّي الطُّلَّابُ وَ الْمُدَرِّسُونَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فِي الْجَامِعَةِ. أَيْنَ أَدَّيْتَ صَلَاةَ الْفَجْرِ الْيَوْمَ؟ أَدَّيْتُهَا فِي الطَّرِيقِ[5].

٣- بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْأً شروع کرنا سَنَبْدَأُ الدَّرْسَ الْجَدِيدَ فِي الْحِصَّةِ الْقَادِمَةِ. وَمَتٰى نَبْدَأُ الْجُزْءَ الثَّانِيَ؟ سَنَبْدَأُهُ يَوْمَ السَّبْتِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. مَتٰى تَبْدَأُونَ إِصْلَاحَ[6] سَيَّارَتِنَا؟ قَدْ بَدَأْنَا إِصْلَاحَهَا فِعْلًا[7]. فِي أَيِّ سَاعَةٍ تَبْدَأُ إِذَاعَةُ بَاكِسْتَانَ بَرَامِجَهَا[8] فِي الصَّبَاحِ؟ تَبْدَأُ إِذَاعَةُ بَاكِسْتَانَ بَرَامِجَهَا فِي السَّاعَةِ السَّادِسَةِ وَ النِّصْفِ صَبَاحًا.

٤- بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوغًا (عمر کو) پہنچنا، بالغ ہونا، (کسی جگہ) پہنچنا لَمَّا بَلَغْتُ الْعَاشِرَةَ مِنْ عُمُرِي دَخَلْتُ الْمَدْرَسَةَ الْمُتَوَسِّطَةَ[9]. لَقَدْ بَلَغْتِ السَّادِسَةَ مِنْ عُمُرِكِ. لَمَّا يَبْلُغْ عُمُرُكَ ثَمَانِيَ

---

(١) تَقْدِيرٌ (کامیابی کا) درجہ ج تَقَادِيرُ (٢) مُمْتَازٌ. درجہ اول (٣) چاک (٤) اپنا خط ج رَسَائِلُ (٥) راستہ، سڑک ج طُرُقٌ (٦) مرمت (٧) عملاً (٨) بَرْنَامَجٌ ج بَرَامِجُ پروگرام (٩) مڈل سکول.

سَنوَاتٍ. بَلَغنَا المَحَطَّةَ قُبَيلَ مَوعِدِ القِطَارِ. سَأَبلُغُ المَطَارَ فِي السَّاعَةِ الحَادِيَةَ عَشْرَةَ. قَد بَلَغتَ الرُّشْدَ[1] يَا وَلَدِي، وَوَجَبَ عَلَيكَ الصِّيَامُ.

۵- اِجتَازَ يَجتَازُ اِجتِيَازًا (امتحان) پاس کرنا، (میں سے) گذرنا اِجتَازَ أَخِي اِمتِحَانَ الدِّرَاسَةِ الثَّانَوِيَّةِ[2] بِتَقدِيرِ مُمتَازٍ. لَو كُنتَ اِجتَهَدتَ لَاجتَزتَ الاِمتِحَانَ. أَرجُو أَن أَجتَازَ الاِمتِحَانَ بِنَجَاحٍ بَاهِرٍ إِن شَاءَ اللّٰهُ. لَمَّا دَخَلَتِ السَّيَّارَةُ مَدِينَةَ إِسلَام آبَاد اِجتَازَت شَوَارِعَهَا الجَمِيلَةَ وَأَحيَاءَهَا الفَسِيحَةَ.

٦- أَحَبَّ يُحِبُّ إِحبَابًا محبت کرنا يُحِبُّ كُلُّ بَاكِستَانِيٍّ وَطَنَهُ. هٰذَا وَلَدٌ مُهَذَّبٌ يُحِبُّهُ الجَمِيعُ. اَلمُعَلِّمُونَ يُحِبُّونَ التِّلمِيذَ المُجتَهِدَ. أُحِبُّ الفَوَاكِهَ الطَّازَجَةَ. نُحِبُّ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ وَنَتَعَلَّمُهَا بِشَوقٍ.

۷- اِحتَرَمَ يَحتَرِمُ اِحتِرَامًا احترام کرنا أَحتَرِمُ مُعَلِّمِي وَوَالِدَتِي وَوَالِدِي. مَن يَحتَرِمِ النَّاسَ يَحتَرِمُوهُ. يَجِبُ أَن تَحتَرِمَ المُسَافِرِينَ مَعَكَ. اِحتَرِمْ جِيرَانَكَ وَلَا تُضَايِقْهُم[3]. اِحتَرِمِي مُعَلِّمَتَكِ يَا خَولَةُ.

۸- حَفِظَ يَحفَظُ حِفظًا یاد کرنا، حفظ کرنا، تحفظ کرنا لَم أَحفَظِ الدَّرسَ اليَومَ. حَفِظتُ القُرآنَ الكَرِيمَ حِفظًا جَيِّدًا. أَيَّ دَرسٍ تَحفَظُ الآنَ؟ أَحفَظُ الدَّرسَ السَّابِقَ. أَيَّ سُورَةٍ تَحفَظُونَ اليَومَ؟ نَحفَظُ اليَومَ سُورَةَ يُوسُفَ. كَم قَصِيدَةً[4] حَفِظتُم؟ حَفِظنَا أَربَعَ قَصَائِدَ. رِجَالُ الشُّرطَةِ يَحفَظُونَ الأَمنَ وَالنِّظَامَ. هٰذَا الشُّرطِيُّ يَحفَظُ نِظَامَ المُرُورِ[5].

---

(۱) بلوغت (۲) ثانوی تعلیم، ہائی سکول (۳) انہیں تنگ نہ کرو (٤) نظم جمع قَصَائِدُ (۵) ٹریفک کا نظام۔

۹۔ دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلًا میں داخل ہونا لِمَاذَا لَمْ تَدْخُلِ الْفَصْلَ یَا یَاسِرُ؟ لَمْ یَرِنَّ الْجَرَسُ حَتَّی الْآنَ۔ اُدْخُلُوا الْفَصْلَ بِهُدُوْءٍ۔ یَدْخُلُ الطُّلَّابُ فُصُوْلَهُمْ بِهُدُوْءٍ وَ نِظَامٍ۔ لَمَّا بَلَغْتُ السَّنَةَ الْخَامِسَةَ دَخَلْتُ مَدْرَسَةَ تَحْفِیْظِ الْقُرْآنِ۔ وَ لَمَّا بَلَغْتُ السَّنَةَ الْحَادِیَةَ عَشْرَةَ دَخَلْتُ الْمَدْرَسَةَ الْمُتَوَسِّطَةَ۔ لَا تَدْخُلْ الْکُلِّیَّةَ سَیَّارَةُ اُجْرَةٍ۔

۱۰۔ دَرَسَ یَدْرُسُ دَرْسًا وَ دِرَاسَةً پڑھنا، کسی علم یا مضمون کی تعلیم پانا اَیْنَ دَرَسْتَ اللُّغَةَ الْعَرَبِیَّةَ؟ دَرَسْتُهَا فِیْ کُلِّیَّةِ اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ۔ مَاذَا دَرَسْتُمْ فِی الْحِصَّةِ الْأُوْلٰی؟ دَرَسْنَا فِی الْحِصَّةِ الْأُوْلَی الْعَقِیْدَةَ الْإِسْلَامِیَّةَ۔ سَنَدْرُسُ فِیْ هٰذِهِ الْحِصَّةِ قَوَاعِدَ اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ۔ مَاذَا نَدْرُسُ الْآنَ؟ سَنَدْرُسُ الْآنَ الْکِیْمِیَاءَ[1]۔ مَاهِیَ الْمَوَادُّ الَّتِیْ تَدْرُسُوْنَهَا هٰذَا الْعَامَ؟ نَدْرُسُ الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ وَ الْحَدِیْثَ وَ اللُّغَةَ الْعَرَبِیَّةَ وَ قَوَاعِدَهَا وَ الرِّیَاضِیَّاتِ وَ الْعُلُوْمَ الْعَامَّةَ وَ التَّارِیْخَ الْإِسْلَامِیَّ۔

۱۱۔ اَدْرَكَ یُدْرِكُ اِدْرَاكًا (گاڑی وغیرہ) کو پالیا، پکڑنا اَسْرِعْ کَیْ نُدْرِكَ الْقِطَارَ۔ اُرِیْدُ اَنْ اُدْرِكَ الْقِطَارَ الْأَوَّلَ مِنْ کَرَاتْشِیْ۔ اِرْکَبْ سَیَّارَةَ اُجْرَةٍ حَتّٰی تُدْرِكَ الطَّائِرَةَ۔ تَعَطَّلَتْ سَیَّارَتُنَا فِی الطَّرِیْقِ وَ لَمْ نَسْتَطِعْ اَنْ نُدْرِكَ الرِّحْلَةَ[2]۔ حَاوِلْ اَنْ تُدْرِكَ الْحَافِلَةَ الْأُوْلَی الذَّاهِبَةَ إِلٰی مُلْتَانَ۔

تمرین ۱۸

اِسْتَعْمِلْ کُلًّا مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِیَةِ فِیْ جُمْلَتَیْنِ:

أَخَذَ، أَدّٰی، بَدَأَ، بَلَغَ، اِجْتَازَ، اَحَبَّ، اِحْتَرَمَ، حَفِظَ، دَخَلَ، دَرَسَ، اَدْرَكَ

---

(۱) کیمسٹری، کیمیا (۲) رِحْلَةٌ فلائٹ جمع رِحْلَات

تمــرین ۱۹

تَرجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

میں نے پہلا انعام لیا۔ میں نے ریسیور پکڑا اور ٹیلیفون سنا۔ ہم نے نمازِ ظہر مسجد میں ادا کی۔ میں اپنا فرض ادا کر رہا ہوں۔ آپ کب کام شروع کریں گے؟ میں ان شاء اللہ کل کام شروع کر دوں گا۔ میں پانچ سال کا ہو گیا ہوں۔ ہم دس بجے ہوائی اڈے پر پہنچ گئے تھے۔ میں امتحان پاس کر لوں گا۔ میں نے ۱۹۸۰ء میں ثانوی تعلیم کا امتحان پاس کیا تھا۔ معلم محنتی طلبہ سے محبت کرتا ہے۔ میں دودھ پسند کرتا ہوں اور چائے کو پسند نہیں کرتا۔ بڑوں کا احترام کرو۔ جو لوگوں کا احترام کرے گا وہ اس کا احترام کریں گے۔ تو نے کیوں سبق یاد نہیں کیا؟ میں نے آخری دس[1] سورتیں یاد کر لی ہیں۔ طالبات سکون اور نظام کے ساتھ اپنی جماعتوں میں داخل ہوتی ہیں۔ مسجد میں ادب کے ساتھ داخل ہو۔ میں نے عربی زبان پاکستان میں پڑھی تھی۔ اس پیریڈ میں ہم کیا پڑھیں گے؟ آج ہم ریاضی پڑھیں گے۔ میں کراچی جانے والی پہلی ریل گاڑی پا لوں گا۔ اس نے شہر کو جانے والی پہلی بس پکڑ لی۔

---

(۱) اَلسُّوَرُ الْعَشْرُ الْأَخِيرَةُ.

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

(٢) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلَى مَفْعُولٍ وَاحِدٍ

١٢- رَتَّبَ يُرَتِّبُ تَرْتِيبًا ترتیب دینا، مرتب کرنا يَا خَوْلَةُ، رَتِّبِي حُجْرَةَ الْجُلُوسِ بِسُرْعَةٍ. اُنْظُرْ إِلَى التَّاجِرِ كَيْفَ رَتَّبَ السِّلَعَ(١) التِّجَارِيَّةَ فِي دُكَّانِهِ بِعِنَايَةٍ. يَجِبُ عَلَى كُلٍّ مِّنْكُمْ أَنْ يُرَتِّبَ كُتُبَهُ وَدَفَاتِرَهُ وَمَتَاعَهُ بِعِنَايَةٍ. رُتِّبَتِ الْكُتُبُ فَوْقَ الرُّفُوفِ(٢) بِعِنَايَةٍ وَبِحَسَبِ(٣) الْمَوَاضِيعِ(٤). أَيْنَ الْأُمُّ؟ هِيَ تُرَتِّبُ الْبَيْتَ.

١٣- رَاجَعَ يُرَاجِعُ مُرَاجَعَةً (سبق وغیرہ) دہرانا، یاد کرنا، (ڈاکٹر وغیرہ سے) مشورہ کرنا، رجوع کرنا مَاذَا تَعْمَلُ الْآنَ؟ أُرَاجِعُ الدُّرُوسَ السَّابِقَةَ. سَنُرَاجِعُ الدُّرُوسَ السَّابِقَةَ كُلَّهَا خِلَالَ يَوْمَيْنِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. أَيْنَ عَمْرٌو وَفَاطِمَةُ؟ عَمْرٌو يُرَاجِعُ دُرُوسَهُ وَفَاطِمَةُ تَكْتُبُ وَاجِبَهَا. مَتَى تُرَاجِعُونَ دُرُوسَكُمْ؟ نُرَاجِعُ الدُّرُوسَ مَسَاءً. رَاجِعْ طَبِيبَ الْأَطْفَالِ فِي الْمُسْتَشْفَى(٥) الْعَامِّ.

١٤- رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوبًا پر سوار ہونا رَكِبْتُ الْقِطَارَ الْيَوْمَ لِأَوَّلِ مَرَّةٍ. رَكِبْتُ سَيَّارَةَ أُجْرَةٍ(٦) لِكَيْ أُدْرِكَ الطَّائِرَةَ. كَيْفَ وَصَلْتَ الْيَوْمَ مُبَكِّرًا(٧)؟ رَكِبْتُ قِطَارَ الصَّبَاحِ. بَعْضُ الطُّلَّابِ يَرْكَبُونَ السَّيَّارَاتِ وَآخَرُونَ يَرْكَبُونَ الدَّرَّاجَاتِ وَالْمُدَرِّسُ يَرْكَبُ دَرَّاجَةً نَارِيَّةً(٨). اِرْكَبِ الدَّرَّاجَةَ خَلْفِي وَلَا تَمْشِ. تَعَالَ يَا خَالِدُ اِرْكَبْ مَعَنَا الْعَجَلَةَ(٩).

---

(١) سامان، مال، مفرد سِلْعَةٌ (٢) رَفٌّ خانہ، ریک جمع رُفُوفٌ (٣) کے مطابق (٤) مضامین، مفرد مَوْضُوعٌ (٥) جنرل ہسپتال (٦) ٹیکسی جمع سَيَّارَاتُ الْأُجْرَةِ (٧) سویرے (وقت سے) پہلے (٨) دَرَّاجَةٌ نَارِيَّةٌ ج دَرَّاجَاتٌ نَارِيَّةٌ موٹر سائیکل (٩) عَجَلَةٌ چھکڑا۔

۱۵- زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً سے ملاقات کو آنا، زیارت کرنا، دیکھنے جانا أُرِيْدُ اَنْ اَزُوْرَكَ الْيَوْمَ. زُرْنِي غَدًا، فَاِنِّي مَشْغُوْلٌ الْيَوْمَ. سَاَزُوْرُكَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. اَ زُرْتَ مَعْرِضَ الْكُتُبِ؟ لَا، مَا زُرْتُهُ بَعْدُ. سَاَزُوْرُهُ بَعْدَ غَدٍ مَعَ وَالِدِي. اَنَا اَزُوْرُكَ وَاَنْتَ لَا تَزُوْرُنِي. زُرْنَا مُدَرِّسَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ الْيَوْمَ.

۱۶- سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً کسی کی مدد کرنا سَاعِدِيْنِي يَا اُمِّي. مِنْ فَضْلِكَ سَاعِدْنِي قَلِيْلًا. يَجِبُ اَنْ نُسَاعِدَ الْمُحْتَاجِيْنَ مِمَّا آتَانَا اللّٰهُ. سَاعِدِي نَبِيْلَةَ، فَقَدْ فَاتَتْهَا[۱] دُرُوْسٌ كَثِيْرَةٌ. اُسَاعِدُ زَمِيْلِي. لَا بُدَّ اَنْ نُسَاعِدَ اَخَاكَ.

۱۷- شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا فُلَانًا کسی کا شکریہ ادا کرنا اَشْكُرُكَ يَا صَدِيْقِي فَقَدْ سَاعَدْتَنِي كَثِيْرًا. شَكَرَ الْوَالِدُ الْمُعَلِّمَ. اُشْكُرْ مَنْ سَاعَدَكَ. اَشْكُرُكُمْ شُكْرًا جَزِيْلًا. وَ فِي النِّهَايَةِ شَكَرَ مُدِيْرُ الْجَامِعَةِ الْحَاضِرِيْنَ.

۱۸- شَاهَدَ يُشَاهِدُ مُشَاهَدَةً کسی شخص یا چیز کا مشاہدہ کرنا، دیکھنا شَاهَدْتُ الْمُبَارَاةَ الرِّيَاضِيَّةَ. خَرَجْتُ بَاكِرًا فَلَمْ اُشَاهِدْ اَحَدًا فِي الطَّرِيْقِ. اَيْنَ الْاَوْلَادُ؟ هُمْ يُشَاهِدُوْنَ بَرَامِجَ التِّلْفَازِ[۲]. يُشَاهِدُ السُّيَّاحُ[۳] مَسْجِدَ الْفَيْصَلِ. زُرْنَا لَاهُوْرَ وَ شَاهَدْنَا آثَارَهَا. وَقَفَ خَالِدٌ يُشَاهِدُ طَرِيْقَةَ تَرْكِيْبِ السَّاعَةِ.

۱۹- اَصْلَحَ يُصْلِحُ اِصْلَاحًا الشَّيْءَ کسی چیز کی اصلاح کرنا، مرمت کرنا يُصْلِحُ اَخِي دَرَّاجَتَهُ. مِنْ فَضْلِكَ اَصْلِحْ سَيَّارَتَنَا. سَاُصْلِحُهَا الْآنَ. مَنْ يُصْلِحُ دَرَّاجَتِي؟ سَيُصْلِحُهَا عَمُّكَ اِبْرَاهِيْمُ. اِنَّهُ يُصْلِحُ اَسْلَاكَ الْكَهْرَبَاءِ وَالسَّيَّارَاتِ وَ الدَّرَّاجَاتِ. وَ سَيَأْتِي الْيَوْمَ لِاِصْلَاحِ جَرَسِنَا. اَصْلَحَ سَاعَتِي مَجَّانًا.

۲۰- صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا الشَّيْءَ کسی چیز کو بنانا، تیار کرنا مَنْ يَصْنَعُ الْفَطُوْرَ[۴] الْيَوْمَ؟ اَنَا يَا اُمِّي. اَتَعْرِفُ كَيْفَ تَصْنَعُ الطَّيَّارَةَ؟ اِصْنَعْ لِي

---

(۱) اس سے رہ گئے، چھوٹ گئے ہیں (۲) ٹیلیویژن (۳) سیاح سَائِحٌ ج سُيَّاحٌ (۴) ناشتہ۔

فِنجَانًا مِنَ الشَّايِ! اَلصَّائِغُ يَصنَعُ المُجَوهَرَاتِ[1]. مَن صَنَعَت هٰذِهِ الدُّمْيَةَ[2]؟ عَائِشَةُ صَنَعَتهَا. مَن صَنَعَ هٰذَا الطَّعَامَ اللَّذِيذَ؟ اَنَا صَنَعتُهُ يَا اُمِّي. اَحسَنتِ يَا بِنتِي!

۲۱- اَضَاعَ يُضِيعُ اِضَاعَةً الشَّيْءَ کھونا، کھو دینا، گم کرنا، ضائع کرنا اَيْنَ سَاعَتُكِ يَا خَدِيجَةُ؟ اَضَعتُهَا اليَومَ. اَيْنَ اَضَعتِهَا؟ ضَاعَت فِي البَيتِ. اَضَعتُ اليَومَ وَرَقَةَ[3] مِائَةِ رُوبِيَةٍ. عَمَّ[4] تَبحَثُ يَا فَرِيدُ؟ اَضَعتُ نَظَّارَتِي[5]. لَا تُضِع اَوقَاتَكَ فِي اللَّهوِ وَ اللَّعِبِ. لَا يُضِيعُ العَاقِلُ وَقتَهُ سُدًى.

۲۲- عَرَفَ يَعرِفُ مَعرِفَةً الشَّيْءَ اَو الفُلَانَ کو جاننا، پہچاننا اَتَعرِفُ الشَّيخَ عُثمَانَ؟ نَعَم اَعرِفُهُ مُنذُ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ. اَتَعرِفُ رَقمَ هَاتِفِ الصَّيدَلِيَّةِ[6]؟ لَا، مَا اَعرِفُهُ. اَتَعرِفُونَ الاُستَاذَ عَبدَ الرَّحِيمِ؟ نَعَم نَعرِفُهُ مُنذُ سَبعِ سَنَوَاتٍ. اَنَا اَعرِفُ الطَّرِيقَ اِلَى مَوقِفِ الحَافِلَاتِ جَيِّدًا.

۲۳- تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا الشَّيْءَ سیکھنا لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ؟ اَتَعَلَّمُهَا لِاَفهَمَ القُرآنَ وَ الحَدِيثَ وَ اَعرِفَ اَحكَامَ الاِسلَامِ. اَيْنَ تَعَلَّمتَ القُرآنَ الكَرِيمَ؟ تَعَلَّمتُهُ فِي مَدرَسَةِ تَحفِيظِ القُرآنِ. هَل تَعَلَّمتَ قِيَادَةَ[7] السَّيَّارَةِ؟ نَعَم تَعَلَّمتُهَا قَبلَ سَنَةٍ. اَيْنَ تَعَلَّمتَهَا؟ عَلَّمَنِيهَا اَخِي الاَكبَرُ.

۲۴- فَاتَ يَفُوتُ فَوتًا وَ فَوَاتًا الاَمرُ فُلَانًا کسی چیز کا ہاتھ نہ آنا، چھوٹ جانا، بس وغیرہ کا نہ پکڑ سکنا، موقع گنوانا تَاَخَّرتُ اليَومَ وَ فَاتَنِي دَرسَانِ. اَفَاتَكَ القِطَارُ؟ نَعَم يَا اَخِي فَاتَنِي القِطَارُ الاَوَّلُ. حَاوِل[8] اَن تُدرِكَ القِطَارَ الثَّانِيَ. اَسرِعُوا كَيلَا تَفُوتَنَا الطَّائِرَةُ. هَل تُسَاعِدُنِي يَا اَخِي؟ فَقَد فَاتَنِي

---

(۱) زیورات (۲) گڑیا، ج دُمًى (۳) نوٹ جمع اَوْرَاقٌ (۴) کس چیز کی (۵) اپنا چشمہ (۶) ڈسپنسری جمع صَیدَلِیَّاتٌ (۷) ڈرائیونگ (۸) کوشش کر حَاوَلَ یُحَاوِلُ مُحَاوَلَةً

دُرُوسٌ كَثِيرَةٌ. حَاوِلْ اَنْ لَا تَفُوتَكَ هٰذِهِ الْفُرْصَةُ. لِمَاذَا فَاتَتْكَ حَافِلَةُ الْجَامِعَةِ الْيَوْمَ؟ تَأَخَّرَتْ عَنْ مَوْعِدِهَا.

٢٥. تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ تَكَلُّمًا لُغَةً بولنا أَ تَتَكَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ؟ نَعَمْ اَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ بِسُهُولَةٍ(١). اُنْظُرْ كَيْفَ يَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ بِطَلَاقَةٍ. كَمْ لُغَةً تَتَكَلَّمُ؟ اَتَكَلَّمُ ثَلَاثَ لُغَاتٍ: اَلْعَرَبِيَّةَ وَالْإِنْجِلِيزِيَّةَ وَالْأُرْدِيَّةَ.

٢٦. اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ اِنْتِظَارًا فُلَانًا اَوْشَيْئًا کا انتظار کرنا مَاذَا تَنْتَظِرُونَ هُنَا؟ نَنْتَظِرُ سَيَّارَةَ أُجْرَةٍ. اِنْتَظِرْ دَوْرَكَ. مَنْ تَنْتَظِرِينَ هُنَا؟ اَنْتَظِرُ حَافِلَةَ الْجَامِعَةِ. اِنْتَظِرْنِي قَلِيلًا. اِنْتَظِرُونِي فِي الْمَحَطَّةِ. سَنَنْتَظِرُكَ حَتَّى السَّاعَةِ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ(٢). هُمْ يَنْتَظِرُونَكُمْ مُنْذُ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ.

٢٧. اَوْقَفَ يُوقِفُ إِيقَافًا الشَّيْءَ روکنا، بند کرنا، کھڑا کرنا لَا تُوقِفْ سَيَّارَتَكَ هُنَا. اَوْقِفْهَا هُنَاكَ فِي الْمَوْقِفِ. لِمَاذَا اَوْقَفْتَ الشَّاحِنَةَ فِي الطَّرِيقِ؟ وَاَوْقَفْتَ حَرَكَةَ الْمُرُورِ؟ لَا يَا سَيِّدِي مَا اَوْقَفْتُهَا لٰكِنَّهَا تَعَطَّلَتْ فَجْأَةً، وَتَوَقَّفَتْ. لِمَاذَا اَوْقَفْتُمُ الْعَمَلَ فِي الْمَصْنَعِ؟ اِنْقَطَعَتِ الْكَهْرَبَاءُ، فَتَوَقَّفَ الْعَمَلُ. حَاوِلْ أَنْ تُوقِفَ اَيَّ سَيَّارَةٍ ذَاهِبَةٍ إِلَى بَهَاوَلْبُور. اَوْقَفَ الْمُدَرِّسُ الطُّلَّابَ الَّذِينَ لَمْ يَعْمَلُوا وَاجِبَاتِهِمُ الْيَوْمَ.

تمرين ٢٠

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُتَعَدِّيَةِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

رَتَّبَ، رَاجَعَ، رَكِبَ، زَارَ، سَاعَدَ، شَكَرَ، شَاهَدَ، اَصْلَحَ، صَنَعَ اَضَاعَ، عَرَفَ، تَعَلَّمَ، فَاتَ، تَكَلَّمَ، اِنْتَظَرَ، اَوْقَفَ.

---

(١) روانی سے۔ (٢) بارہ بجے

تمرین ۲۱

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

امی گھر کو ترتیب لگا رہی ہے۔ میں ہر روز اپنی کتابوں اور کاپیوں کو ترتیب دیتا ہوں۔ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ ہم پچھلے اسباق دہرا رہے ہیں۔ میں وقتاً فوقتاً ڈاکٹر سے مشورہ کرتا رہتا ہوں۔ خالد کار پر سوار ہوتا ہے اور عثمان موٹر سائیکل پر سوار ہوتا ہے اور میں بائیسیکل پر سوار ہوتا ہوں۔ آج ہم نئے ناظم(۱) کی ملاقات کو جائیں گے۔ میں عصر کے بعد آپ سے ملنے آؤں گا۔ آج ہم صنعتی(۲) نمائش دیکھنے جائیں گے۔ میرے کئی سبق رہ گئے ہیں، کیا آپ میری مدد کریں گے؟ میں ان شاء اللہ آپ کی مدد ضرور کروں گی۔ خالد اپنے بہن بھائیوں کی مدد کرتا ہے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آخر میں ہمارے معلم نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ خالد اور اکرم کہاں ہیں؟ وہ دوسرے کمرے میں ٹیلیویژن کا پروگرام دیکھ رہے ہیں۔ سیاحوں نے لاہور کے آثارِ(۳) قدیمہ دیکھے۔ میری سائیکل کی مرمت کون کرے گا؟ میں کل اسے مرمت کر دوں گا۔ آج ناشتہ کون تیار کرے گا؟ امی! آج ناشتہ میں تیار کروں گا۔ ابو! آپ کیا تلاش کر رہے ہیں؟ بیٹا میں نے اپنی گھڑی کھو دی ہے۔ ندیم اپنا وقت کھیل تماشے میں ضائع مت کرو۔ کیا آپ سول(۴) ہسپتال کے ٹیلیفون کا نمبر جانتے ہیں؟ ہاں میں جانتا ہوں۔ میں شہر کا راستہ خوب جانتا ہوں۔ میں عربی زبان شوق سے سیکھتا ہوں۔ آج ہم سے کمپنی(۵) کی بس چھوٹ گئی کیونکہ ہم لیٹ ہو گئے تھے۔ ماشاء اللہ آپ روانی سے عربی بولتے ہیں۔ آپ کتنی زبانیں بول لیتے ہیں؟ میں تین زبانیں بول لیتا ہوں۔ خالدہ! اپنی باری کا انتظار کرو۔ ہم کسی ٹیکسی کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس بس کو روکو! وہ بہاولپور جا رہی ہے۔ استاد نے آج ان پانچ(۶) طلبہ کو کھڑا کر دیا جنہوں نے اپنا کام نہیں کیا تھا۔

---

(۱) اَلْمُدِيْرُ الْجَدِيْدُ (۲) اَلْمَعْرِضُ الصِّنَاعِيُّ (۳) آثَار (۴) اَلْمُسْتَشْفَى الْمَدَنِيُّ (۵) حَافِلَةُ الشَّرِكَةِ (۶) اَلطُّلَّابَ الْخَمْسَةَ.

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُولَيْنِ

۱۔ بَلَّغَ يُبَلِّغُ تَبْلِيغًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز (یا پیغام وغیرہ) پہنچانا مَنْ بَلَّغَكُمْ هٰذَا الْخَبَرَ؟ لَنَا جَارٌ يَعْمَلُ فِي مَكْتَبِ الصَّحِيفَةِ[1] الْيَوْمِيَّةِ وَهُوَ الَّذِي بَلَّغَنَا هٰذَا الْخَبَرَ صَبَاحَ الْيَوْمِ. هَلْ تُبَلِّغُنِي الْمَعْلُومَاتِ عَنْ بَرَامِجِ الدِّرَاسَةِ فِي هٰذِهِ الْجَامِعَةِ؟ نَعَمْ، سَأَكْتُبُهَا كَامِلَةً فِي رِسَالَةٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. مَاذَا تَقْرَئِينَ يَا عَائِشَةُ؟ هٰذِهِ رِسَالَةٌ مِنْ أُمِّي. إِنَّهَا تُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ. شُكْرًا، إِذَا كَتَبْتِ إِلَيْهَا فَبَلِّغِيهَا سَلَامِي.

۲۔ دَرَّسَ يُدَرِّسُ تَدْرِيسًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز (مضمون، کتاب، علم وغیرہ) پڑھانا مَنْ يُدَرِّسُكُمْ صَحِيحَ الْبُخَارِيِّ؟ اَلشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يُدَرِّسُنَا صَحِيحَ الْبُخَارِيِّ. وَهٰذَا أُسْتَاذُنَا خَلِيلُ اللّٰهِ الَّذِي يُدَرِّسُنَا قَوَاعِدَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مَنْ يُدَرِّسُكُمْ مَادَّةَ[2] الْإِنْشَاءِ؟ اَلْأُسْتَاذُ عَبْدُ الْخَالِقِ يُدَرِّسُنَا مَادَّةَ الْإِنْشَاءِ، وَكَذٰلِكَ مَادَّةَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

۳۔ أَرٰى يُرِي إِرَاءَةً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دکھانا أَرِنِي دَرَّاجَتَكَ الْجَدِيدَةَ هٰذِهِ يَا خَالِدُ. تَعَالَ مَعِيَ إِلٰى بَيْتِنَا، أُرِيكَ كِتَابًا مُفِيدًا جِدًّا. أَرِينِي سَاعَتَكِ يَا خَوْلَةُ. أَرِنِي جَوَازَ سَفَرِكَ يَا نَاصِرُ. أَرَانَا الْوَالِدُ الْيَوْمَ كِتَابًا جَدِيدًا فِي الْعُلُومِ. أَرِينِي هٰذِهِ الْبِطَاقَةَ[3] الْجَمِيلَةَ، لِمَنْ هِيَ؟ هٰذِهِ بِطَاقَةُ هُوِيَّةِ[4] خَالِدٍ.

---

(۱) اَلصَّحِيفَةُ اخبار ج صُحُفٌ (۲) مَادَّةٌ مضمون ج مَوَادُّ (۳) کارڈ ج بِطَاقَاتٌ (۴) هُوِيَّةٌ شناخت بِطَاقَةُ الْهُوِيَّةِ شناختی کارڈ۔ اسے اَلْبِطَاقَةُ الشَّخْصِيَّةُ بھی کہتے ہیں۔

٤- رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، دینا یَرْزُقُ اللّٰهُ النَّاسَ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَكُلَّ مَا يَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ. دَعَا إِبْرَاهِيمُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَهُ وَلَدًا صَالِحًا، فَاسْتَجَابَ لَهُ وَرَزَقَهُ إِسْمَاعِيلَ. رَزَقَ اللّٰهُ حَامِدًا وَزَوْجَتَهُ طِفْلَةً جَمِيلَةً. أَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنَا التَّوْفِيقَ وَالنَّجَاحَ.

٥- سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی سے کوئی چیز مانگنا، پوچھنا مَرَّ الْمُفَتِّشُ عَلَى الْفُصُولِ وَسَأَلَ الطُّلَّابَ أَسْئِلَةً. لَعَلَّكِ تَسْأَلِينَنِي هٰذَا السُّؤَالَ ثَالِثَ مَرَّةٍ؟ يَسْأَلُ الْفَقِيرُ النَّاسَ صَدَقَةً، فَيُعْطِيهِ بَعْضُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُعْطِيهِ الْآخَرُونَ شَيْئًا. سَأَلَنِي خَالِدٌ قَلَمِي. مَاذَا سَأَلَتْكَ خَدِيجَةُ؟ سَأَلَتْنِي كِتَابَ الْقَوَاعِدِ وَمِرْسَمًا. أَسْأَلُ اللّٰهَ لَكُمُ التَّوْفِيقَ وَالنَّجَاحَ.

٦- أَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاءً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا مَنْ أَعْطَاكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ يَا مَرْوَانُ؟ أَعْطَانِيهَا أَبِي بَعْدَ النَّجَاحِ فِي الْامْتِحَانِ. هٰذَا الْفَقِيرُ سَأَلَ النَّاسَ صَدَقَةً فَلَمْ يُعْطِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَيْئًا. قَالَ الْمُدَرِّسُ: سَأُعْطِيكُمْ فُرْصَةً أُخْرَى. يَأْمُرُنَا الْإِسْلَامُ أَنْ نُعْطِيَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ. سَنُعْطِي الْمُجْتَهِدِينَ جَوَائِزَ. أَعْطِنِي كِيلُو مِنَ السُّكَّرِ وَكِيلُوَيْنِ مِنَ الْأُرْزِ الْجَيِّدِ.

٧- عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کسی چیز کی تعلیم دینا، سکھانا مَنْ يُعَلِّمُكُمُ الْقُرْآنَ؟ اَلْمُقْرِئُ عَبْدُ الْحَنَّانِ يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَمَادَّةَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ. عَلَّمَتْنِي أُمِّي الْقِرَاءَةَ وَالْكِتَابَةَ قَبْلَ دُخُولِ الْمَدْرَسَةِ. مَنْ عَلَّمَكِ الْخِيَاطَةَ⁽¹⁾ وَالتَّطْرِيزَ⁽²⁾؟ عَلَّمَتْنِيهَا أُمِّي. تُعَلِّمُ الْأُمُّ أَوْلَادَهَا النَّظَافَةَ وَالْمُحَافَظَةَ

---

(۱) سلائی (۲) کشیدہ کاری۔

عَلَى الصِّحَّةِ. أَتَعْرِفُ قِيَادَةَ[1] الدَّرَّاجَةِ النَّارِيَّةِ؟ نَعَمْ. أَعْرِفُهَا. مَنْ عَلَّمَكَهَا؟ عَلَّمَنِيهَا أَخِي الْأَكْبَرُ.

۸۔ عَوَّدَ يُعَوِّدُ تَعْوِيدًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کسی چیز کا عادی بنانا، کی عادت[،] ڈالنا
كَانَ الْوَالِدُ يُعَوِّدُنَا الْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَاةِ. عَوَّدَتْ خَوْلَةُ أَوْلَادَهَا احْتِرَامَ الْكِبَارِ وَالصِّدْقَ فِي الْقَوْلِ. اَلرِّيَاضَةُ[2] تُعَوِّدُنَا النَّشَاطَ وَالنِّظَامَ فِي الْعَمَلِ.

۹۔ مَنَحَ يَمْنَحُ مَنْحًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا مَنَحَتِ الْكُلِّيَّةُ الطُّلَّابَ الْمُجْتَهِدِينَ جَوَائِزَ. مُنِحَ الْمُجْتَهِدُ جَائِزَةً[3] وَ كَأْسًا[4]. مَنَحَ عَمِيدُ الْكُلِّيَّةِ الطُّلَّابَ الْمُتَفَوِّقِينَ[5] فِي التَّعْلِيمِ جَوَائِزَ وَ شَهَادَاتِ[6] تَقْدِيرٍ[7]. سَتَمْنَحُ الْجَامِعَةُ الْيَوْمَ الطُّلَّابَ النَّاجِحِينَ شَهَادَاتٍ.

۱۰۔ نَاوَلَ يُنَاوِلُ مُنَاوَلَةً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز پکڑانا، لاکر دینا، لا دینا
نَاوِلْنِي سَمَّاعَةَ الْهَاتِفِ. مَنْ يُنَاوِلُنِي الْقَلَمَ؟ أَنَا، يَا أَخِي. نَاوِلِينِي تِلْكَ الْكَأْسَ يَا فَاطِمَةُ. نَاوِلِينِي ثِيَابَ الْمَدْرَسَةِ يَا أُمِّي. يَا خَالِدُ، نَاوِلْ أَبَاكَ الْجَرِيدَةَ.

تمرين ۲۲

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

بَلَّغَ. دَرَّسَ، أَرَى، رَزَقَ، سَأَلَ. أَعْطَى، عَلَّمَ. عَوَّدَ، مَنَحَ، نَاوَلَ.

تمرين ۲۳

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

یہ معلومات آپ کو کس نے دی ہیں؟ میں آپ کو صحیح معلومات پہنچا دوں گا،

---

(۱) چلانا۔ ڈرائیونگ (۲) ورزش (۳) جَائِزَةٌ انعام ج جَوَائِزُ (۴) کپ ج كُؤُوسٌ (۵) نمایاں آنے والے (۶) شَهَادَةٌ سند ج شَهَادَاتٌ (۷) تعریف شَهَادَةُ تَقْدِيرٍ تعریفی سند۔

اِن شاء اللہ۔ اپنے والد کو میرا سلام پہنچا دو۔ آج میں آپ کو حدیث کا مضمون پڑھاؤں گا۔ پروفیسر خلیل الرحمٰن ہمیں کیمیا[1] اور طبیعیات[2] پڑھاتے تھے۔ یہاں آؤ، میں آپ کو ایک نئی چیز دکھاتا ہوں۔ ہم آج آپ کو تربیلا ڈیم[3] اور ٹیکسلا کے آثارِ[4] قدیمہ دکھائیں گے۔ والد صاحب آج ہمیں چڑیا گھر[5] دکھائیں گے۔ مَیں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں کامیابی عطا فرمائے۔ یہ سوال ہم اپنے استاد سے پوچھیں گے۔ خدیجہ نے مجھ سے میرا قلم مانگا تھا اور میں نے اسے یہ دے دیا تھا۔ میں آپ کو ایک اور موقع[6] دیتا ہوں۔ مجھے ایک کیلو چاول اور تین کیلو[7] شلغم[8] دے دو۔ آپ کو قرآن کس نے سکھایا تھا؟ ہمیں قاری عبدالجبار نے قرآن کریم سکھایا تھا۔ آپ کو ڈرائیونگ[9] کس نے سکھائی تھی؟ یہ مجھے میرے والد نے سکھائی تھی۔ عائشہ نے اپنے بچوں کو صفائی اور آداب کا عادی بنا دیا ہے۔ والد صاحب نے ہمیں نماز کی تعلیم دی اور اس کی پابندی کرنے کا عادی بنا دیا ہے۔ ہمارے ناظم صاحب آج کامیاب طلبہ کو اسناد دیں گے۔ مجھے وہ کتاب لا دینا۔ مجھے قلم کون لا دے گا؟

---

(۱) اَلْكِيمِيَاءُ (۲) اَلْفِيزِيَاءُ (۳) ڈیم سَدٌّ (٤) آثَارٌ (٥) حَدِيقَةُ الْحَيَوَانِ (٦) فُرْصَةٌ ج فُرَصٌ (٧) ثَلَاثُ كِيلُوَاتٍ (٨) اَللِّفْتُ (٩) اَلْقِيَادَةُ.

الدرس الحادی عشر

اَلْفِعْلُ الْمُتَعَدِّیْ بِحَرْفِ جَرٍّ

گذشتہ اسباق میں آپ فعل کی دونوں قسموں یعنی لازم اور متعدّی کا مفصل بیان اور کئی مشہور لازم اور متعدی افعال کے معانی اور استعمالات کا تعارف پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم آپ کو فعلِ متعدّی کی ایک نئی قسم اَلْفِعْلُ الْمُتَعَدِّیْ بِحَرْفِ جَرٍّ سے متعارف کرانا چاہتے ہیں۔ اس قسم کے افعال عربی زبان میں نہایت کثرت سے مستعمل ہیں۔ اس لئے عربی ادب کے اساتذہ اور طلبہ کے لئے ان کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے صحیح استعمالات سے آگاہ نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے ملک کے اساتذہ اور طلبہ عربی تحریر و تقریر میں طرح طرح کی غلطیاں کر جاتے ہیں۔

اَلْفِعْلُ الْمُتَعَدِّیْ بِحَرْفِ جَرٍّ ایسے فعل کو کہتے ہیں جو خود تو لازم ہونے کی وجہ سے مفعول تک بلا واسطہ متعدی نہیں ہوتا، بلکہ اس کا عمل مفعول تک پہنچانے کے لئے اس سے پہلے کوئی موزوں حرف جر استعمال ہوتا ہے، جس کی مدد اور توسّط سے وہ متعدی ہو جاتا ہے۔ ایسے افعال کی دو قسمیں ہیں:-

۱۔ اَلْأَفْعَالُ الْمُتَعَدِّیَةُ إِلٰی مَفْعُوْلِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ (وہ افعال جو کسی حرفِ جر کے ذریعے سے مفعول تک متعدّی ہوتے ہیں)۔

یہ افعال لازم ہوتے ہیں اور انہیں مفعول تک متعدی بنانے کے لئے کسی موزوں حرفِ جر کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مفعول	حرفِ جر	فاعل	فعل
اللّٰهِ (بندے نے اللہ کے حضور توبہ کی)۔	إِلَى	اَلْعَبْدُ	تَابَ
اَلْعَبْدِ (اللہ نے بندے کی توبہ قبول کی)۔	عَلَى	اللّٰهُ	تَابَ

۲۔ اَلْأَفْعَالُ الْمُتَعَدِّیَةُ إِلٰی مَفْعُوْلِهَا الثَّانِیْ بِحَرْفِ جَرٍّ (ایسے افعال جو کسی حرفِ جر کی مدد سے دوسرے مفعول تک متعدی ہوتے ہیں)

یہ افعال پہلے مفعول تک خود ہی (کسی حرفِ جر کی مدد کے بغیر) متعدی ہوتے ہیں تاہم انہیں دوسرے مفعول تک متعدی بنانے کے لئے اس سے پہلے کوئی موزوں حرفِ جر استعمال

کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فعل	فاعل	مفعول اول	حرفِ جر	مفعول ثانی	
يَأْمُرُ	الْإِسْلَامُ	الْمُسْلِمِيْنَ	بِ	الْعَدْلِ	اسلام مسلمانوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔
يَنْهٰى	الْإِسْلَامُ	الْمُسْلِمِيْنَ	عَنِ	الظُّلْمِ	اسلام مسلمانوں کو ظلم سے منع کرتا ہے

یہاں چند امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہے:

۱۔ فعلِ متعدی بحرفِ جر کا عمل جس اسم تک متعدی ہوتا ہے وہ اگرچہ معنوی طور پر اس کا مفعول ہی ہوتا ہے لیکن وہ حقیقتاً اور لفظاً مفعول بہٖ نہیں ہوتا۔ اس لئے نحو کی کتابوں میں اسے اسم مجرور لکھا جاتا ہے۔ حرفِ جر اور اسم مجرور دونوں اپنے فعل سے متعلق ہوتے ہیں[1]۔

۲۔ حرفِ جر، فعل اور اس کے معنوی مفعول (اسم مجرور) کے درمیان رابطے اور پُل کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ اس کی مدد اور توسط سے فعل کا عمل اس تک پہنچتا ہے۔ اس لئے اس حرفِ جر کو فعل کا صِلہ بھی کہا جاتا ہے۔ صِلہ کی جمع صِلَات ہے۔

۳۔ لازم افعال کو متعدی بنانے کے لئے حرفِ جر یا صِلَات کے استعمال میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس مقصد کے لئے کوئی ایک مخصوص حرف یا صلہ استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ اہلِ زبان کے محاورے کے مطابق ہر فعل کے لئے اس مخصوص حرف کو استعمال کرنا چاہیئے جو مطلوبہ مفہوم اور معنی ادا کرنے کے لئے موزوں ہو۔ آپ نے ابھی اوپر کی مثالوں میں دیکھا ہے کہ ایک ہی فعل تَابَ کے بعد اِلٰی اور عَلٰی کے استعمال سے اس کا معنی مختلف ہوگیا ہے۔ نیز يَأْمُرُ کا صِلہ بِ آیا ہے، جبکہ يَنْهٰى کا صِلہ عَنْ استعمال ہوا ہے۔ کبھی ایک فعل، حرفِ جر کے بغیر ہی متعدی ہوتا ہے تو ایک مفہوم دیتا ہے جبکہ اس

---

(۱) علمِ نحو میں افعالِ متعدیہ بحرفِ جر کے مفعول کو مفعول غیر صریح کہتے ہیں، جو لفظاً حرفِ جر کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے لیکن محلاً منصوب ہوتا ہے، کیونکہ وہ مفعول بہٖ غیر صریح ہوتا ہے۔

کے ساتھ صِلَہ آنے سے اس کا مفہوم یکسر بدل جاتا ہے، مثلاً:۔

سَأَلْتُ خَالِدًا قَلَمَهُ. میں نے خالد سے اس کا قلم مانگا.

سَأَلْتُ خَالِدًا عَنْ صِحَّتِهِ. میں نے خالد سے اس کی صحت کے بارے میں دریافت کیا.

اور کبھی صِلَہ کی تبدیلی سے فعل کا مفہوم بالکل اُلٹ جاتا ہے، مثلاً:

يَرْغَبُ أَحْمَدُ فِي مُوَاصَلَةِ الدِّرَاسَةِ. احمد تعلیم جاری رکھنے کا شوق رکھتا ہے.

يَرْغَبُ الْأَحْمَقُ عَنِ الدِّرَاسَةِ. بیوقوف تعلیم سے نفرت کرتا ہے.

مختلف افعال کے صِلات اور محاوروں سے آگاہی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ ی درسی اور غیر درسی عربی کتابوں کا مطالعہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ کونسے عال لازم استعمال ہوتے ہیں اور کون سے متعدّی؟ نیز یہ کہ کس کس فعل کے ساتھ کون سا ہ استعمال ہوتا ہے؟ اور کونسا محاورہ کس مفہوم اور معنی کے لئے آتا ہے. اس طریقے ے آپ مسلسل مطالعے اور جستجو کی بدولت، افعال اور محاوروں کے صحیح استعمالات ے واقف ہو سکتے ہیں.

ہم آئندہ اسباق میں اس قسم کے مشہور افعال اور ان کے صِلات کے استعمالات درج رہے ہیں. آپ انہیں غور سے پڑھیں اور ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں، اور انہیں روزمرہ کی گفتگو اور تحریر میں استعمال کرنے کی مشق کریں.

٤- ہمارے ہاں جملوں اور عبارتوں کے لفظی ترجمہ کرنے کے رُجحان کی وجہ سے بھی طلبہ صِلات کے استعمال میں عموماً غلطی کر جاتے ہیں. ایسی اغلاط کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

	غلط لفظی ترجمہ	صحیح ترجمہ
١- لوگوں پر ظلم مت کر.	لَا تَظْلِمُوا عَلَى النَّاسِ.	لَا تَظْلِمُوا النَّاسَ.
٢- اے اللہ ہم پر رحم کر.	اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَيْنَا.	اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا.
٣- میں نے اُستاذ سے پوچھا.	سَأَلْتُ مِنَ الْمُعَلِّمِ.	سَأَلْتُ الْمُعَلِّمَ.
٤- والد نے اپنے بیٹوں سے کہا.	قَالَ الْوَالِدُ مِنْ أَبْنَائِهِ.	قَالَ الْوَالِدُ لِأَبْنَائِهِ.
٥- وہ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہے	يَلْعَبُ بِأَصْدِقَائِهِ.	يَلْعَبُ مَعَ أَصْدِقَائِهِ.

پہلی مثال میں فعل لا تظلموا اپنے مفعول تک متعدی ہوتا ہے، اس لئے اس کے

بعد حرف جرّ عَلیٰ لگانا غلط ہے۔ اسی طرح دوسری مثال میں فعل اِرْحَمْ بھی متعدی ہے، اِس لـ
اس کے بعد صِلَہ عَلیٰ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح تیسری مثال میں سَأَلْتُ بھی
متعدی ہے اور اس کے بعد مِنْ کا استعمال غلط ہے۔ چوتھی مثال میں قَالَ کا صِلَہ لِ
ہے، اس لئے اسے مِنْ سے متعدی بنانا غلط ہے۔ اسی طرح پانچویں مثال میں یَلْعَبُ
کا صِلَہ مَعَ ہے نہ کہ بِ، یَلْعَبُ کا صِلَہ بِ لگانے سے جملے کا یہ معنیٰ ہوگا " وہ اپنے
دوستوں کو دھوکہ دیتا ہے"۔

اِن چند مثالوں سے آپ لفظی ترجمے کی پابندی سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا
اندازہ کر سکتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ عربی لکھتے یا بولتے وقت آپ صحیح عربی
استعمالات اور محاوروں کو ہی استعمال کریں۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

(١) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُولِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ

١۔ أَثَّرَ يُؤَثِّرُ تَأْثِيرًا (فِي) میں اثر کرنا، پر اثر انداز ہونا أَثَّرَ كَلَامُ الْمُدِيرِ فِي نَفْسِي. هٰذَا وَلَدٌ لَا يُؤَثِّرُ فِيهِ عِقَابٌ[1] وَلَا تَوْبِيخٌ. هٰؤُلَاءِ النَّاسُ لَا يُؤَثِّرُ فِيهِمُ الْحِكْمَةُ وَلَا الْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ. قُلْ لَهُ قَوْلًا بَلِيغًا لَعَلَّهُ يُؤَثِّرُ فِيهِ، وَيُصْلِحُ حَالَهُ.

٢۔ تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّرًا (عَنْ) سے لیٹ ہونا، دیر ہونا تَأَخَّرْتُ الْيَوْمَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ. تَأَخَّرَتِ الطَّائِرَةُ الْيَوْمَ عَنْ مَوْعِدِهَا ٢٠ دَقِيقَةً. وَالِدِي لَا يَتَأَخَّرُ عَنِ الْعَمَلِ.

٣۔ بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا (عَنْ) کی تلاش کرنا تَبْحَثُ فَاطِمَةُ عَنِ الدَّوَاةِ. اِبْحَثْ عَنِ الْقَلَمِ فِي الدُّرْجِ[2]. لَعَلَّهُ يَبْحَثُ عَنْ وَظِيفَةٍ أَفْضَلَ هٰذَا مَا كُنْتُ أَبْحَثُ عَنْهُ. أَنْتَ الشَّخْصُ الَّذِي كُنْتُ أَبْحَثُ عَنْهُ. مَاذَا تَبْحَثُ عَنْهُ؟

٤۔ بَعُدَ يَبْعُدُ بُعْدًا (عَنْ) سے دور ہونا، سے اجتناب کرنا تَبْعُدُ قَرْيَتُنَا عَنْ بِشَاوَرَ خَمْسَةً وَثَلَاثِينَ كِيلُومِتْرًا. تَبْعُدُ لَاهُورُ عَنْ كَرَاتْشِي ١٢٩٣ كِيلُومِتْرًا. يَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ تَبْعُدَ عَنِ الْعَادَاتِ الذَّمِيمَةِ. تَبْعُدُ مَزْرَعَتُنَا عَنِ الْمَدِينَةِ كِيلُومِتْرَيْنِ.

٥۔ اِبْتَعَدَ يَبْتَعِدُ اِبْتِعَادًا (عَنْ) سے دور ہونا، دور رہنا، پرہیز کرنا اِبْتَعِدْ عَنْ أَسْلَاكِ الْكَهْرَبَاءِ. اِبْتَعَدَ الْفَأْرُ عَنْ جُحْرِهِ قَلِيلًا. إِنْ تَبْتَعِدْ عَنِ الْأَشْرَارِ تَسْلَمْ مِنْ أَذَاهُمْ. يَجِبُ عَلَى الصَّائِمِ أَنْ يَبْتَعِدَ عَنْ كُلِّ مَا يُبْطِلُ الصِّيَامَ أَوْ يُفْسِدُهُ.

---

(١) کوئی سزا (٢) دراز (میز، ڈیسک وغیرہ کی)، جمع أَدْرَاجٌ

اِبْتَعِدْ عَنْ مَظَاهِرِ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ. أَبْتَعِدُ عَنِ الْمَظَاهِرِ الْكَاذِبَةِ وَالتَّقَالِيْدِ[1] الْغَرْبِيَّةِ.

٦۔ اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ اِنْبِغَاءً (لِ) کے لئے مناسب ہونا، کے شایانِ شان ہونا یَنْبَغِیْ لَکُمْ أَنْ تَجْتَهِدُوْا فِیْ دُرُوْسِکُمْ. لَا یَنْبَغِیْ لَكَ أَنْ تَتَأَخَّرَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ. اس فعل کا عموماً صرف مضارع استعمال ہوتا ہے۔ ماضی مقصود ہو تو کَانَ یَنْبَغِیْ اور مَا کَانَ یَنْبَغِیْ کہا جاتا ہے۔ جیسے کَانَ یَنْبَغِیْ لَهَا أَنْ تُطِیْعَ مُعَلِّمَتَهَا. مَا کَانَ یَنْبَغِیْ لَهَا أَنْ تُخَالِفَ رَأْیَ الْمُدَرِّسَةِ. مَا یَنْبَغِیْ لِلْمُسْلِمِ أَنْ یَکْذِبَ. یَنْبَغِیْ لَکُمْ أَنْ تَحْتَرِمُوْا مُعَلِّمَکُمْ وَتُطِیْعُوْا أَوَامِرَهُ[2].

٧۔ تَابَ یَتُوْبُ تَوْبَةً (اِلَی اللّٰهِ) توبہ کرنا تَابَ آدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَی اللّٰهِ. یَتُوْبُ الْمُذْنِبُ اِلٰی رَبِّهٖ. یٰأَیُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ.
تَابَ یَتُوْبُ تَوْبَةً (عَلٰی) توبہ قبول کرنا تَابَ اللّٰهُ عَلٰی آدَمَ وَعَفَا عَنْهُ. یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا.

٨۔ أَثْنٰی یُثْنِیْ ثَنَاءً (عَلٰی) کی تعریف کرنا أَثْنَی الْمُعَلِّمُ عَلَی الطَّالِبِ الْمُجْتَهِدِ وَعَاقَبَ الْمُهْمِلَ. أَثْنَی الْمُفَتِّشُ[3] عَلٰی نَظَافَةِ الْمَدْرَسَةِ وَنِظَامِهَا التَّعْلِیْمِیِّ وَالتَّرْبَوِیِّ. عُبَیْدُ الرَّحْمٰنِ رَجُلٌ صَالِحٌ یُثْنِی النَّاسُ عَلٰی أَمَانَتِهٖ وَکَرِیْمِ خُلُقِهٖ. یُثْنِی الْآبَاءُ عَلَی الْأَوْلَادِ الَّذِیْنَ یُطِیْعُوْنَهُمْ.

٩۔ جَلَسَ یَجْلِسُ جُلُوْسًا (عَلٰی اَوْ فِیْ) پر بیٹھنا اِجْلِسْ فِی الْمَکَانِ الْمُنَاسِبِ. أَجْلِسُ عَلٰی مَقْعَدٍ قَرِیْبٍ مِنَ السَّبُّوْرَةِ. لَمَّا دَخَلْتُ الْحَافِلَةَ لَمْ أَجِدْ فِیْهَا مَقْعَدًا خَالِیًا أَجْلِسُ عَلَیْهِ. لَقَدْ جَلَسَ الْمُعَلِّمُ عَلَی الْکُرْسِیِّ. اِجْلِسْ عَلٰی أَیِّ مَقْعَدٍ تَجِدُهٗ خَالِیًا.

---

(١) روایات، طور طریقے۔ مفرد تَقْلِیْدٌ (٢) اس کی ہدایات، مفرد أَمْرٌ (٣) انسپکٹر۔ جمع مُفَتِّشُوْنَ۔

۱۰۔ أَجَابَ يُجِيْبُ إِجَابَةً (عَنْ) کا جواب دینا هَلْ أَجَبْتَ الْيَوْمَ عَنِ الْأَسْئِلَةِ كُلِّهَا ؟ لَا، بَقِيَ سُؤَالٌ وَاحِدٌ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُجِيْبَ عَنْهُ. أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ. أَجَبْتُ عَنِ الْأَسْئِلَةِ كُلِّهَا إِلَّا الْأَوَّلَ.

۱۱۔ إِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ إِجْتِهَادًا (فِيْ) میں محنت کرنا إِجْتَهِدُوْا فِيْ دُرُوْسِكُمْ تَنْجَحُوْا فِي الْإِمْتِحَانِ. خَطُّكَ رَدِيءٌ، إِجْتَهِدْ فِيْ تَحْسِيْنِهِ. مُنْذُ الْيَوْمَ سَأَجْتَهِدُ فِيْ عَمَلِيْ.

۱۲۔ حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُوْلًا (عَلٰى) حاصل کرنا، پانا، ملنا حَصَلَ الطُّلَّابُ الْمُتَفَوِّقُوْنَ عَلٰى جَوَائِزَ وَ نَدِمَ الْكُسَالٰى وَ لَمْ يَحْصُلُوْا عَلٰى شَيْءٍ. حَصَلْتُ عَلٰى سِتِّمِائَةِ عَلَامَةٍ[1] مِنْ مَجْمُوْعِ تِسْعِمِائَةِ عَلَامَةٍ. نَحْصُلُ عَلَى الْقُطْنِ[2] مِنْ نَبَاتِ الْقُطْنِ وَ نَحْصُلُ عَلَى الْحَرِيْرِ مِنْ دُوْدَةِ[3] الْقَزِّ كَمَا نَحْصُلُ عَلَى الصُّوْفِ مِنْ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ.

۱۳۔ حَافَظَ يُحَافِظُ مُحَافَظَةً (عَلٰى) کی پابندی کرنا، کو برقرار رکھنا تُحَافِظُ الشُّرْطَةُ عَلَى النِّظَامِ وَ الْأَمْنِ الْعَامِّ. حَافِظْ عَلٰى نَظَافَةِ غُرْفَتِكَ وَمَلَابِسِكَ. نَصَحَنَا الْوَالِدُ أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الْعَادَاتِ الطَّيِّبَةِ، وَنَبْتَعِدَ عَنِ الْعَادَاتِ السَّيِّئَةِ. حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَاةِ.

۱٤۔ إِحْتَاجَ يَحْتَاجُ إِحْتِيَاجًا (إِلٰى) کی ضرورت ہونا، کا ضرورتمند ہونا، محتاج ہونا يَحْتَاجُ الْإِنْسَانُ إِلَى الطَّعَامِ وَالْمَاءِ وَالْهَوَاءِ. إِحْتَاجَ إِلٰى ثَلَاثِ كُرَّاسَاتٍ: كُرَّاسَةٍ لِلنَّحْوِ، وَكُرَّاسَةٍ لِلُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وَ أُخْرٰى لِلْعُلُوْمِ. يَحْتَاجُ الْمَرْضٰى إِلَى الْهُدُوْءِ وَالرَّاحَةِ. يَحْتَاجُ هٰذَا الْمَشْرُوْعُ[4] إِلٰى مِلْيُوْنِ[5] رُوْبِيَةٍ.

---

(۱) عَلَامَةٌ نمبر جمع عَلَامَاتٌ۔ میں نے کل ۹۰۰ نمبروں میں سے ۶۰۰ نمبر حاصل کئے (۲) روئی، کپاس (۳) ریشم کا کیڑا (٤) مَشْرُوْعٌ اسکیم منصوبہ جمع مَشَارِيْعُ (۵) ملین، دس لاکھ جمع مَلَايِيْنُ.

قَالَ الْمَأْمُوْنُ : اَلْإِخْوَانُ ثَلَاثَةٌ : أَخٌ كَالْغِذَاءِ ، يُحْتَاجُ إِلَيْهِ كُلَّ وَقْتٍ ، وَ أَخٌ كَالدَّوَاءِ ، يُحْتَاجُ إِلَيْهِ أَحْيَانًا ، وَأَخٌ كَالدَّاءِ ، لَا يُحْتَاجُ إِلَيْهِ أَبَدًا .

۱۵۔ خَجِلَ يَخْجَلُ خَجَلًا (مِنْ) سے شرمندہ ہونا لَا تَخْجَلْ مِنَ الْعَمَلِ . لَا اَفْعَلُ مَا اَخْجَلُ مِنْهُ ۔ لَا يَخْجَلُ الشِّرِّيْرُ مِنْ أَخْطَائِهِ

۱۶۔ اِنْخَدَعَ يَنْخَدِعُ اِنْخِدَاعًا (بِ) سے دھوکا کھانا ، کے دھوکے میں آنا لَا تَنْخَدِعْ بِالْمَظَاهِرِ الْكَاذِبَةِ . اِنْخَدَعَ التَّاجِرُ بِقَوْلِ الْمُحْتَالِ . اِنْخَدَعَ الذِّئْبُ بِحِيْلَةِ الْأَرْنَبِ .

۱۷۔ خَرَجَ يَخْرُجُ خُرُوْجًا (من) سے نکلنا ، باہر آنا لَا يَخْرُجُ اَحَدٌ مِنَ الْفَصْلِ قَبْلَ قَرْعِ الْجَرَسِ . خَرَجَ الطُّلَّابُ كُلُّهُمْ مِنَ الْفَصْلِ . خَرَجْتُ مِنَ الْمَنْزِلِ عَصْرًا .

خَرَجَ يَخْرُجُ خُرُوْجًا (إِلَى) کی طرف نکلنا ، کو نکلنا عَادَ الْأَوْلَادُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَخَرَجُوْا إِلَى السُّوْقِ . سَنَخْرُجُ إِلَى الْمَزَارِعِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْإِجْتِمَاعِ . مَتٰى نَخْرُجُ إِلَى الْبُسْتَانِ؟ سَنَخْرُجُ بَعْدَ الْعَصْرِ .

۱۸۔ تَخَرَّجَ يَتَخَرَّجُ تَخَرُّجًا (فِيْ) کسی ادارے سے سند فضیلت پانا ، فارغ التحصیل ہونا ، گریجوائٹ ہونا تَخَرَّجْتُ فِيْ كُلِّيَّةِ الشَّرِيْعَةِ بِالْجَامِعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْعَالَمِيَّةِ سَنَةَ ۱۹۸۸م . كَانَ أَخِي الْأَكْبَرُ تَخَرَّجَ فِيْ هٰذِهِ الْجَامِعَةِ سَنَةَ ۱۴۰۱م . تَخَرَّجَ أَخِيْ فِيْ كُلِّيَّةِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ عَامَ ۱۴۱۰م .

۱۹۔ دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْلًا (فِيْ) کسی دین ، جماعت یا گروہ میں شامل ہونا اُدْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَافَّةً . وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا . میں دخل دینا لَا تَدْخُلْ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ . میں جانا لَا تَدْخُلْ فِي التَّفَاصِيْلِ . لیکن جب کسی جگہ مثلاً مسجد ، مدرسہ یا

---

(۱) ٹھگ ۔ مکّار ۔

شہر میں داخل ہونے کے لئے استعمال کیا جائے تو فی کے بغیر ہی رہے گا جیسے
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِنْ اَهْلِهَا . لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ . دَخَلَ الْمُصَلُّوْنَ الْمَسْجِدَ
وَصَلَّوْا الظُّهْرَ . أُدْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ .

تمرين ٢٤

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

أَثَّرَ فِيْ ، تَأَخَّرَ عَنْ ، بَحَثَ عَنْ ، بَعُدَ عَنْ . اِبْتَعَدَ عَنْ ، يَنْبَغِيْ لِ .
تَابَ إِلٰى ، تَابَ عَلٰى ، أَثْنٰى عَلٰى ، جَلَسَ فِيْ ، جَلَسَ عَلٰى ، أَجَابَ عَنْ ،
اِجْتَهَدَ فِيْ ، حَصَلَ عَلٰى ، حَافَظَ عَلٰى ، اِحْتَاجَ إِلٰى ، خَجِلَ مِنْ ، اِنْخَدَعَ
بِ ، خَرَجَ إِلٰى ، خَرَجَ مِنْ ، تَخَرَّجَ فِيْ ، دَخَلَ فِيْ .

تمرين ٢٥

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

والدہ کی بات نے ہم پر بڑا[1] اثر کیا . یہ ایسا شریر انسان ہے کہ اس پر کوئی بات اثر نہیں کرتی . آج میں دفتر سے لیٹ ہو گیا ہوں . آج ہم وقت[2] سے ۴۰ منٹ لیٹ ہو گئے ہیں . آپ کیا تلاش کر رہی ہیں ؟ ابّو ! میں کلکولیٹر[3] تلاش کر رہی ہوں . میں کوئی بہتر نوکری[4] تلاش کروں گا . ہمارا کارخانہ شہر سے چار کیلو میٹر دور ہے . آپ کی بستی رحیم یار خان شہر سے کتنی دور ہے ؟ وہ شہر سے تقریباً[5] ۲۵ کیلو میٹر دور ہے . فاطمہ ! بجلی کی تاروں سے دور رہو . بُرے لڑکوں سے دور رہو . میں شریر لڑکوں سے دور رہتا ہوں . تمہارے لئے مناسب یہ ہے کہ تم اپنے والدین کی عزت کرو اور ان کا حکم[6] مانو . آپ کے لئے نماز کی جماعت سے پیچھے رہنا مناسب نہیں ہے . آپ کے لئے ناظم صاحب کی منظوری[7] کے بغیر گھر جانا مناسب نہ تھا . تمہارے لئے اپنی رائے پر اصرار[8]

(١) تَأْثِيْرًا شَدِيْدًا (٢) اَلْمَوْعِدُ (٣) اَلْحَاسِبُ ج حَاسِبَاتٌ (٤) وَظِيْفَةٌ (٥) نَحْوَ ٢٥ كِيْلُوْمِتْرًا (٦) تُطِيْعُوْا أَمْرَهُمَا (٧) مُوَافَقَةٌ (٨) أَنْ تُصِرَّ عَلٰى .

کرتے رہنا مناسب نہ تھا۔ انسان کے لئے مناسب یہ ہے کہ جب وہ کوئی گناہ کرے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے۔ وہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ یا اللہ! ہماری توبہ قبول فرما۔ لوگ فاطمہ کی محنت اور ذہانت[1] کی تعریف کرتے ہیں۔ ڈائرکٹر جنرل[2] نے کارخانے کی صفائی اور اچھے نظام[3] کی تعریف کی۔

تمرین ٢٦

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

خالد شروع سے اپنے اسباق میں محنت کرتا ہے۔ خولہ کے لئے مناسب یہی ہے کہ وہ اپنے کام میں محنت کرے۔ میں نے ریاضی[4] میں ۱۰۰ میں سے ۹۵ نمبر حاصل کئے۔ آج کامیاب طلبہ نے انعامات حاصل کئے۔ حماد! یہ گھڑی آپ نے کہاں سے لی ہے؟ یہ[5] مجھے میرے ماموں نے سالانہ امتحان میں کامیابی پر بطور انعام دی ہے۔ میں نماز باجماعت کی پابندی کروں گا، اِن شاء اللہ۔ اس بیمار کو سکون اور آرام کی ضرورت ہے۔ اس منصوبے کے لئے ایک لاکھ[6] روپے کی ضرورت ہے۔ مجھے گھڑی کی ہر وقت ضرورت ہوتی ہے۔ اب وہ اپنے کئے[7] پر شرمندہ ہے۔ میں نمود[8] و نمائش سے دھوکہ نہیں کھاتا۔ گھنٹہ ختم ہونے سے پہلے کوئی جماعت سے نہ نکلے۔ ہم جمعہ کے دن دیہات کو جائیں گے اور سیر کریں گے۔ میں شریعت کالج سے ۱۹۸۰ء میں فارغ ہوا تھا۔ لایعنی باتوں میں دخل نہ دو۔ ہم مسجد میں داخل ہوئے اور فجر کی نماز باجماعت پڑھی۔

---

(۱) ذَكَاؤُهَا (۲) اَلْمُدِيْرُ الْعَامُّ (۳) حُسْنُ نِظَامِهِ (۴) اَلرِّيَاضِيَّاتُ (۵) اَعْطَانِيْهَا (۶) مِئَةُ أَلْفِ رُوْبِيَةٍ (۷) عَمَلُهُ (۸) اَلرِّيَاءُ وَالسُّمْعَةُ۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

(۲) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُوْلِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ

۲۰. دَافَعَ يُدَافِعُ مُدَافَعَةً وَدِفَاعًا (عَنْ) کا دفاع کرنا اَلْجُنُوْدُ يُدَافِعُوْنَ عَنِ الْوَطَنِ. اَلدِّفَاعُ عَنْ بِلَادِ الْمُسْلِمِيْنَ جِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. يَحِقُّ لِكُلِّ إِنْسَانٍ أَنْ يُدَافِعَ عَنْ نَفْسِهٖ. دَافَعَ الْمُحَامِيْ(۱) عَنِ الْمُتَّهَمِ(۲).

۲۱. دَنَا يَدْنُوْ دُنُوًّا (مِنْ) سے قریب ہونا، قریب جانا يَدْنُو الْوَلَدُ مِنَ النَّارِ. لَا تَدْنُ مِنَ الْمِدْفَأَةِ. دَنَا الْجُنُوْدُ مِنَ الْأَعْدَاءِ، وَاسْتَعَدُّوْا لِلْهُجُوْمِ(۳) عَلَيْهِمْ.

۲۲. ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا (إِلٰى) کسی جگہ جانا، کو جانا سَمِعْنَا الْأَذَانَ وَذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ. لَمْ يَذْهَبْ سَعِيْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ لِأَنَّهٗ مَرِيْضٌ. وَالِدِيْ يَذْهَبُ إِلٰى عَمَلِهٖ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَيَعُوْدُ فِي الْمَسَاءِ.

۲۳. ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا (بِشَيْءٍ إِلٰى) لے جانا، ہمراہ لے جانا. يَذْهَبُ جَارُنَا بِأَوْلَادِهٖ إِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ. اِذْهَبْ بِهٖ مِنْ فَوْرِكَ إِلَى الطَّبِيْبِ. ذَهَبْنَا بِالْمَرِيْضِ إِلَى الْمُسْتَشْفَى الْعَامِّ. اِذْهَبْ بِيْ(۴) إِلَيْهِ.

ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا (بِ) زائل کر دینا يَكَادُ الضَّوْءُ يَذْهَبُ بِنُوْرِ بَصَرِهٖ.

۲۴. رَجَعَ يَرْجِعُ رُجُوْعًا (مِنْ) سے لوٹنا، واپس آنا رَجَعْنَا مِنَ السَّفَرِ أَوَّلَ(۵) أَمْسِ. رَجَعَ الْحُجَّاجُ مِنْ مَكَّةَ. رَجَعْنَا مِنَ الْجَامِعَةِ.

رَجَعَ يَرْجِعُ رُجُوْعًا (إِلٰى) کو لوٹنا، واپس جانا اِرْجِعْ إِلٰى مَقْعَدِكَ. سَأَرْجِعُ إِلٰى عَائِلَتِيْ بَعْدَ شَهْرٍ. يَرْجِعُ بِنَاءُ هٰذَا

---

(۱) وکیل، ایڈووکیٹ جمع مُحَامُوْنَ (۲) ملزم جمع مُتَّهَمُوْنَ (۳) حملہ کرنا، حملہ آور ہونا (۴) مجھے اس کے پاس لے چلو (۵) پرسوں (گذشتہ) (٦) خاندان جمع عَائِلَاتٌ.

الْمَسْجِدِ إِلَى الْقَرْنِ الْعَاشِرِ الْهِجْرِيِّ .

۲۵ رَحَّبَ يُرَحِّبُ تَرْحِيبًا (بِ) کا خیر مقدم کرنا، کو خوش آمدید کہنا لَمَّا دَخَلَ الْوَالِدُ الْمَدْرَسَةَ رَحَّبَ بِهِ الْمُدِيرُ تَرْحِيبًا حَارًّا[1] .
وَكَانَ الْمُدِيرُ يُرَحِّبُ بِالزُّوَّارِ وَاحِدًا وَاحِدًا . وَقَفَ الْوَالِدُ عِنْدَ الْبَابِ يُرَحِّبُ بِالْمَدْعُوِّينَ وَاحِدًا وَاحِدًا .

۲۶- رَضِيَ يَرْضَى رِضًى وَرِضَاءً (عَنْ) سے راضی ہونا ، پسند کرنا يَرْضَى اللّٰهُ عَنِ الْمُحْسِنِينَ . رَضِيَ الْوَالِدُ عَنَّا وَأَثْنَى عَلَيْنَا .
رَضِيتُ عَنْ هٰذَا الْاِقْتِرَاحِ[2] الْمُفِيدِ . رَضِيَ جَمِيعُ الْأَعْضَاءِ عَنْ هٰذَا الْقَرَارِ[3] ، وَوَافَقُوا عَلَيْهِ بِالْإِجْمَاعِ .

۲۷- رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوبًا (الشَّيْءَ وَعَلَيْهِ وَفِيهِ) یعنی تینوں طرح استعمال ہوتا ہے) پر سوار ہونا ، سواری کرنا . رَكِبَ الْحُجَّاجُ فِي سَفِينَةٍ وَسَافَرُوا إِلَى مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ . رَكِبَ الطُّلَّابُ فِي قِطَارِ الصَّبَاحِ . يَرْكَبُ النَّاسُ الْيَوْمَ عَلَى الطَّائِرَاتِ السَّرِيعَةِ . رَكِبَ الضَّابِطُ[4] الْحِصَانَ .

۲۸- سَخِرَ يَسْخَرُ سَخَرًا وَسُخْرًا (مِنْ) کا مذاق اڑانا لِمَاذَا تَسْخَرُونَ مِنَ الْمُعَلِّمِ الْجَدِيدِ ؟ كَانَ أَبُو جَهْلٍ يَسْخَرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ دِينِ الْإِسْلَامِ . لَا يَسْخَرْ أَحَدٌ مِمَّا أَقُولُ . يَا أَوْلَادُ لَا يَسْخَرْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ .

۲۹- أَسْرَعَ يُسْرِعُ إِسْرَاعًا (إِلَى) کو جلدی جانا ، لپکنا لَمَّا سَمِعَ الْوَالِدُ رَنِينَ جَرَسِ الْهَاتِفِ ، أَسْرَعَ إِلَيْهِ وَأَخَذَ السَّمَّاعَةَ .
أَسْرِعْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، فَإِنَّ الْوَقْتَ قَلِيلٌ .

۳۰- سَافَرَ يُسَافِرُ مُسَافَرَةً (إِلَى) کا سفر کرنا سَافَرَ أَبِي إِلَى الْكُوَيْتِ .

---

(۱) گرم جوشی سے خیر مقدم کیا (۲) تجویز جمع اِقْتِرَاحَاتٌ (۳) قرارداد جمع قَرَارَاتٌ .
(۴) فوج کا افسر جمع ضُبَّاطٌ

يُسَافِرُ الْحُجَّاجُ إِلَى مَكَّةَ .

سَافَرَ يُسَافِرُ مُسَافَرَةً (بِشَيْءٍ أَوْ فِيهِ أَوْ عَلَيْهِ، تینوں طرح استعمال ہوتا ہے) پر سفر کرنا سَافَرَ أَبِي إِلَى الْكُوَيْتِ بِالطَّائِرَةِ . سَنُسَافِرُ بِقِطَارِ السَّاعَةِ السَّادِسَةِ . سَيُسَافِرُ أَكْثَرُ الْحُجَّاجِ عَلَى الطَّائِرَاتِ إِلَى مَكَّةَ لِلْحَجِّ . اَلْيَوْمَ سَنُسَافِرُ عَلَى الْقِطَارِ . يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نُسَافِرَ فِي قِطَارِ الصَّبَاحِ .

۳۱۔ سَكَنَ يَسْكُنُ سَكَنًا الْمَكَانَ وَبِهِ وَفِيهِ (تینوں طرح استعمال ہوتا ہے) میں رہنا هُوَ يَسْكُنُ فِي الطَّابَقِ الْأَوَّلِ وَنَحْنُ نَسْكُنُ فِي الطَّابَقِ الْأَعْلَى . هٰذَا هُوَ الْقَصْرُ الَّذِي يَسْكُنُهُ مُحَافِظُ[1] الْإِقْلِيمِ[2] . فِي أَيِّ شَارِعٍ تَسْكُنُ ؟ أَسْكُنُ فِي شَارِعِ إِقْبَالٍ .

۳۲۔ سَلِمَ يَسْلَمُ سَلَامًا وَسَلَامَةً (مِنْ) سے بچنا، محفوظ رہنا هٰذَا رَجُلٌ شِرِّيرٌ قَلَّمَا يَسْلَمُ أَحَدٌ مِنْ أَذَاهُ . مَنْ يَبْتَعِدُ عَنِ الْأَشْرَارِ يَسْلَمُ مِنْ أَذَاهُمْ . اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ .

۳۳۔ سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا وَسَلَامًا (عَلَى) کو سلام کہنا سَلَّمَ الزَّائِرُ عَلَى الْحُضُورِ[3] . إِذَا دَخَلْتَ الْفَصْلَ فَسَلِّمْ عَلَى مُعَلِّمِكَ وَزُمَلَائِكَ بِأَدَبٍ . لَمَّا دَخَلَ الْوَالِدُ عَلَى عَمِيدِ الْكُلِّيَّةِ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَحَّبَ بِهِ بِحَرَارَةٍ .

۳٤۔ اِشْتَرَكَ يَشْتَرِكُ اِشْتِرَاكًا (فِي) میں شرکت کرنا، شریک ہونا اِشْتَرَكَ فِي الْاِمْتِحَانِ ۲۵۰ طَالِبًا . سَيَشْتَرِكُ مِنْ مَدْرَسَتِنَا فِي الْمُعَسْكَرِ[4] الْكَشْفِيِّ[5] ۱۹ طَالِبًا . وَلَعَلَّنَا لَا نَشْتَرِكُ فِي الْمُبَارَاةِ الْقَادِمَةِ . سَتَشْتَرِكُ مَكْتَبَتُنَا فِي مَعْرِضِ

---

(۱) گورنر، جمع مُحَافِظُونَ (۲) صوبہ، جمع أَقَالِيمُ (۳) حاضرین، مفرد حَاضِرٌ (٤) کیمپ، جمع مُعَسْكَرَاتٌ

(۵) سکاؤٹس کا۔

اَلْكِتَابِ الدَّوْلِيِّ[1] الْقَادِمِ

۳۵۔ شَعَرَ يَشْعُرُ شُعُوْرًا (ب) کا احساس کرنا، کو محسوس کرنا شَعَرْتُ بِسُخُوْنَةٍ[2] وَ اَلَمٍ فِيْ جِسْمِيْ فَرَاجَعْتُ الطَّبِيْبَ. اَلَا تَشْعُرُ بِرَاحَةٍ الْآنَ؟ وَهَلْ تَشْعُرُ بِاَلَمٍ الْآنَ؟ اَشْعُرُ بِسُخُوْنَةٍ شَدِيْدَةٍ وَرَعْشَةٍ[3]. يَجِبُ اَنْ تَشْعُرُوْا بِمَسْؤُوْلِيَّتِكُمْ. شَعَرْتُ بِحَاجَةٍ اِلَى الرَّاحَةِ.

۳۶۔ اِشْتَغَلَ يَشْتَغِلُ اِشْتِغَالًا (ب) کا کاروبار کرنا، کام کرنا يَشْتَغِلُ مَحْمُوْدٌ بِالتِّجَارَةِ. تَشْتَغِلُ الْمَرْاَةُ الْمُسْلِمَةُ بِالطِّبِّ وَالتَّعْلِيْمِ بَعْدَ مَا اَتَخَرَّجُ مِنَ الْجَامِعَةِ سَاَشْتَغِلُ بِالتَّدْرِيْسِ بِاِحْدَى الْمَدَارِسِ الْاِسْلَامِيَّةِ. اِشْتَغَلْتُ بِالتَّدْرِيْسِ عِدَّةَ سَنَوَاتٍ.

۳۷۔ اِشْتَهَرَ يَشْتَهِرُ اِشْتِهَارًا (ب) کسی بات میں مشہور ہونا، شہرت پانا اِشْتَهَرَ حَاتِمُ الطَّائِيُّ بِالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ. تَشْتَهِرُ سُوِيْسَرَا[4] بِصِنَاعَةِ السَّاعَاتِ. تَشْتَهِرُ الْبَصْرَةُ بِتُمُوْرِهَا الْحُلْوَةِ يَشْتَهِرُ جَبَلُ مَرِيْ بِجَوْدَةِ هَوَائِهِ وَمَنَاظِرِهِ الْجَمِيْلَةِ

تمرین ۲۷

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْاٰتِيَةِ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

دَافَعَ عَنْ، دَنَا مِنْ، ذَهَبَ اِلٰى، ذَهَبَ بِ، ذَهَبَ بِشَيْءٍ اِلٰى، رَجَعَ مِنْ، رَجَعَ اِلٰى، رَحَّبَ بِ، رَضِيَ عَنْ، رَكِبَ الشَّيْءَ، رَكِبَ عَلٰى، رَكِبَ فِيْ، سَخِرَ مِنْ، اَسْرَعَ اِلٰى، سَافَرَ بِشَيْءٍ، سَافَرَ فِيْ، سَافَرَ عَلٰى، سَافَرَ اِلٰى، سَكَنَ الْمَكَانَ، سَكَنَ بِ، سَكَنَ فِيْ، سَلِمَ مِنْ، سَلَّمَ عَلٰى، اِشْتَرَكَ فِيْ، شَعَرَ بِ، اِشْتَغَلَ بِ، اِشْتَهَرَ بِ.

---

(۱) بین الاقوامی (۲) حرارت (۳) کپکپی (۴) سوئٹزرلینڈ

تمرین ۲۸

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

ہماری مسلح افواج وطن کا دفاع کرتی ہیں. میں آپ کا دفاع کر رہا ہوں. آپ مجرم کا دفاع نہ کریں. بجلی کی تاروں کے قریب مت جاؤ. بچی آگ کے قریب ہو رہی ہے. والد کہاں گئے ہیں؟ وہ مسجد گئے ہیں. ڈرائیور بیمار کو ہسپتال لے جا رہا ہے. آپ اس بچے کو کہاں لے جا رہی ہیں؟ یہ بیمار ہے، میں اسے آنکھوں[1] کے ڈاکٹر کے پاس لے جا رہی ہوں. مغربی تہذیب حیا اور غیرت کو ختم کر دیتی ہے. ہم مکہ مکرمہ سے کل لوٹے ہیں اور والد صاحب پرسوں[2] لوٹے تھے. میں ان شاء اللہ دو ماہ بعد وطن واپس لوٹ آؤں گا. اکرم! تم اُسی سیٹ پر واپس جاؤ. والد صاحب مہمانوں کا خیر مقدم کر رہے ہیں. انہوں نے ہمارا پُرجوش خیر مقدم کیا. میں امید رکھتا ہوں کہ اس تجویز کو سب لوگ پسند کریں گے. ہم اس قرارداد کو پسند کرتے ہیں اور اس کی منظوری[3] دیتے ہیں. آپ ریل گاڑی پر سوار ہو جائیں، میں بس پر سوار ہوتا ہوں.

تمرین ۲۹

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

آپ میری باتوں کا مذاق کیوں اُڑاتے ہیں؟ فاطمہ جلدی کرو، وقت بہت کم ہے[5]! صرف دس منٹ رہ گئے ہیں! میں اگلے ماہ لیبیا اور تیونس[4] کے سفر پر جاؤں گا. آج کل اکثر لوگ ہوائی جہازوں پر سفر کرتے ہیں. میں اس مکان میں پانچ سال سے رہ رہا ہوں. میں اس مکان میں پانچ سال رہ چکا ہوں. اس شریر آدمی کی ایذا رسے شاید[6] ہی کوئی بچتا ہو. ہم کتابوں[7] کی قومی نمائش میں شرکت کریں گے. پہلے میں نے حاضرین کو سلام کہا اور پھر ان کی خیریت دریافت کی. مجھے جسم میں شدید درد اور حرارت محسوس ہو رہی ہے. میں آرام کی ضرورت محسوس کرتی ہوں. آپ اپنی ذمہ داری کا احساس کریں.

---

(۱) طَبِيبُ الْعُيُونِ (۲) أَوَّلَ أَمْسِ (۳) نُوَافِقُ عَلَيْهِ (۴) تُونُسُ (۵) هٰذِهِ الْأَيَّامَ (۶) قَلَّمَا
(۷) مَعْرِضُ الْكِتَابِ الْوَطَنِيُّ

میں پروفیسر[1] بنوں[2] گی اور تدریس کا پیشہ اپناؤں[3] گی۔ فراغت کے بعد میں اسی جامعہ میں تدریس کروں گا۔ دیوبند صرف دارالعلوم کی وجہ سے مشہور ہے۔ ہمارا شہر برقی پنکھوں اور کراکری[4] کی صنعت کی وجہ سے مشہور ہے۔

(۱) أُسْتَاذَةٌ (۲) سَأَكُونُ (۳) أَشْتَغِلُ بِ (٤) الأَوَانِي الفَخَّارِيَّةُ

الدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

(٣) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُولِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ

٣٨۔ صَبَرَ يَصْبِرُ صَبْرًا (علی) پر صبر کرنا، کو برداشت کرنا يَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَصْبِرَ عَلٰى مَا يَلْقَاهُ مِنَ الْأَذٰى فِي سَبِيلِ الدَّعْوَةِ إِلَى الْإِسْلَامِ. يَسْتَطِيعُ الْجَمَلُ أَنْ يَصْبِرَ عَلَى الْجُوعِ وَ الْعَطَشِ أَيَّامًا. صَبَرَتِ الْخَنْسَاءُ عَلَى اسْتِشْهَادِ أَبْنَاءِهَا الْأَرْبَعَةِ فِي حَرْبِ الْقَادِسِيَّةِ.

٣٩۔ أَصَرَّ يُصِرُّ إِصْرَارًا (علی) پر اصرار کرنا، اَڑنا لَا تُصِرَّ عَلٰى عِنَادِكَ. يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَسْتَشِيرَ وَالِدَكَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ وَلَا تُصِرَّ عَلٰى رَأْيِكَ. لَا تَنْتَهِي الْمُشْكِلَةُ(١) مَادَامَ كُلٌّ مِنَ الزَّوْجَيْنِ يُصِرُّ عَلٰى رَأْيِهِ. لَا يُصِرُّ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْإِنْتِقَامِ مِنْ أَعْدَائِهِ.

٤٠۔ صَفَّقَ يُصَفِّقُ تَصْفِيقًا (لِ) کے لئے تالی بجانا، کو شاباش دینا، کو داد دینا صَفَّقَ لَهُ الْحَاضِرُونَ كُلُّهُمْ إِعْجَابًا بِسُرْعَتِهِ وَ مَهَارَتِهِ. قَالَ الْمُدَرِّسُ: صَفِّقُوا لَهُ، فَصَفَّقَ لَهُ الْأَوْلَادُ كُلُّهُمْ. يُصَفِّقُ الْمُتَفَرِّجُونَ(٢) لِلَّاعِبِينَ.

٤١۔ عَجِبَ يَعْجَبُ عَجَبًا (مِنْ) سے تعجب ہونا، حیرت ہونا عَجِبَ الْمُفَتِّشُ مِنْ سُرْعَةِ خَاطِرِ(٣) الْوَلَدِ وَ أَثْنٰى عَلَيْهِ. أَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ؟ نَعَمْ. عَجِبْتُ مِمَّا سَمِعْتُ مِنْهُ.

٤٢۔ إِسْتَعَدَّ يَسْتَعِدُّ إِسْتِعْدَادًا (لِ) کی تیاری کرنا، کے لئے تیار رہونا نَسْتَعِدُّ هٰذِهِ الْأَيَّامَ لِإِمْتِحَانِ نِصْفِ السَّنَةِ. إِسْتَعِدُّوا لِلْإِخْتِبَارِ(٤) مُنْذُ الْآنَ. تَسْتَعِدُّ الْجَامِعَةُ لِلْحَفْلَةِ

---

(١) مُشْكِلٌ، مسئلہ جمع مُشْكِلَاتٌ (٢) تماشائیوں نے مفرد مُتَفَرِّجٌ (٣) حاضر جوابی (٤) ٹیسٹ جمع إِخْتِبَارَاتٌ

التَّنوِيَّةِ.

٤٣۔ اِعْتَمَدَ يَعْتَمِدُ اِعْتِمَادًا (عَلَى) پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا اِعْتَمِدْ فِي حَيَاتِكَ عَلَى اللّٰهِ لَا النَّاسِ. لَا يَعْتَمِدُ الْعَاقِلُ عَلَى غَيْرِ نَفْسِهِ. مِنَ الْيَوْمِ سَاعْتَمِدُ عَلَى نَفْسِي. تَعْتَمِدُ الزِّرَاعَةُ عَلَى اَرْضٍ خِصْبَةٍ وَ مِيَاهٍ كَافِيَةٍ وَ اَيْدٍ[1] عَامِلَةٍ.

٤٤۔ عَمِلَ يَعْمَلُ عَمَلًا (بِ) پر عمل کرنا سَأَعْمَلُ بِنَصِيحَةِ الْوَالِدِ. قَالَتِ الْمُدِيرَةُ لِلطَّالِبَاتِ: اِعْمَلْنَ بِنَصِيحَةِ الْمُعَلِّمَةِ، فَهِيَ لَا تَقْصِدُ اِلَّا مَصْلَحَتَكُنَّ. عَمِلْنَا بِرَأْيِ الشَّيْخِ وَ فُزْنَا. لَابُدَّ اَنْ تَعْمَلَ بِنَصِيحَةِ الطَّبِيبِ.

عَمِلَ يَعْمَلُ عَمَلًا (فِي) کسی جگہ کام کرنا يَعْمَلُ وَالِدِي طَبِيبًا فِي الْمُسْتَشْفَى الْعَسْكَرِيِّ. صَدِيقِي يَعْمَلُ بُسْتَانِيًّا فِي اِحْدَى الْحَدَائِقِ الْخَاصَّةِ[2] وَوَلَدُهُ يَعْمَلُ كَاتِبًا[3] فِي اِحْدَى الشَّرِكَاتِ. عَمِلْتُ فِي اَحَدِ الْمَصَانِعِ خَمْسَ سَنَوَاتٍ بِاَجْرٍ قَلِيلٍ.

٤٥۔ عَادَ يَعُودُ عَوْدًا وَعَوْدَةً (اِلَى) کو واپس آنا، لوٹنا، واپس جانا عَادَ الْحُجَّاجُ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ اِلَى اَوْطَانِهِمْ. يُرْجَى اَنْ يَعُودَ الْمُهَاجِرُونَ اِلَى وَطَنِهِمْ فِي بِدَايَةِ الصَّيْفِ الْمُقْبِلِ. عُدْ اِلَيْهِ فَاسْأَلْهُ. اِنْتَهَتْ عُطْلَةُ الْعِيدِ وَ عَادَ النَّاسُ اِلَى اَعْمَالِهِمْ.

عَادَ يَعُودُ عَوْدًا وَعَوْدَةً (مِنْ) سے واپس آنا، لوٹنا يَعُودُ الْعُمَّالُ الْآنَ مِنَ الْمَصْنَعِ اِلَى مَنَازِلِهِمْ. مَتَى عُدْتَ مِنْ اِسْلَامِ آبَادَ؟ عُدْتُ هَا صَبَاحَ الْيَوْمِ. مَتَى

---

(۱) مزدوروں، کارکنوں، افرادی قوت (۲) پرائیویٹ (۳) کلرک. جمع كَاتِبُونَ وَكَتَبَةٌ

يَعُوْدُ وَالِدُكَ مِنَ الْحَجِّ؟ سَيَعُوْدُ فِيْ بِدَايَةِ الشَّهْرِ الْمُقْبِلِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

۴۶۔ عَاشَ يَعِيْشُ عَيْشًا (فِيْ) میں رہنا تَعِيْشُ أُسْرَتِيْ فِيْ قَرْيَةٍ تَبْعُدُ عَنْ مُلْتَانَ عِشْرِيْنَ كِيْلُوْمِتْرًا. يَعِيْشُ السَّمَكُ فِي الْمَاءِ وَتَعِيْشُ الْحَيَوَانَاتُ فِي الْغَابَاتِ. يَعِيْشُ خَالِدٌ مَعَ خَالِهِ فِيْ فَيْصَل آباد.

عَاشَ يَعِيْشُ عَيْشًا (عَلٰى) پر گزارا کرنا، پلنا كُنَّا نَعِيْشُ عَلَى التَّمْرِ وَالْمَاءِ. يَعِيْشُ الْمُهَاجِرُوْنَ عَلٰى كِسَرٍ يَابِسَةٍ مِنَ الْخُبْزِ. اَلذُّبَابُ(۱) وَالصَّرَاصِيْرُ(۲) تَعِيْشُ عَلَى الْأَوْسَاخِ(۳) وَالْقَاذُوْرَاتِ(۴).

۴۷۔ غَابَ يَغِيْبُ غَيْبًا وَغِيَابًا (عَنْ) سے غیر حاضر ہونا (نگاہوں) سے اوجھل ہونا مَرِضَ عَدْنَانُ وَغَابَ عَنِ الْكُلِّيَّةِ خَمْسَةَ أَيَّامٍ. يَا فَرِيْدُ، لَا تَغِبْ عَنِ الْمَدْرَسَةِ لِغَيْرِ عُذْرٍ. غِبْنَا عَنْ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ نَحْوًا(۵) مِنْ ثَلَاثِيْنَ عَامًا. تَحَرَّكَ الْقِطَارُ وَغَابَ عَنِ الْأَنْظَارِ. أَقْلَعَتِ(۶) الطَّائِرَةُ مِنَ الْمَطَارِ وَبَعْدَ لَحَظَاتٍ غَابَتْ عَنِ الْأَنْظَارِ.

۴۸۔ فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحًا (بِ) سے خوش ہونا يَفْرَحُ الْمُجْتَهِدُوْنَ بِنَجَاحِهِمْ وَيَنْدَمُ الْكُسَالٰى وَالْمُهْمِلُوْنَ عَلٰى تَفْرِيْطِهِمْ. فَرِحَتِ الْأُسْرَةُ بِنَجَاحِيْ شَدِيْدًا. فَرِحَ الْأَصْدِقَاءُ بِهٰذَا الْاِقْتِرَاحِ وَقَبِلُوْهُ.

---

(۱) مکھیاں، مفرد ذُبَابَةٌ (۲) لال بیگ۔ مفرد صُرْصُوْرٌ (۳) گندگیاں مفرد وَسَخٌ (۴) گندگیاں مفرد قَاذُوْرَةٌ (۵) تقریبًا (۶) ہوائی جہاز روانہ ہوا، اڑا

تمرین ۳۰

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

صَبَرَ عَلَىٰ ، أَصَرَّ عَلَىٰ ، صَفَّقَ لِ ، تَعَجَّبَ مِنْ ، اِسْتَعَدَّ لِ ، اِعْتَمَدَ عَلَىٰ ، عَمِلَ بِ ، عَمِلَ فِيْ ، عَادَ إِلَىٰ ، هَادَ مِنْ ، عَاشَ فِيْ ، عَاشَ عَلَىٰ ، غَابَ عَنْ ، فَرِحَ بِ

تمرین ۳۱

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

روزے دار دن[۱] بھر بھوک اور پیاس برداشت کرتے ہیں ۔ میں نے دیکھا ہے کہ یہ لوگ تبلیغ[۲] اسلام کی راہ میں محض اللہ کے لئے طرح[۳] طرح کی مشقتیں برداشت کرتے ہیں ۔ آپ کی رائے درست[۴] ہے ، اس لئے میں اپنی رائے پر اصرار نہیں کرتا ۔ فاطمہ خواہ مخواہ[۵] اپنی ضد پر اَڑ رہی ہے ۔ تمام طالبات نے خدیجہ کو داد دی ۔ جب ننھے طالب علم نے اپنی تقریر[۶] ختم کی تو تمام حاضرین نے اسے داد دی ، کیونکہ اُس کی حُسنِ[۷] ادا پر انہیں حیرت ہوئی ۔ ہیڈ مسٹریس[۸] کو فاطمہ کی ذہانت اور حاضر جوابی سے بڑی حیرت ہوئی ۔ ہم آجکل سالانہ امتحان کی تیاری کر رہے ہیں ۔ میرے والد اور ماموں سفرِ حج کی تیاری کر رہے ہیں ۔ وہ حج کے بعد مصر اور لیبیا کا سفر کریں گے ۔ میں اپنے سوا کسی پر اعتماد نہیں کرتی ۔ تجارت کا دار[۹] و مدار انسان کی محنت اور دیانتداری پر ہوتا ہے ۔ اس منصوبے کا انحصار[۱۰] نگران[۱۱] انجینئر اور دوسرے[۱۲] ملازمین کی توجہ اور محنت پر ہے ۔ میں ان شاء اللہ آپ کی رائے پر عمل کروں گا ۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کریں ۔ ہم آپ کے احکامات[۱۳] پر عمل کریں گے ۔

---

(۱) طُوْلَ النَّهَارِ (۲) لِنَشْرِ دَعْوَةِ الْإِسْلَامِ (۳) أَنْوَاعًا مِنَ الْمَشَاقِّ (۴) صَوَابٌ (۵) لِغَيْرِ سَبَبٍ (۶) أَنْهَىٰ خِطَابَهُ (۷) حُسْنِ إِلْقَائِهِ (۸) مُدِيْرَةُ الْمَدْرَسَةِ (۹) تَعْتَمِدُ (۱۰) يَعْتَمِدُ (۱۱) اَلْمُهَنْدِسُ الْمُشْرِفُ (۱۲) اَلْمُوَظَّفُوْنَ الْآخَرُوْنَ (۱۳) أَوَامِرُ ہدایات ، احکامات م أَمْرٌ

تمرین ۳۲

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

آپ کیا کام کرتے ہیں؟ میں وزارتِ مواصلات[1] میں بطورِ انجنیئر[2] کام کرتا ہوں۔ اور آپ؟ میں ملازم نہیں ہوں، تاجر ہوں۔ میری ورکشاپ میں ۲۵ کارکن کام کرتے ہیں۔ آپ کارخانے سے کب لوٹیں گے؟ میں اِن شاء اللہ ساڑھے چار بجے واپس آؤں گا۔ آپ سعودی عرب سے کب واپس آئے ہیں؟ میں گذشتہ ماہ کے شروع میں وطن واپس آگیا تھا۔ آج عید کی تعطیلات ختم ہوگئی ہیں اور لوگ اپنے کاموں پر واپس آگئے ہیں۔ عبدالحمید اپنے کام پر واپس نہیں آیا۔ شاید وہ بیمار ہے۔ ہمارے تایا ابراہیم کراچی میں رہتے ہیں۔ میرا دوست ندیم سکھر کے قریب ایک قصبے میں رہتا ہے۔ ہماری بھینس معمولی چارے پر گذارہ کرتی ہے۔ مہاجرین معمولی[3] خوراک پر گذارہ کرتے ہیں۔ ہم نے اپنے دوستوں کو رخصت کیا اور چند لمحوں بعد ریل گاڑی نگاہوں سے اوجھل ہوگئی۔ آپ پانچ روز سے کالج سے غیر حاضری کر رہے ہیں۔ اس بار مجھے معاف فرمائیے۔ آئندہ غیر حاضر نہیں ہوں گا۔

---

(۱) وِزَارَةُ الْمُوَاصَلَاتِ (۲) أَعْمَلُ مُهَنْدِسًا (۳) غِذَاءٌ قَلِيلٌ

الدَّرْسُ الخَامِسَ عَشَرَ

(ج) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُولِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ

۴۹۔ فَرَغَ يَفْرُغُ فَرَاغًا (مِنْ) سے فارغ ہونا   بَعْدَ مَا أَفْرُغُ مِنَ الدِّرَاسَةِ أَعْمَلُ مَعَ أَبِي فِي الْمَزَارِعِ۔ لَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الْعَمَلِ غَيَّرْنَا مَلَابِسَنَا وَعُدْنَا إِلٰى بُيُوتِنَا۔ لَعَلَّنَا نَفْرُغُ مِنَ الْعَمَلِ بَعْدَ سَاعَةٍ وَنِصْفٍ۔ سَأَفْرُغُ مِنَ الْإِمْتِحَانِ بَعْدَ أُسْبُوعٍ۔

۵۰۔ فَكَّرَ يُفَكِّرُ تَفْكِيْرًا (فِيْ) پر غور کرنا، کا سوچنا   فَكَّرْتُ طَوِيْلًا فِيْ هٰذِهِ الْمُشْكِلَةِ۔ يَجِبُ أَنْ تُفَكِّرَ فِي الْعَمَلِ قَبْلَ الشُّرُوْعِ فِيْهِ۔ سَنُفَكِّرُ فِيْ حِيْلَةٍ لِلْخَلَاصِ مِنْ هٰذِهِ الْمُشْكِلَةِ۔ أَصْبَحَتِ الْإِنْتِخَابَاتُ حَدِيْثَ النَّاسِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ، كَأَنَّهُمْ لَا يُفَكِّرُوْنَ فِيْ شَيْءٍ سِوَاهَا۔

۵۱۔ قَبَضَ يَقْبِضُ قَبْضًا (عَلٰى) کو گرفتار کرنا، پکڑنا   بَعْدَ أُسْبُوْعٍ قُبِضَ عَلَى اللُّصُوْصِ وَنَالُوْا عِقَابًا صَارِمًا۔ لَمْ تَنْجَحِ الشُّرْطَةُ حَتَّى الْآنَ فِي الْقَبْضِ عَلَى الْمُفْسِدِيْنَ۔ أَخِيْرًا قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلَى اثْنَيْنِ مِنَ الْمُخَرِّبِيْنَ[1] الَّذِيْنَ كَانُوْا وَضَعُوا الْقُنْبُلَةَ[2] الزَّمَنِيَّةَ[3] فِي الطَّائِرَةِ۔

۵۲۔ أَقْبَلَ يُقْبِلُ إِقْبَالًا (عَلٰى) پر توجہ کرنا، کی طرف متوجہ ہونا، دھیان دینا   يُقْبِلُ الصِّغَارُ عَلٰى قِرَاءَةِ الْقِصَصِ وَالْحِكَايَاتِ إِقْبَالًا عَظِيْمًا۔ بَدَأَ الْمُزَارِعُوْنَ يُقْبِلُوْنَ عَلَى الْآلَاتِ[4] الْحَدِيْثَةِ[5] بِسُرْعَةٍ۔ أُتْرُكِ اللَّعِبَ وَأَقْبِلْ عَلٰى عَمَلِكَ۔ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا الْمُضِيْفُ وَقَالَ، تَفَضَّلُوْا

---

(۱) تخریب کار، مفرد مُخَرِّبٌ (۲) گولہ، بم جمع قَنَابِلُ (۳) اَلْقُنْبُلَةُ الزَّمَنِيَّةُ ٹائم بم (۴) آلات مشینری (۵) جدید

الشَّايَ.

۵۳. قَدَرَ يَقْدِرُ قُدْرَةً (عَلىٰ) کی طاقت رکھنا، کو کر سکنا هٰذَا الرَّجُلُ ضَعِيفٌ لَا يَقْدِرُ عَلىٰ حَمْلِ الْمَتَاعِ. فِي الْبِدَايَةِ كُنْتُ لَا أَقْدِرُ عَلىٰ الْقِرَاءَةِ وَ الْكِتَابَةِ ثُمَّ تَعَلَّمْتُ كُلَّ شَيْءٍ. لَا أَدْرِي هَلِ الْمَرِيضُ يَقْدِرُ عَلىٰ الْمَشْيِ إِلَى الْمُسْتَشْفىٰ أَمْ لَا؟ رَأَيْتُ شَيْخًا كَبِيرَ السِّنِّ لَا يَقْدِرُ عَلىٰ الْوُقُوفِ فِي السَّيَّارَةِ فَقُمْتُ مِنْ مَقْعَدِي وَ أَجْلَسْتُهُ فِيهِ. فَشَكَرَ لِي وَ دَعَا لِي بِخَيْرٍ.

۵۴. قَنِعَ يَقْنَعُ قَنَعًا وَ قَنَاعَةً (بِ) پر قناعت کرنا، سے راضی ہونا، تسلی ہونا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ أَنْ يَقْنَعُوا بِالرِّبْحِ الْقَلِيلِ. عَلَيْكُمْ أَنْ تَقْنَعُوا بِهٰذَا الثَّمَنِ. قَنِعْتُ بِقَوْلِكَ.

۵۵. قَامَ يَقُومُ قِيَامًا (بِ) کو کرنا، انجام دینا يَعْمَلُ الرَّجُلُ فِي السُّوقِ وَتَقُومُ الْمَرْأَةُ بِأَعْمَالِ الْبَيْتِ. يَسُرُّنِي أَنَّكُمْ تَقُومُونَ بِوَاجِبَاتِكُمْ. لَقَدْ قَامَ بِوَاجِبِهِ أَحْسَنَ قِيَامٍ.

قَامَ يَقُومُ قِيَامًا (مِن) سے اٹھنا قَامَ الْمُعَلِّمُ مِنْ كُرْسِيِّهِ وَ خَرَجَ مِنَ الْفَصْلِ. أَقُومُ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا. قُمْتُ مِنَ الْفِرَاشِ وَخَرَجْتُ. اَلْيَوْمَ قُمْتُ مِنَ النَّوْمِ مَعَ أَذَانِ الْفَجْرِ. مَنْ يَقُومُ بِهٰذَا الْعَمَلِ؟

۵۶. نَجَحَ يَنْجَحُ نَجَاحًا (فِي) میں کامیاب ہونا نَجَحَ جَمِيعُ الطُّلَّابِ فِي الْإِمْتِحَانِ. نَجَحَ الْوَالِدُ فِي تَرْبِيَةِ أَبْنَائِهِ وَ بَنَاتِهِ. وَ أَخِيرًا نَجَحَ الْمُجَاهِدُونَ الْأَفْغَانُ فِي إِخْرَاجِ الْقُوَّاتِ الرُّوسِيَّةِ مِنْ بِلَادِهِمْ بَعْدَ جِهَادٍ طَوِيلٍ. سَتَنْجَحُ فِي سَعْيِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

۵۷. نَظَرَ يَنْظُرُ نَظَرًا (إِلىٰ) کو دیکھنا، کی طرف دیکھنا اُنْظُرْ إِلَى الْإِشَارَةِ أَوَّلًا

ثُمَّ اعْبُرِ الطَّرِيْقَ. يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَى الْأَسَدِ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ. اُنْظُرُوْا إِلَى السَّبُّوْرَةِ.

نَظَرَ يَنْظُرُ نَظَرًا (فِيْ) پر غور کرنا، کے بارے میں سوچنا نَظَرْنَا فِيْ أَمْرِكَ بِالتَّفْصِيْلِ وَ قَرَّرْنَا تَعْيِيْنَكَ مُدَرِّسًا. سَنَنْظُرُ فِيْ هٰذِهِ الْمُشْكِلَةِ فِيْمَا بَعْدُ. نَنْظُرُ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ فِيْمَا بَعْدُ.

۵۸۔ وَثِقَ يَثِقُ ثِقَةً (بِ) پر اعتماد کرنا يَثِقُ النَّاسُ بِالرَّجُلِ الصَّادِقِ الْأَمِيْنِ. لَا تَثِقْ بِالْكَاذِبِ. عَبْدُ الْكَرِيْمِ تَاجِرٌ مُجْتَهِدٌ وَ أَمِيْنٌ يَثِقُ بِهِ الْجَمِيْعُ.

۵۹۔ وَجَبَ يَجِبُ وُجُوْبًا (عَلٰى) پر لازم ہونا، فرض ہونا يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَتَّبِعَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ سُنَّةَ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَجِبُ عَلَى الْجَمِيْعِ التَّعَاوُنُ مَعَ وَزَارَةِ الصِّحَّةِ فِيْ مُكَافَحَةِ(۱) الْأَمْرَاضِ. يَجِبُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَعْطِفُوْا(۲) عَلَى الضُّعَفَاءِ وَ تُسَاعِدُوا الْفُقَرَاءَ.

۶۰۔ يَئِسَ يَيْئَسُ يَأْسًا (مِنْ) سے مایوس ہونا، ناامید ہونا لَمَّا يَئِسَ نُوْحٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مِنْ إِيْمَانِ قَوْمِهٖ دَعَا اللّٰهَ أَنْ يُنْجِيَهٗ مِنْهُمْ وَ أَنْ يُهْلِكَهُمْ. قَدْ يَئِسْتُ مِنْ إِصْلَاحِهٖ. لَا تَيْئَسُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ. لَا تَيْئَسْ مِنَ النَّجَاحِ وَ اجْتَهِدْ فِيْ دُرُوْسِكَ.

---

(۱) مقابلہ کرنا، استیصال کرنا، خاتمہ (۲) شفقت کرو

تمرین ۳۳

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

فَرَغَ مِنْ ، فَكَّرَ فِيْ ، قَبَضَ عَلَى ، أَقْبَلَ عَلَى ، قَدَرَ عَلَى ، قَنِعَ بِ ، قَامَ بِ ، قَامَ مِنْ ، نَظَرَ إِلَى ، نَظَرَ فِيْ ، وَثِقَ بِ ، وَجَبَ عَلَى ، يَئِسَ مِنْ .

تمرین ۳۴

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

میں کالج سے فارغ ہوکر آپ کو ملنے آؤں گا ۔ آپ لوگ امتحان سے کب فارغ ہوں گے ؟ ہم آئندہ[1] ماہ کے آخر میں امتحان سے فارغ ہو جائیں گے تو ہمارا کالج بند[2] ہو جائے اور ہم گھروں کو لوٹ جائیں گے ۔ امتحان سے فارغ ہونے کے بعد ہم اس مسئلے[3] کے بارے میں سوچیں گے ۔ آجکل لوگوں کو انتخابات کے سوا[4] کوئی چیز نہیں سوجھتی ۔ آپ نے اپنے آرام کا سوچا ہے لیکن دوسروں[5] کے آرام کا نہیں سوچا ۔ آج پولیس نے چار بھارتی تخریب کاروں[6] کو پکڑا لیا ہے ۔ ہم ان شاء اللہ عنقریب ڈاکوؤں[7] کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے ۔ خالد ! باتیں چھوڑو اور اپنی تعلیم پر توجہ دو کیونکہ امتحان بہت قریب آگیا ہے ۔ آجکل[8] ہم سب اپنے اسباق پر توجہ دے رہے ہیں ۔ لایعنی[9] باتوں کو چھوڑو اور اپنے کام پر توجہ دو ۔ میں ٹائپ[10] نہیں کر سکتا ۔ ہاں میرا بڑا بھائی ٹائپ کر سکتا ہے ۔

---

(۱) اَلشَّهْرُ الْمُقْبِلُ (۲) تُغْلَقُ (۳) هٰذِهِ الْمُشْكِلَةُ (۴) شَيْءٌ غَيْرَ الْإِنْتِخَابَاتِ (۵) رَاحَةُ غَيْرِكَ (۶) أَرْبَعَةُ مُخَرِّبِيْنَ هِنْدِيِّيْنَ (۷) قُطَّاعُ الطُّرُقِ (۸) هٰذِهِ الْأَيَّامَ (۹) مَا لَا يَعْنِيْكَ (۱۰) اَلطِّبَاعَةُ عَلَى الْآلَةِ الْكَاتِبَةِ

تمرین ٣٥

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

مرد بازاروں اور کارخانوں میں کام کرتے ہیں، اور عورتیں گھر کے کام انجام دیتی ہیں۔ ہم نے استطاعت[1] کے مطابق اپنا فرض انجام دیا ہے۔ میں عموماً پانچ بجے نیند سے اٹھ جاتا ہوں۔ میں یہاں سے نہیں اٹھوں گا، یہ میری سیٹ ہے۔ بستر سے اٹھ کر ٹیلیفون سنو! ہم ان شاء اللہ ایک دن کشمیر کو بھارت سے آزاد[2] کرانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ آخر کار خالدہ اور وسیم ثانوی[3] تعلیم کے امتحان میں فرسٹ ڈویژن[4] میں کامیاب ہو گئے۔ آخر کار[5] مجاہدین اپنے جہاد میں کامیاب ہو گئے۔ آج اس رقم[6] پر قناعت کرو۔ میں کل آپ کو کچھ[7] اور رقم دے[8] دوں گا۔ میری طرف دیکھو۔ پہلے دائیں اور بائیں دیکھ لو اور پھر سڑک پار کرو۔ ناظرین[9] کھلاڑیوں کی طرف بڑی خوشی سے دیکھ رہے ہیں۔ مجلسِ انتظامیہ[10] نے اس مدرس کے بارے میں تفصیل سے غور کیا اور اسے معزول[11] کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہم آپ کی تنخواہ[12] میں اضافہ کرنے کے بارے میں غور کریں گے۔ ہم سب آپ پر اعتماد کرتے ہیں۔ جھوٹوں پر کون اعتبار کرتا ہے؟ آپ ہر ایک[13] پر جلدی کیوں اعتماد کر لیتے ہیں؟ مہاجرین اور مجاہدین کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔ یہ ہم سب پر فرض ہے کہ لوگوں کو نیکی کا حکم دیں اور انہیں برائی سے روکیں۔ میں کبھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوا۔ شاید آپ بس کی آمد[14] سے مایوس ہو چکے ہیں؟ نہیں بھائی! ہم مایوس نہیں ہوئے۔ دیکھو! وہ بس آ رہی ہے!

---

(١) قَدْرَ اسْتِطَاعَتِنَا (٢) تَحْرِيرِ كَشْمِيرَ مِنَ الْهِنْدِ (٣) اِمْتِحَانِ التَّعْلِيمِ الثَّانَوِيِّ (٤) بِتَقْدِيرِ مُمْتَازٍ (٥) أَخِيرًا (٦) هٰذَا الْمَبْلَغُ (٧) مَبْلَغًا آخَرَ (٨) سَأَدْفَعُ لَكَ (٩) اَلْمُشَاهِدُونَ (١٠) اَلْمَجْلِسُ الْإِدَارِيُّ (١١) فَصْلَهُ (١٢) زِيَادَةُ رَاتِبِكَ (١٣) كُلُّ أَحَدٍ (١٤) قُدُومُ

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

(۱) أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلٰى مَفْعُوْلِهَا الثَّانِيْ بِحَرْفِ جَرٍّ

ان دو سبقوں میں ہم الفِعْلُ الْمُتَعَدِّیْ بِحَرْفِ جَرٍّ کی دوسری قسم کے افعال یعنی ایسے افعال جو اپنے پہلے مفعول تک خود اور کسی صلہ کے بغیر متعدی ہوتے ہیں، لیکن انہیں دوسرے مفعول تک متعدی بنانے کے لئے کوئی موزوں صِلَہ استعمال کیا جاتا ہے، درج کر رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ انہیں غور سے پڑھیں گے اور انہیں خوب ذہن نشین کر لیں گے۔ اِن شاءَ اللہ۔

۱۔ آثَرَ يُؤْثِرُ إِيْثَارًا الشَّيْءَ (عَلٰى) پر ترجیح دینا، سے بہتر جاننا اَنَا أُوْثِرُ الْحَلِيْبَ[1] عَلَى الشَّايِ . لَنْ نُؤْثِرَ الْجَهْلَ عَلَى الْعِلْمِ. آثَرَ الْمُسْلِمُوْنَ الْأَفْغَانُ الْهِجْرَةَ إِلٰى بَاكِسْتَانَ وَالْجِهَادَ عَلَى الْعُبُوْدِيَّةِ وَالشُّيُوْعِيَّةِ[2] .

۲۔ أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا فُلَانًا (بِ) کا حکم دینا، مشورہ دینا اَوْقَفَ الْمُعَلِّمُ الطُّلَّابَ الَّذِيْنَ لَمْ يَعْمَلُوا الْوَاجِبَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ بِالْجُلُوْسِ. أَمَرَتْنِي الْمُعَلِّمَةُ بِجَمْعِ الْكُرَّاسَاتِ مِنَ الطَّالِبَاتِ . يَأْمُرُنَا الْإِسْلَامُ بِمُسَاعَدَةِ الْفُقَرَاءِ وَ الْعَجَزَةِ وَ الْمَسَاكِيْنِ.

۳۔ تَرْجَمَ يُتَرْجِمُ تَرْجَمَةً الْكَلَامَ وَغَيْرَهُ (إِلٰى) میں ترجمہ کرنا تُرْجِمَ شِعْرُ إِقْبَالٍ إِلٰى لُغَاتٍ عَدِيْدَةٍ مِنْهَا الْإِنْجِلِيْزِيَّةُ وَالْعَرَبِيَّةُ. يُقَالُ إِنَّ ابْنَ الْمُقَفَّعِ تَرْجَمَ كِتَابَ كَلِيْلَةَ وَ دِمْنَةَ مِنَ الْفَارِسِيَّةِ الْقَدِيْمَةِ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ . أُسْتَاذُنَا أَدِيْبٌ فَاضِلٌ يُتَرْجِمُ الْخِطَابَ[3] إِلَى الْعَرَبِيَّةِ بِسُرْعَةٍ. أُرِيْدُ أَنْ أُتَرْجِمَ هٰذَا الْمَقَالَ[4] إِلَى اللُّغَةِ الْإِنْجِلِيْزِيَّةِ.

---

(۱) دودھ (۲) کمیونزم (۳) تقریر جمع خِطَابَاتٌ (۴) اَلْمَقَالُ مقالہ، مضمون ج مَقَالَاتٌ

٤۔ حَثَّ یَحُثُّ حَثًّا فُلَانًا (علیٰ) کی ترغیب دلانا، کا شوق دلانا حَثَّ الضَّیْفُ الطُّلَّابَ عَلَی الْاِجْتِهَادِ فِی الدِّرَاسَةِ وَاَوْصَاهُمْ بِالتَّقْوٰی ۔ مَا زَالَ الْوَالِدُ یَحُثُّنَا عَلٰی طَاعَةِ الْوَالِدَةِ ۔ یَحُثُّ الْاِسْلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ عَلَی الْاُخُوَّةِ وَالتَّعَاوُنِ۔

٥۔ حَذَّرَ یُحَذِّرُ تَحْذِیْرًا فُلَانًا الشَّیْءَ وَ مِنْهُ سے ڈرانا، متنبہ کرنا اَمَرَتِ الْمُدِیْرَةُ الطَّالِبَاتِ بِالْاِجْتِهَادِ فِی الدُّرُوْسِ وَحَذَّرَتْهُنَّ عَاقِبَةَ الْاِهْمَالِ ۔ کَانَ الْوَالِدُ حَذَّرَنِیْ مِنْ قِیَادَةِ الدَّرَّاجَةِ فِی الطَّرِیْقِ الْمُزْدَحِمَةِ[1] بِالسَّیَّارَاتِ، لٰکِنَّنِیْ لَمْ اَحْذَرْ۔ اُحَذِّرُکُمْ مِنْ مُصَاحَبَةِ الْاَشْرَارِ۔

٦۔ حَمٰی یَحْمِیْ حَمْیًا وَحِمَایَةً فُلَانًا (من) سے بچانا، تحفظ کرنا اَلْفِیْتَامِیْنَاتُ وَ الْاَمْلَاحُ[2] تَحْمِیْ جِسْمَ الْاِنْسَانِ مِنَ الْاَمْرَاضِ ۔ اَلنَّظَّارَةُ تَحْمِیْ عَیْنَیَّ مِنَ الشَّمْسِ وَ الْهَوَاءِ. عِظَامُ[3] الصَّدْرِ تَحْمِی الْقَلْبَ وَ الرِّئَتَیْنِ[4] مِنَ الْاَخْطَارِ۔

٧۔ اَخْبَرَ یُخْبِرُ اِخْبَارًا فُلَانًا (بِ) کا بتانا، کی خبر دینا، سے مطلع کرنا سَاُخْبِرُكَ بِمَا حَدَثَ ۔ یَجِبُ اَنْ تُخْبِرَهٗ بِحَقِیْقَةِ اَمْرِهٖ ۔ لَا تُخْبِرْ اَحَدًا بِهٰذَا الْاَمْرِ۔ اِتَّصَلَ الْوَالِدُ بِرِجَالِ الْاِطْفَاءِ وَ اَخْبَرَهُمْ بِالْحَرِیْقِ۔

٨۔ خَلَّصَ یُخَلِّصُ تَخْلِیْصًا فُلَانًا (من) سے بچانا، نجات دلانا، چھڑانا اَلْاِسْلَامُ یُخَلِّصُ النَّاسَ مِنَ الْجَهْلِ وَ الشِّرْكِ وَالْاَوْهَامِ. خَلَّصَ مُوْسٰی عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مِنْ عُبُوْدِیَّةِ[5] فِرْعَوْنَ وَ ظُلْمِهٖ ۔ اُرِیْدُ تَخْلِیْصَ الرَّجُلِ مِنَ الْمُخَرِّبِیْنَ ۔

٩۔ دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَةً وَدُعَاءً فُلَانًا (الی) کی دعوت دینا، شوق دلانا، رغبت

(١) جس میں گاڑیوں کا رش ہو، پُرہجوم (٢) نمکیات بمفرد مِلْحٌ (٣) ہڈیاں. مفرد عَظْمٌ (٤) دونوں پھیپھڑے، مفرد رِئَةٌ (٥) نجات دلانا، چھڑانا

دلانا وَ فِي النِّهَايَةِ دَعَا الْمُدِيرُ الْحَاضِرِينَ إِلَى الشَّايِ.
اَلْإِسْلَامُ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْحَقِّ وَالْعَدْلِ وَالْعَمَلِ
الصَّالِحِ. وَ لَمَّا فَرَغْنَا مِنْ تَنَاوُلِ الشَّايِ دَعَانَا مُدِيرُ
الْمَصْنَعِ إِلَى زِيَارَةِ أَقْسَامِهِ الْمُخْتَلِفَةِ.

۱۰۔ دَلَّ يَدُلُّ دَلَالَةً فُلَانًا (علی) کی راہنمائی کرنا، کا پتہ بتانا مِنْ فَضْلِكُمْ دُلُّونَا
عَلَى طَرِيقِ لَاهُورَ. لَمَّا قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلَى وَاحِدٍ مِنَ
الْمُخَرِّبِينَ دَلَّهُمْ عَلَى شُرَكَائِهِ الْآخَرِينَ. هَلْ تَدُلُّنِي
عَلَى بَيْتِ أَحْمَدَ الصَّائِغِ[1]؟ سَأَدُلُّكَ عَلَى كِتَابٍ مُفِيدٍ
جِدًّا فِي الْعُلُومِ. هَلْ تَدُلُّنِي عَلَى مُعْجَمٍ[2] جَيِّدٍ؟
اِشْتَرِ "الْمُعْجَمَ الْوَجِيزَ" فَإِنَّهُ مُفِيدٌ جِدًّا.

۱۱۔ أَرَاحَ يُرِيحُ إِرَاحَةً فُلَانًا (من) سے نجات دلانا، بچانا قَدْ أَرَاحَنَا اللّٰهُ مِنْ
هٰذَا الظَّالِمِ. اِشْتَرَى لِي أَبِي الْآلَةَ[3] الْكَاتِبَةَ الْكَهْرَبَائِيَّةَ
فَأَرَاحَنِي مِنَ التَّعَبِ الْكَثِيرِ. أَرِحْ نَفْسَكَ مِنْ هٰذِهِ
الْهُمُومِ.

۱۲۔ سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فُلَانًا (عن) کے متعلق پوچھنا، کے بارے میں دریافت کرنا
اِسْأَلِ الْوَالِدَ عَنِ الْوَقْتِ. سَأَسْأَلُ عَمِيدَ الْكُلِّيَّةِ عَنْ
مَوْعِدِ الْاِمْتِحَانِ. أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ الْمُسَجِّلَ[4] عَنِ الْمَعْلُومَاتِ
الْخَاصَّةِ بِالْقَبُولِ فِي كُلِّيَّةِ الْهَنْدَسَةِ[5]. اِسْأَلْنِي عَمَّا
تُرِيدُ. لَمَّا سَأَلْتُ الْفَاكِهَانِيَّ[6] عَنْ سِعْرِ الْمَوْزِ قَالَ:
دَزِّينَةٌ[7] بِعَشْرِ رُوبِيَاتٍ. عَمَّ سَأَلَكَ الْمُدِيرُ؟ سَأَلَنِي
الْمُدِيرُ عَنِ الْغِيَابِ.

۱۳۔ سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً فُلَانًا (فِي أَوْ عَلَى) میں مدد کرنا هَلْ تُسَاعِدُنِي
فِي حَمْلِ هٰذِهِ الْحَقِيبَةِ؟ مَنْ يُسَاعِدُنِي فِي حَلِّ هٰذِهِ

---

(۱) سُنار، زرگر (۲) ڈکشنری، لُغات جمع مَعَاجِم و مُعْجَمَاتٌ (۳) ٹائپ رائٹر جمع آلَاتٌ كَاتِبَةٌ
(۴) الْمُسَجِّلُ رجسٹرار (۵) انجینئرنگ (۶) پھل فروش (۷) درجن جمع دَزِّينَاتٌ

الْأَسْئِلَةِ؟ اَلْوَالِدُ يُسَاعِدُنَا فِي الْإِسْتِعْدَادِ لِلْإِمْتِحَانِ. اَلطَّعَامُ يُسَاعِدُ الْإِنْسَانَ عَلَى النُّمُوِّ وَالْحَرَكَةِ وَيُقَوِّي جِسْمَهُ وَ يَحْمِيهِ مِنَ الْأَمْرَاضِ. سَاعِدُونِي عَلَى إِطْفَاءِ الْحَرِيقِ فِي الْمَطْبَخِ. أَنَا أُسَاعِدُكَ فِي مُرَاجَعَةِ الدُّرُوسِ السَّابِقَةِ.

۱۴- شَكَا يَشْكُو شَكْوًا وَشَكْوَى فُلَانًا (الى) کے خلاف، یا کسی کی کسی کے پاس شکایت کرنا كَانَ هٰذَا الْوَلَدُ الشِّرِّيرُ يَسُبُّنَا كَثِيرًا فَشَكَوْنَاهُ إِلَى وَالِدِهِ، فَعَاقَبَهُ شَدِيدًا وَ اعْتَذَرَ إِلَيْنَا. لِمَاذَا شَكَوْتَنِي إِلَى الْمُعَلِّمِ يَا أَخِي؟ لَا، يَا أَخِي أَنَا مَا شَكَوْتُكَ إِلَيْهِ. شَكَا بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى مُوسٰى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْجُوعَ وَالْعَطَشَ، فَاسْتَسْقَى لَهُمْ رَبَّهُ.

تمرین ۳۶

إِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ:

آثَرَ الشَّيْءَ أَوِ الْفُلَانَ عَلَى، أَمَرَ الْفُلَانَ بِ، تَرْجَمَ الْكَلَامَ إِلَى، حَثَّ الْفُلَانَ عَلَى، حَذَّرَ الْفُلَانَ شَيْئًا، حَذَّرَ الْفُلَانَ مِنْ، حَمَى الشَّيْءَ مِنْ، أَخْبَرَ الْفُلَانَ بِ، خَلَّصَ الْفُلَانَ مِنْ، دَعَا الْفُلَانَ إِلَى، دَلَّ الْفُلَانَ عَلَى، أَرَاحَ الْفُلَانَ مِنْ، سَأَلَ الْفُلَانَ عَنْ، سَاعَدَ الْفُلَانَ فِي، سَاعَدَ الْفُلَانَ عَلَى، شَكَا الْفُلَانَ إِلَى.

تمرین ۳۷

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

میں ریل گاڑی سے سفر کو بس کے سفر پر ترجیح دیتا ہوں۔ میں سُوتی[1] کپڑوں کو دوسرے

(۱) اَلْمَلَابِسُ الْقُطْنِيَّةُ

کپڑوں پر ترجیح دیتا ہوں۔ میری بہن فاطمہ نے سائنس گروپ[۱] کو آرٹس گروپ[۲] پر ترجیح دی ہے۔ اساتذہ نے ہمیں پچھلے اسباق دُہرانے اور ماہانہ ٹیسٹ[۳] کی تیاری کا حکم دیا ہے۔ اسلام ہمیں توحید کا حکم دیتا ہے اور شرک و بدعات اور خرافات سے منع کرتا ہے۔ مہمانِ[۴] خصوصی عربی میں تقریر[۵] کر رہا ہے اور ہمارے استاد ان کی تقریر کا اردو ترجمہ کر رہے ہیں۔ دیکھو یہ بہت مفید اور جامع[۶] کتاب ہے۔ میں ان دنوں اس کا عربی زبان میں ترجمہ کر رہا ہوں۔ اسلام ہمیں غریبوں، قیدیوں اور مسافروں سے حسنِ[۷] سلوک کی ترغیب دیتا اور ظلم اور کنجوسی سے منع کرتا ہے۔ آج ڈائریکٹر[۸] تعلیم نے ہمیں تعلیم میں محنت اور اچھا کردار[۹] اپنانے کی ترغیب دی۔ والدہ ہمیں اکثر سستی[۱۰] اور لاپرواہی[۱۱] کے انجام سے ڈراتی ہیں۔ صحافی[۱۲] نے اس مضمون میں قوم کو فرقہ وارانہ[۱۳] تعصب کے نتائج سے ڈرایا ہے۔ چشمہ[۱۴] آنکھوں کو دھوپ اور ہوا سے بچاتا ہے۔ کپڑے انسان کے جسم کو موسم گرما کی گرمی اور موسم سرما کی سردی سے محفوظ رکھتے ہیں۔ خالد! یہ بات کسی کو نہ بتانا۔ تھوڑا سا صبر کیجئے! میں عنقریب آپ کو واقعہ کی تفصیل بتا دوں گا۔

تمرین ۳۸

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

عقیدۂ توحید انسان کو شرک اور غیر اللہ کی غلامی سے نجات دلاتا ہے اور اُسے اس کے شایانِ[۱۵] شان مقام عطا[۱۶] کرتا ہے۔ پولیس یرغمالیوں[۱۷] کو اغوا کرنے والوں[۱۸] سے رہا کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ میں آپ کو شام کے کھانے کی دعوت دیتا ہوں۔ جب اجتماع ختم ہوا تو پرنسپل صاحب نے حاضرین کو کالج کے مختلف شعبے[۱۹] دیکھنے کی دعوت دی۔ علمائے اسلام لوگوں کو اسلام اور عملِ صالح کی دعوت دیتے ہیں اور بدعات، ظلم اور

---

(۱) اَلْقِسْمُ الْعِلْمِيُّ (۲) اَلْقِسْمُ الْأَدَبِيُّ (۳) اِخْتِبَارٌ ج اِخْتِبَارَاتٌ (۴) ضَيْفُ الشَّرَفِ (۵) يُلْقِي خِطَابَهُ (۶) شَامِلٌ (۷) اَلْإِحْسَانُ إِلَى (۸) مُدِيرُ التَّعْلِيمِ (۹) حُسْنُ السِّيرَةِ (۱۰) اَلْكَسَلُ (۱۱) اَلْإِهْمَالُ (۱۲) اَلصُّحُفِيُّ (۱۳) اَلتَّعَصُّبُ الْمَذْهَبِيُّ (۱۴) اَلنَّظَّارَةُ (۱۵) مَكَانٌ لَائِقٌ بِهِ (۱۶) يَرْفَعُهُ (۱۷) رَهَائِنُ مفرد رَهِينَةٌ (۱۸) اَلْمُخْتَطِفُونَ م مُخْتَطِفٌ (۱۹) أَقْسَامٌ مفرد قِسْمٌ

فحاشی سے منع کرتے ہیں ۔ اب میں آپ کو چائے نوشی کی دعوت دیتا ہوں ۔ آپ مجھے عربی کی کوئی اچھی اور مفید کتاب بتائیے ۔ آپ الإنشاء الصحیح خرید لیجئے کیونکہ وہ بہت مفید ہے ۔ چچا! کیا آپ مجھے ڈاکٹر سلیم کے گھر کی راہنمائی کریں گے؟ پولیس نے اس مشہور چور کو ہلاک کر کے علاقے[1] کے لوگوں کو اس کے ظلم اور شر سے نجات دلائی ہے ۔ آخرت کے دن احتساب کا عقیدہ انسان کو بہت سی پریشانیوں سے نجات دلاتا ہے ۔ اس ظالم سے ہمیں کون نجات دلائے گا؟ میں نے سیلزمین[2] سے کپڑے کی قیمت دریافت کی تو وہ بولا" ۴۰ روپے میں میٹر! خالدہ!! اپنے ابو سے وقت پوچھو ۔ دکاندار[3] سے کیلے اور انار کا ریٹ پوچھو ۔ اس سوال کو حل کرنے میں میری مدد کون کرے گا؟ آئیے! ہم آگ بجھانے میں پڑوسیوں کی مدد کریں ۔ آج میں بہت مصروف ہوں ۔ میں کل آپ کی مدد کروں گا ۔ ہم اس شیطان لڑکے کی ہیڈ ماسٹر صاحب کے ہاں شکایت کریں گے شاید وہ ہمیں اس کے شر سے نجات دلا دیں ۔ آپ نے والد صاحب کے پاس میری شکایت کیوں کی ہے؟

---

(۱) أَهَالِي الْمِنْطَقَةِ (۲) اَلْبَائِعُ بَاعَةٌ (۳) صَاحِبُ الدُّكَّانِ

الدرس السابع عشر

(۲) أفعال متعدية إلى مفعولها الثاني بحرف جر

۱۵۔ صَنَعَ يَصْنَعُ صَنْعًا وَصُنْعًا الشَّيْءَ (مِن) سے بنانا، تیار کرنا نَصْنَعُ الْأَحْذِيَةَ مِنْ جُلُودِ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ وَ نَصْنَعُ الْمَلَابِسَ مِنَ الْقُطْنِ أَوِ الصُّوفِ أَوِ الْحَرِيرِ. تَصْنَعُ هٰذِهِ الشَّرِكَةُ مَنْسُوْجَاتِهَا⁽¹⁾ مِنَ الْقُطْنِ الْخَالِصِ. صُنِعَ الْقَهْوَةُ مِنَ الْبُنِّ. تُصْنَعُ الْإِطَارَاتُ⁽²⁾ مِنَ الْمَطَّاطِ⁽³⁾.

۱۶۔ تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا الشَّيْءَ (مِنْ) سے سیکھنا تَعَلَّمَ الْأَوْلَادُ مِنْ وَالِدِهِمْ عَادَاتٍ طَيِّبَةً. يَتَعَلَّمُ الصِّغَارُ الْعَادَاتِ وَ الْأَخْلَاقَ مِنَ الْكِبَارِ. لَقَدْ تَعَلَّمْتُ مِنْ هٰذِهِ التَّجْرِبَةِ دَرْسًا لَا أَنْسَاهُ أَبَدًا.

۱۷۔ عَاقَبَ يُعَاقِبُ مُعَاقَبَةً وَعِقَابًا فُلَانًا (عَلٰى أَوْ بِـ) کی سزا دینا عَاقَبَ الْمُعَلِّمُ الْيَوْمَ الطُّلَّابَ الَّذِيْنَ لَمْ يَعْمَلُوا الْوَاجِبَ عَلٰى إِهْمَالِهِمْ. عَاقَبَهُ وَالِدُهُ عَلٰى كَذِبِهِ عِقَابًا شَدِيْدًا. يُعَاقِبُ الْكُفَّارَ بِكُفْرِهِمْ وَ ذُنُوبِهِمْ.

۱۸۔ فَضَّلَ يُفَضِّلُ تَفْضِيْلًا الشَّيْءَ (عَلٰى) پر ترجیح دینا، فضیلت دینا، سے بہتر سمجھنا أُفَضِّلُ الْحَلِيْبَ عَلَى الشَّايِ. وَالِدُنَا يُفَضِّلُ سُكْنَى⁽⁴⁾ الْقَرْيَةِ عَلٰى سُكْنَى الْمَدِيْنَةِ. فَضَّلَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ عَلٰى سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ. لَعَلَّكَ تُفَضِّلُ السَّفَرَ بِالْقِطَارِ عَلَى السَّفَرِ بِالسَّيَّارَةِ؟

۱۹۔ قَصَّ يَقُصُّ قَصًّا وَقَصَصًا الشَّيْءَ (عَلٰى) کسی کو کہانی وغیرہ بتانا، سنانا قَصَّ عَلَيْنَا الْمُعَلِّمُ الْيَوْمَ قِصَصًا مُدْهِشَةً مِنْ تَارِيْخِ

---

(۱) بنے ہوئے کپڑے (۲) ٹائر مفرد اِطَار (۳) ربڑ (۴) رہائش

الْإِسْلَامِ. اِصْبِرْ يَا أَخِي سَأَقُصُّ عَلَيْكَ تَفْصِيلَ مَا حَدَثَ. وَ
الْآنَ سَأَقُصُّ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ الْحِكَايَةَ الْغَرِيبَةَ. رَأَيْتُ
الْبَارِحَةَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا عَجِيبَةً أُرِيدُ أَنْ أَقُصَّهَا عَلَيْكَ.

۲۰۔ أَقْنَعَ يُقْنِعُ إِقْنَاعًا فُلَانًا (ب) کے بارے میں اطمینان دلانا، قائل کرنا، منوالینا
أَقْنَعَ الْوَالِدُ وَلَدَهُ بِمُوَاصَلَةِ الدِّرَاسَةِ وَالْعَوْدَةِ إِلَى
مَدْرَسَتِهِ الَّتِي كَانَ يَتَعَلَّمُ فِيهَا. وَ لَمَّا أَقْنَعَ النَّاسَ
بِقُوَّتِهِ وَ مَهَارَتِهِ صَفَّقُوا لَهُ وَ قَالُوا: مَرْحَى[1]! مَرْحَى!
مَا زِلْتُ بِهِ حَتّٰى أَقْنَعْتُهُ بِبَيْعِ بِضَاعَتِهِ[2] بِسِعْرٍ[3] أَقَلَّ.

۲۱۔ لَامَ يَلُومُ لَوْمًا فُلَانًا (على) پر ملامت کرنا، سرزنش کرنا لَيْسَ مِنَ
الْحِكْمَةِ أَنْ تَلُومَهُ عَلَى نِسْيَانِهِ. كُنْتُ أَلْعَبُ كَثِيرًا
وَ أُهْمِلُ الدُّرُوسَ فَلَامَتْنِي أُمِّي عَلَى ذٰلِكَ شَدِيدًا.
يَا أَخِي لَا تَلُمْنِي عَلَى شَيْءٍ، فَمَا لِي يَدٌ فِي ذٰلِكَ سَمِعْتُ
عَدْنَانَ يَلُومُ أَوْلَادَهُ عَلَى عَدَمِ الْعِنَايَةِ بِتَرْتِيبِ
الْكُتُبِ وَ الدَّفَاتِرِ. كَيْفَ تَلُومُنِي عَلَى شَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ؟

۲۲۔ أَنْقَذَ يُنْقِذُ إِنْقَاذًا الشَّيْءَ (مِنْ) سے بچانا، نجات دلانا تَعَطَّلَتْ إِحْدٰى
إِطَارَاتِ السَّيَّارَةِ فَجْأَةً، وَ كَادَتْ تَنْقَلِبُ لَوْلَا أَنَّ
السَّائِقَ أَنْقَذَهَا مِنَ الْإِنْقِلَابِ بِسُرْعَةِ خَاطِرِهِ.
كَادَتِ السَّيَّارَةُ تَدْهَسُ[4] رَجُلًا يَمْشِي وَسَطَ الطَّرِيقِ،
لٰكِنَّ السَّائِقَ أَنْقَذَهُ مِنَ الْهَلَاكِ بِذَكَائِهِ. كَأَنَّ اللّٰهَ
أَنْقَذَهُ مِنَ الْمَوْتِ الْمُحَقَّقِ[5]. يُحَاوِلُ رِجَالُ الْإِطْفَاءِ
إِنْقَاذَ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنَ الْحَرِيقِ.

۲۳۔ نَهٰى يَنْهٰى نَهْيًا فُلَانًا (عَنْ) سے روکنا، منع کرنا نَهَانَا مُدِيرُ الْمَدْرَسَةِ
عَنْ مُعَاشَرَةِ الْأَشْرَارِ وَحَثَّنَا عَلَى التَّمَسُّكِ بِالْأَخْلَاقِ
الْحَسَنَةِ. نَهَى اللّٰهُ الْمُسْلِمِينَ عَنْ أَكْلِ الرِّبَا لٰكِنَّ كَثِيرًا

---

(۱) شاباش مَرْحَبًا کا مختصر ہے (۲) مال جمع بَضَائِعُ (۳) نرخ، ریٹ (۴) روندڈالے (۵) یقینی

مِنْهُمْ لَا يَنْتَهُوْنَ عَنْهُ . يَنْهَانَا الْوَالِدُ عَنِ اللَّعِبِ فِي الطَّرِيْقِ الْمُزْدَحِمَةِ بِالسَّيَّارَاتِ . نَهَى الْمُعَلِّمُ أَوْلَادَهُ عَنِ التَّكَسُّلِ فِي الدُّرُوْسِ .

۲۴- وَبَّخَ يُوَبِّخُ تَوْبِيْخًا فُلَانًا (عَلٰى) پر سرزنش کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا رَأَيْتُ وَالِدَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تُوَبِّخُهُ عَلٰى كَسَلِهِ فِيْ كِتَابَةِ الْوَاجِبِ . لَقَدْ وَبَّخَنِيْ وَالِدِي الْيَوْمَ عَلَى الْغِيَابِ عَنِ الْمَدْرَسَةِ تَوْبِيْخًا شَدِيْدًا . لَا تُوَبِّخْنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَا أَخِيْ . لِمَاذَا تُوَبِّخُهُ عَلٰى شَيْءٍ لَمْ يَفْعَلْهُ ؟

۲۵- وَزَّعَ يُوَزِّعُ تَوْزِيْعًا الشَّيْءَ (عَلٰى) میں تقسیم کرنا، بانٹنا اَلْيَوْمَ تُوَزِّعُ لَجْنَةُ[1] الزَّكَاةِ الْمُسَاعَدَاتِ[2] عَلَى الْمُسْتَحِقِّيْنَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ. بَدَأَ مُرَاقِبُ[3] الْاِمْتِحَانِ يُوَزِّعُ أَوْرَاقَ الْاِمْتِحَانِ عَلَى الطُّلَّابِ وَ الطَّالِبَاتِ . اَلْيَوْمَ وَزَّعَتِ الْمُدِيْرَةُ الْجَوَائِزَ عَلَى الطَّالِبَاتِ الْمُتَفَوِّقَاتِ[4]. غَدًا سَتُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ عَلَى الطُّلَّابِ الْمُتَفَوِّقِيْنَ فِي التَّعْلِيْمِ وَ الْأَنْشِطَةِ[5] اللَّامَنْهَجِيَّةِ[6].

تمرین ۳۹

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِيْ جُمْلَتَيْنِ مِنْ عِنْدِكَ :

صَنَعَ الشَّيْءَ مِنْ ، تَعَلَّمَ الشَّيْءَ مِنْ ، عَاقَبَ الْفُلَانَ عَلٰى ، عَاقَبَ الْفُلَانَ بِ ، فَضَّلَ الشَّيْءَ عَلٰى آخَرَ ، قَصَّ الشَّيْءَ عَلٰى ، أَقْنَعَ الْفُلَانَ بِ ، لَامَ الْفُلَانَ عَلٰى ، أَنْقَذَ الشَّيْءَ مِنْ . نَهَى الْفُلَانَ عَنْ ، وَبَّخَ الْفُلَانَ عَلٰى ، وَزَّعَ الشَّيْءَ عَلٰى

---

(۱) کمیٹی جمع لِجَانٌ (۲) امدادیں مفرد مُسَاعَدَةٌ (۳) نگران جمع مُرَاقِبُوْنَ (٤) نمایاں آنے والی (۵) سرگرمیاں مفرد نِشَاطٌ (٦) غیر نصابی

تمرین ٤٠

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

انسان زیورات، سونے، چاندی اور پیتل[1] سے تیار کرتا ہے۔ کافی کس چیز کی بنتی ہے؟ یہ پائپ[2] کس چیز سے بنتے ہیں؟ یہ لوہے یا سٹیل[3] سے تیار ہوتے ہیں۔ آپ نے عربی ٹائپنگ[4] کس سے سیکھی ہے؟ میں نے ٹائپنگ اپنے بڑے بھائی عبدالرحمن سے سیکھی ہے۔ انسان اپنی غلطیوں سے سیکھتا ہے۔ ہمارا استاد سستی اور لاپرواہی کرنے پر طلبہ کو سخت سزا دیتا ہے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم مفادِ عامہ[5] کو شخصی[6] مفاد پر ترجیح دیں۔ ہم موسمِ گرما کو موسمِ سرما پر ترجیح دیتے ہیں۔ بچو! آؤ، میں آج آپ کو ایک نئی اور دلچسپ کہانی سناؤں۔ آخر کار میں نے اپنے دوست احمد کو منوالیہ، کہ وہ بھی میرے ساتھ اس جامعہ میں تعلیم پائے گا۔ میں اسے سگریٹ[7] نوشی ترک کرنے کا بھی قائل کر لوں گا۔ آج کئی طلبہ نے اپنے کام نہیں کئے تھے تو استاد صاحب نے انہیں سخت ملامت کی۔ اس بات پر آپ مجھے ملامت نہ کریں کیونکہ اس میں میرا کوئی ہاتھ نہیں ہے۔ پائلٹ[8] نے اپنی حاضر دماغی سے طیارے کو تباہی سے بچا لیا۔ آپ ہر بات میں مجھے کیوں جھڑکتے ہیں؟ استاد نے ہمیں غیر حاضری پر سخت ڈانٹا۔ میں آپ کو بڑے لڑکوں کی صحبت، سستی اور لاپرواہی سے منع کرتا ہوں۔ آج وزیر اپنے ہاتھ سے کامیاب طلبہ میں اسناد اور انعامات تقسیم کریں گے۔

---

(١) اَلنُّحَاسُ (٢) پائپ، مَوَاسِيْرُ م مَاسُوْرَةٌ (٣) اَلْفُوْلَاذُ (٤) اَلطِّبَاعَةُ عَلَى الْآلَةِ الْكَاتِبَةِ الْعَرَبِيَّةِ (٥) اَلْمَصْلَحَةُ الْعَامَّةُ (٦) اَلْمَصْلَحَةُ الْخَاصَّةُ (٧) اَلتَّدْخِيْنُ (٨) اَلطَّيَّارُ

اَلدَّرسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

قَوَاعِدُ الْعَدَدِ و الْمَعْدُودِ

(العَدَدُ الأصْلِيُّ)

(١) العدد الْمُفْرَدُ (من واحدٍ إلى عَشَرَةٍ)

يقال:

دَخَلَ طَالِبٌ (وَاحِدٌ) دَخَلَتْ طَالِبَةٌ (وَاحِدَةٌ)

دخل طالِبَانِ (اثْنَانِ) دخلت طالِبَتَانِ (اثْنَتَانِ)

القاعدة ١: العَدَدَانِ (واحدٌ و اثنانِ) يُذَكَّرَانِ مع الْمَعْدُودِ الْمذكَّرِ و يُؤَنَّثَانِ مع المعدودِ الْمُؤَنَّثِ.

و يقال:

نجح ثَلاثَةُ طُلّابٍ . نَجَحَتْ ثَلاثُ طالِباتٍ .

نجح أرْبَعَةُ طُلّابٍ . نجحت أربع طالبات .

نجح سَبْعَةُ طُلّابٍ . نجحت سَبْعُ طالِباتٍ .

نجح ثَمانِيَةُ طُلّابٍ . نجحت ثَمَانِي طالِباتٍ .

نجح تِسْعَةُ طلّاب . نجحت تِسْعُ طالِباتٍ .

نجح عَشَرَةُ طلّاب . نجحت عَشْرُ طالِباتٍ .

القاعدة ٢: الأَعْدَادُ من ٣ الى ١٠ تُؤَنَّثُ مع الْمَعدودِ الْمُذَكَّرِ و تُذَكَّرُ مع الْمَعدودِ الْمُؤَنَّثِ ، و يَكُونُ تَمْيِيْزُها جَمْعًا مَجْرُوْرًا .

القاعدة ٣ : شِيْنُ الْعَشَرَةِ تُفْتَحُ مع المعدودِ الْمُذَكَّرِ وتُسَكَّنُ مع المعدود الْمُؤَنَّثِ : عَشَرَةُ أَقْلَامٍ و عَشْرُ رُوبِيَاتٍ .

(٢) العدد الْمُرَكَّب (من أحَدَ عَشَرَ الى تِسْعَةَ عَشَرَ)

يقال:

دَخَلَ أَحَدَ عَشَرَ طالبًا . دَخَلَتْ إِحْدٰى عَشْرَةَ طالِبَةً .

خل اثنا عَشَرَ طالبًا . دَخلَتِ اثْنَتَا عَشْرَةَ طالِبَةً .
خل ثلاثةَ عَشَرَ طالبًا . دخلت ثَلَاثَ عَشْرَةَ طالبَةً .
خل أربعةَ عَشَرَ طالبًا . دخلت أَرْبَعَ عَشْرَةَ طالبَةً .
دخل ثمانيةَ عَشَرَ طالبًا . دخلت ثَمَانِيَ عَشْرَةَ طالبَةً .
دخل تِسْعَةَ عَشَرَ طالبًا . دخلت تِسْعَ عَشْرَةَ طالبَةً .

القاعدة٤ : يُوافِقُ الجزءانِ الأَوَّلُ و الثَّانِي من العددين (١١-١٢) المَعدودَ في التَّذْكِيرِ و التَّأْنِيثِ ، و يكون تَمْيِيزُهُما مُفْرَدًا مَنصُوبًا .

القاعدة ٥ :يُؤَنَّثُ الجزءُ الأوّلُ من الأَعْدَادِ المُرَكَّبَةِ (من ثَلَاثَةَ عَشَرَ الى تِسْعَةَ عَشَرَ) مع المعدودِ المذكَّرِ و يُذَكَّرُ مع المعدودِ المُؤَنَّثِ . و الجزءُ الثّاني يُذَكَّرُ مع المعدودِ المُذَكَّرِ و يُؤَنَّثُ مع المعدود المُؤَنَّثِ . و يكون تمييزُها مُفْرَدًا مَنصُوبًا .

القاعدة ٦ : يُبْنَى الجزءانِ من العدد المركَّب (من أَحَدَ عَشَرَ إلى تِسْعَةَ عَشَرَ) على الفَتْحِ ، مَاعَدَا " اثْنَا " و " اثْنَتَا " فإنّهما تُعْرَبانِ إِعْرابَ المُثَنّى .

(٣) العُقُودُ (من عِشْرِيْنَ الى تِسْعِيْنَ)

يقال :

في الفَصْلِ عِشْرُوْنَ طالبًا . في الحُجْرَةِ عِشْرُوْنَ طالِبَةً .
في الخِزَانَةِ ثَلَاثُوْنَ كِتابًا . في المَزرعةِ ثلاثُوْنَ بَقَرَةً .
في الكتابِ تِسْعُوْنَ دَرْسًا. في الصَّفْحَةِ تِسْعُوْنَ كَلِمَةً .

القاعدة ٧ : تَبْقَى العُقُودُ (من عِشْرِينَ الى تِسْعِينَ) بلفظٍ واحدٍ مَعَ المَعْدُودِ المُذَكَّرِ و المُؤَنَّثِ ، و يكون تَمْيِيْزُهَا مُفْرَدًا مَنْصُوبًا . و تُعْرَبُ العُقُودُ إِعْرابَ جَمْعِ المذَكَّرِ السَّالِمِ.

(٤) العَدَدُ المَعْطُوفُ (من وَاحِدٍ و عِشْرِينَ الى تِسْعَةٍ وتِسْعِيْنَ)

يقال :

نَجَحَ وَاحِدٌ وَ عِشْرُوْنَ طالبًا .	نَجَحَتْ إِحْدٰى وَ عِشْرُوْنَ طالِبَةً.
نَجَحَ اثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ طالبا .	نجحت اثنتان وعشرون طالبة.
نجح ثلاثة و عشرون طالبا .	نجحت ثلاث و عشرون طالبة.
نجح سَبْعَةٌ و عِشرونَ طالبا .	نجحت سبع و عشرون طالبة .
نجح ثمانية و عشرون طالبًا .	نجحت ثمانٍ و عشرون طالبةً
نجح تسعةٌ و عِشرونَ طالبًا .	نجحت تِسْعٌ وَ عِشْرُوْنَ طالبة .

القاعدة ٨ : فى العَدَدِ المَعْطُوفِ (من واحد و عشرين الى تِسعةٍ و تِسعينَ) يُؤَنَّث الجزءُ الأولُ مع المعدود المُذَكَّرِ و يُذَكَّر مع المعدود المُؤَنَّثِ ، ماعَدَا الواحدَ و الاِثْنَيْنِ فَاِنَّهُما يُذَكَّرَانِ مع المعدود المذكر و يُؤَنَّثَانِ مع المعدود المؤنث . أمّا الجزءُ الثَّانِي - و هو من العُقُودِ - فَيَبْقٰى على حالِهِ مع المذكر و المؤنث ، و يكون تمييزُها مُفردًا مَنْصُوبًا .

(٥) مِائَةٌ و أَلْفٌ (و كَذٰلِكَ مِلْيُوْنٌ و بِلْيُوْنٌ و مِلْيَارٌ)

يُقَالُ :

فى المكتبة مِائَةُ كِتابٍ .
فى المكتبة مِائَتا كِتابٍ .
فى المكتبة ثلاثُمِائَةِ كتابٍ .
فى المكتبة تسعمائة كتابٍ .
فى المكتبة ألف كتابٍ .
فى المكتبة أَلْفَا كتابٍ .
عندى ثلاثةُ آلافِ كتابٍ .
عندى عَشَرَةُ آلافِ كتابٍ .

فى الكتاب مائةُ ورقةٍ .
فى الكتاب مائتا ورقة .
فى الكتاب ثلاثمائةِ ورقةٍ .
فى الكتاب تسعمائة ورقة .
فى الكتاب أَلْفُ صَفْحَةٍ .
فى الكتاب أَلْفَا صَفْحَةٍ .
فى الكتاب ثَلَاثَةُ آلافِ صَفْحَةٍ .
عندى عَشَرَةُ آلافِ رُوْبِيَةٍ .

القاعدة ٩ : تبقى مائةٌ و ألفٌ و مِلْيُوْنٌ (١٠٠٠٠٠٠) و بِلْيُوْنٌ (١٠٠٠٠٠٠٠٠٠) و مِلْيَارٌ (١٠٠٠٠٠٠٠٠٠) بِلَفْظٍ وَاحِدٍ مع المَعدود المذكَّرِ و المُؤَنَّثِ ، ويكون تَمْيِيزُهَا مُفْرَدًا مَجْرُوْرًا بِالإِضَافَةِ .

تمرين ٤١

١. اكتُب ٢٠ جُمْلَةً من عندك ، و استعمل فى كلِّ جُمْلَةٍ عددا مُختلِفًا مع مَعْدُودِهِ من أنواعِ العَدَدِ الَّتى قرَأْتَها .
٢. عُدَّ كَلِمَةَ كتابٍ من ١ الى ١٠٠ ، ثم اكتبها في دَفْتَرِك .
٣. عُدَّ كَلِمَةَ صَفْحَةٍ من ١ الى ١٠٠ ، ثم اكْتُبْها فى دَفْتَرِك .

٤. تَرجِم الى اللغة العَرَبِيَّةِ :

(۱) یہ کتاب ستائیس اسباق پر مشتمل ہے۔ ہم نے آج پندرہواں سبق پڑھا ہے۔ باقی بارہ سبق رہ گئے ہیں۔ ہم انہیں تقریباً چار ہفتوں میں مکمل کرلیں گے (۲) آپ نے کتنی مشقیں لکھ لی ہیں؟ میں نے چودہ مشقیں لکھ لی ہیں۔ (۳) جماعت میں کتنے طلبہ حاضر اور کتنے غیر حاضر ہیں؟ آج پچیس طلبہ حاضر ہوئے اور پانچ طلبہ غیر حاضر ہیں۔ جب کہ دو نے بیماری کی رخصت لی ہے۔ (۴) میری عمر اب پچیس سال ہے اور میرے بڑے بھائی کی عمر اٹھائیس سال ہے۔

اَلدَّرسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

قَواعِدُ العَدَدِ التَّرتِيبِيِّ

(۱) العددُ المفرد (من اَوَّل الى عَاشِر)

الــدَّرسُ الأوَّلُ	الصَّفحَةُ الأُولى
الدَّرسُ الثَّانِي	الصَّفحَةُ الثَّانِيَةُ
الدَّرسُ الثَّالِثُ	الصفحة الثَّالِثَةُ
الدَّرسُ العاشِرُ	الصَّفحَةُ العاشِرَةُ

القاعدة ۱ : يُذَكَّرُ العددُ التَّرتيبيُّ من اَوَّلَ الى عاشِر مع المَعدُودِ المُذَكَّرِ و يُؤَنَّثُ مع المعدودِ المُؤَنَّثِ.

(۲) العَدَدُ المُرَكَّبُ (من حادِيَ عَشَرَ الى تاسِعَ عَشَرَ)

اَلدَّرسُ الحادِيَ عَشَرَ	الصَّفحَةُ الحادِيَةَ عَشْرَةَ
الدرس الثَّانِي عَشَرَ	الصَّفحَةُ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ
الدَّرسُ الثَّالِثَ عَشَرَ	الصَّفحَةُ الثَّالِثَةَ عَشْرَةَ
الدَّرسُ التَّاسِعَ عَشَرَ	الصَّفحَةُ التَّاسِعَةَ عَشْرَةَ

القاعدة ٢: يُذَكَّرُ الجزءانِ من العَدَدِ التَّرْتِيبِيّ من حَادِيْ عَشَرَ الى تَاسِعَ عَشَرَ مع المعدودِ المُذَكَّرِ، و يُؤَنَّثَانِ مع المعدودِ المُؤَنَّثِ.

القاعدة ٣: الأعدادُ المُرَكَّبَةُ (من ١١ الى١٩) كُلُّها تُبْنٰى بِجُزْئَيْهَا عَلَى الْفَتْحِ. أما الجزء الأول من الحَادِيْ عَشَرَ و الثَّانِيْ عَشَرَ (الذى يَنْتَهِى بِيَاءٍ- و ذلك عند ما يكونُ مُذَكَّرًا) فيكون مَبْنِيًّا على السُّكون. فنقول نجحَ الطالبُ الحَادِيْ عَشَرَ و الثَّانِيْ عَشَرَ، و قَرَأنَا الدَّرْسَ الحادِيْ عَشَرَ و الثَّانِيْ عَشَرَ، و وَصَلْنَا الَى التَّمْرِينِ الحَادِيْ عَشَرَ وَ الثَّانِيْ عَشَرَ.

(٣) العقود (من عشرين الى تسعين)

الدَّرسُ العِشْرُوْنَ	الصَّفْحَةُ العِشْرُوْنَ
الدَّرسُ الثَّلاثُوْنَ	الصَّفْحَةُ الثلاثون
التمرينُ السِّتُّوْنَ	الوَرَقَةُ السِّتُّوْنَ
اَلطَّالِبُ التِّسْعُوْنَ	اَلطَّالِبَةُ التِّسْعُوْنَ

القاعدة٤: تَبْقَى العُقُودُ بِلَفْظٍ واحِدٍ مع المَعدودِ المُذَكَّرِ و المؤَنَّثِ.

(٤) العددُ المَعْطُوفُ (من حَادِيْ وعِشْرِيْنَ الى تَاسِعٍ و تِسْعِيْنَ)

الدَّرسُ الحَادِيْ و العِشْرُوْنَ	الصَّفْحَةُ الحَادِيَةُ و العِشْرُوْنَ
الدرسُ الثَّانِي و العِشْرُوْنَ	الصفحةُ الثَّانِيَةُ و العِشْرُوْنَ
الدَّرسُ الثَّالِثُ و العِشْرُوْنَ	الصَّفْحَةُ الثَّالِثَةُ و العِشْرُوْنَ
الدرس التَّاسِعُ و العِشْرُوْنَ	الصَّفْحَةُ التَّاسِعَةُ و العِشْرُوْنَ

القاعدة ٥ : يُذَكَّرُ الجزءُ الاولُ من العددِ المعطوفِ مع المَعْدودِ المذكر و يُؤَنَّثُ مع المعدودِ المؤنثِ و يبقى الجزءُ الثّاني و هو من العُقُودِ بِحالِهِ مَعَ المذكر و المؤنث .

(٥) المائة و الألف

الدَّرْسُ المِائَةُ الصَّفْحَةُ المِائَةُ
الدَّرْسُ الأَلْفُ الصَّفْحَةُ الأَلْفُ

القاعدة ٦ : تبقى المائة و الألف بحالةٍ واحِدةٍ مَعَ المَعْدُودِ المُذَكَّرِ و المَعْدودِ المُؤَنَّثِ

تمرين ٤٢

١. اكتب العَدَدَ التَّرتِيبِيَّ من أوّل الى مائةٍ مع معدوده المذكّرِ (التَّمرِينُ الأوَّلُ).

٢. اكتبِ العَدَدَ التَّرْتِيبِيَّ من أولى إلى مائة مع مَعْدُودِهِ المؤنث (الطَّالِبَةُ الأُولٰى).

٣. ترجم الى اللُّغةِ العَرَبِيَّة :

(١) ہم آج گیارہ یا بارہ بجے لاہور روانہ ہوں گے، اور ان شاء اللہ وہاں پانچ بجے پہنچ جائیں گے۔

(٢) اس کتاب کا سترھواں سبق کچھ مشکل ہے اور انیسواں سبق بہت آسان اور دلچسپ ہے۔ اس میں کئی لطیفے بیان ہوئے ہیں

(٣) ہم آج اس کتاب کا چوبیسواں سبق پڑھ رہے ہیں۔ باقی صرف دو سبق پچیسواں اور چھبیسواں رہ گئے ہیں۔ ہم انہیں تین دن میں ختم کرلیں گے ان شاء اللہ

(٤) ہم نے آج چالیسویں مشق حل کرلی ہے۔

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

قِرَاءَةُ الْاَعْدَادِ الطَّوِيْلَةِ وَ التَّوَارِيْخِ

بعدَ ما درست قَواعِدَ العَدَدِ و المعدود فى الدرسين المَاضِيَيْنِ بِالتَّفْصِيْلِ ، يَسْهُلُ عَلَيْكَ الْآنَ أَنْ تعرِفَ كيف تَقْرَأُ و تَكْتُبُ الأعدادَ الطويلةَ مثل (٢١٨٠، و ٣٩١٧، و ٨٥٣٤، و ١٠٠٠٥٠ ....) وغيرها من الأَعْدَادِ التى تَتَكَوَّنُ من أَرْقَامٍ كَثِيْرَةٍ . فانها تُقْرَأُ و تُكْتَبُ بِحَسَبِ الْقَوَاعِدِ التى قرأتَها فى هٰذَيْنِ الدَّرْسَيْنِ. فلابُدَّ من مُرَاعَاةِ هذه القَوَاعدِ و تَطْبِيْقِهَا على العدد و المعدودِ. و يَنْبَغِي لك أن تعلم أنه يَجُوْزُ قِرَاءَةُ الأعْدَادِ باللُّغةِ العَرَبِيةِ من اليَسَارِ إلى اليَمِيْنِ. و هٰذَا هُوَ الشَّائِعُ فِى اللُّغةِ الْعَرَبِيَّةِ المُعَاصِرَةِ . و كذلك يَجُوْزُ أن تَقْرَأَها من اليَمِيْنِ إلى اليَسَارِ . تَأَمَّلِ الْأَمْثِلَةَ التَّالِيَةَ :

(١) عِندى ٢١٨٠ رُوْبِيَةً (أَلْفَانِ و مِئَةٌ و ثَمَانُوْنَ رُوْبِيَةً ، أو ثَمَانُوْنَ و مِئَةٌ و أَلْفَا رُوْبِيَةٍ).

(٢) اِشْتَرَيْتُ ٣٩١٧ كِتَابًا (ثَلَاثَةَ آلَافٍ و تِسْعَمِائَةً و سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ، أو سَبْعَةَ عَشَرَ و تِسْعَمِائَةٍ و ثَلَاثَةَ آلَافِ كِتَابٍ).

(٣) عَدَدُ سُكَّانِ قَرْيَتِنَا ٨٥٣٤ نَسَمَةً (ثَمَانِيَةُ آلَافٍ و خَمْسُمِائَةٍ و أَرْبَعٌ و ثَلَاثُوْنَ نَسَمَةً، أو أَرْبَعٌ و ثَلَاثُوْنَ و خَمْسُمِائَةٍ و ثَمَانِيَةُ آلَافِ نَسَمَةٍ).

(٤) فى هٰذِهِ المَكْتَبَةِ ١٠٠٠٥٠ كِتَابٍ (مِائَةُ أَلْفٍ وَخَمْسُوْنَ كِتَابًا).

قِرَاءَةُ التَّوَارِيْخِ

وَ قِسْ عَلٰى ذٰلِكَ قِرَاءَةَ التَّوَارِيْخِ وَالسِّنِيْنَ. فيجوز أن تبدأ قِرَاءَتَهَا من اليَسَارِ الى اليَمِيْنِ، كما يجوز قِرَاءَتُهَا مِنَ اليَمِيْنِ الى اليَسَارِ. تَأَمَّلِ الْأَمْثِلَةَ التَّالِيَةَ:

(١) وُلِدْتُ فِى ٢٥ شَعْبَانَ سَنَةَ ١٣٦٠هـ.

(وُلِدْتُ فِي الخَامِسِ و العِشْرِيْنَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ أَلْفٍ وَ ثلاثِمِائَةٍ و سِتِّيْنَ هِجْرِيَّةٍ، أو سَنَةَ سِتِّيْنَ و ثَلَاثِمِائَةٍ و أَلْفٍ مِنَ الْهِجْرَةِ).

(٢) نَشَبَتِ الْحَرْبُ الْعَالَمِيَّةُ الْأُوْلَى سَنَةَ ١٩١٤م.

(سَنَةَ أَلْفٍ و تِسْعِمِائَةٍ وَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لِلْمِيْلَادِ، أو سَنَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ و تِسْعِمِائَةٍ وَ أَلْفٍ لِلْمِيْلَادِ).

(٣) قَامَتْ بَاكِسْتَانُ فى ٢٧ رَمَضَانَ ١٣٦٦هـ الموافق ١٤ أُغُسْطُسْ ١٩٤٧م.

(قَامَتْ بَاكِسْتَانُ فى السَّابِعِ و العِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ أَلْفٍ و ثَلَاثِمِائَةٍ وَ سِتٍّ و سِتِّيْنَ هِجْرِيَةٍ المُوَافِقِ لِأَرْبَعَةَ عَشَرَ أَغُسْطُسْ سَنَةَ أَلْفٍ و تِسْعِمِائَةٍ و سَبْعٍ وَ أَرْبَعِيْنَ لِلْمِيْلَادِ).

تمرين ٤٣

اِقْرَأِ الْأَمْثِلَةَ الْآتِيَةَ، ثُمَّ تَرْجِمْهَا الى الأُرْدِيَّةِ:

(١) تَدْرُسُ فى مدرستنا خَمْسُمِائَةٍ و خَمْسٌ وَ أَرْبَعُوْنَ طَالِبَةً.

(٢) إِشْتَرَكَ فِيْ إِمْتِحَانِ الدِّرَاسَةِ الثَّانَوِيَّةِ هٰذِهِ السَّنَةَ أَرْبَعَةٌ وَ خَمْسُوْنَ أَلْفًا وَ ثَمَانِمِئَةٍ وَ أَرْبَعَةٌ و سِتُّوْنَ طَالِبًا وَ طَالِبَةً، وَ نَجَحَ

مِنهُم ثَمَانِيَةٌ وَ ثَلاثُونَ أَلْفًا وَ خَمْسُمِائَةٍ وَ أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ طالِبًا و طالِبَةً ، و رَسَبَ سِتَّةَ عَشَرَ أَلْفًا و ثَلاثُمِائَةٍ و أَرْبَعُونَ طالِبًا و طالِبَةً.

(٣) يُقَدَّرُ عَدَدُ الْمُهَاجِرِينَ الْأَفْغَانِ الْمُقِيمِينَ فِي بَاكِسْتَانَ بِثَلاثَةِ مَلايِينَ وَ نِصْفِ مِلْيُونِ مُهَاجِرٍ.

(٤) قَامَتْ بَاكِسْتَانُ فِي ١٤ أَغُسْطُسَ سَنَةَ أَلْفٍ وَ تِسْعِمِائَةٍ و سَبْعٍ و أَرْبَعِينَ مِيلادِيَّةٍ .

تمرين ٤٤

١. أَعِدْ كِتَابَةَ العِبَارَاتِ التَّالِيَةِ مَعَ كِتَابَةِ الْأَرْقَامِ بِالْحُرُوفِ وَ مَلْءِ الفَرَاغَاتِ :

(١) تَشْتَمِلُ هذه الخِزَانَةُ على ٦ رُفُوفٍ، و عَلَى الرَّفِّ الأولِ ٢٥ كتابًا ، و على الرفِّ الثَّانِي ٣٦ كتابا، و على الرفِّ الثَّالِثِ ٤٠ كتابا، و على الرفِّ الرَّابِعِ ٤٢ كتابا ، و على الرَّفِّ الخَامِسِ ٣٧ كتابا ، و على الرفِّ السَّادِسِ ٣٢ كتابا . فَمَجْمُوعُ الْكُتُبِ فِي هٰذِهِ الخِزانَةِ .... كتابًا .

(٢) نَدْرُسُ فى المَعْهَدِ ٦ أيَّامٍ ، و نَدْرُسُ ٧ حِصَصٍ يَوْمِيًّا فى ٥ أيامٍ مِنَ السَّبْتِ حَتَّى الْأَرْبعَاءِ ، و نَدْرُسُ يَوْمَ الخَمِيسِ ٤ حِصَصٍ فَقَطْ . فَنَدْرُسُ .... حِصَّةً فِي الأُسْبُوعِ .

(٣) بَاعَتْ مَكْتَبَةٌ فى الأُسْبُوعِ الأولِ ١٨٧٥ كتابًا ، و فى الأُسْبُوعِ الثَّانى ١٥٦٢ كتابا ، و فى الأُسْبُوعِ الثَّالِثِ ٧٢٩ كتابًا. فَبَاعَتْ هذه المَكْتَبَةُ فى الأَسَابِيعِ الثَّلاثَةِ .... كتابًا .

(٤) كَانَ مَعَ أَمْجَد ١٥٢٢ رُوبِيَةً ، وَمَعَ خَالِدٍ ١٠٥٠ روبية لما ذَهَبَا إِلَى السُّوقِ . فَكَانَ مع الاِثْنَيْنِ .... روبيـة . ثم صَرَفَ أَمْجَدُ ٩٥٠ رُوبِيَةً مِمَّا كَانَ مَعَهُ ، وصَرَفَ خَالِدٌ ٨٠٠ رُوبِيَةً .
فَبَقِيَ مَعَ أَمْجَد .... روبية ، وَمَعَ خَالِدٍ .... رُوبِيَةً .

(٥) عَدَدُ سُكَّانِ مَدِينَتِنَا .... ١٠ نَسَمَةٍ وَيُقَدَّرُ عَدَدُ سُكَّانِ مَدِينَةِ كَرَاتشِي بِنَحْوِ .... ١٢ نَسَمَةً ، وَهِيَ أَكْبَرُ مُدُنِ بَاكِسْتَانَ .

(٦) يُقَدَّرُ عَدَدُ سُكَّانِ بَاكِسْتَانَ بِـ .... ١٢٤ نَسَمَةً .

تمرين ٤٥

١. تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الأُرْدِيَّةِ :

(١) قامت جُمْهُورِيَّةُ باكستانَ الإسلاميّة فى ٢٧ رمضانَ سنة ١٣٦٦هـ الموافق ١٤ أغسطس سنة ١٩٤٧م ، وَتَبْلُغُ مِسَاحَتُهَا ٧٩٦.٩٦ (سَبْعمِائَةٍ وَسِتَّةً وتسعِينَ ألفًا و سِتَّةً وتِسْعِينَ) كِيلُومِترًا مُرَبَّعًا ، وعددُ سُكَّانها مئة و اربعون مِلْيُونَ نسمةٍ .

(٢) يُقَدَّرُ عدد سُكَّانِ وِلَايَةِ جامُو وكَشْمِيرَ باثنَيْ عَشَرَ مِلْيُونَ نَسَمَةٍ ، وتبلغ مِسَاحَتُهَا أربعةً وثمانينَ ألفًا وأَرْبَعمِائَةٍ و واحدا وسبعين كِيلُومِترًا مُرَبَّعًا .

(٣) وُلِدَ الامام محمد بن اسماعيل البخاريُّ رحمه الله سنةَ أربعٍ وتسعين ومائةٍ من الهجرة وتُوُفِّيَ سنة ست وخمسين ومائتين من الهجرة . وأتم كتابَه الجَامِعَ الصَّحِيْحَ فى ستَّ عَشْرَةَ سَنَةً. وَيَبْلُغُ عددُ أحاديثِه سبعةً وتسعين وثلاثمائة وسبعةَ آلافِ حَدِيْثٍ، نَقَّحَهَا وَخَرَّجَهَا من سِتِّمائةِ أَلْفِ حَدِيْثٍ .

(٤) تَخرَّجتُ فى الجامعة الاسلامية بالمدينةِ المنوَّرةِ سنةَ ١٣٩١هـ ، و عُدتُ الى باكستانَ سنةَ ١٣٩٢ هـ ، وبدأت عَمَل التدريس فى جامعةِ البَنجابِ بلاهور.

٢. ترجم الى اللغة العربية :

(١) کیا آپ نے اس سال بیت اللہ شریف کا حج کیا ہے؟ ہاں! الحمد للہ میں پرسوں مکہ مکرمہ سے واپس آیا ہوں۔ آپ نے وہاں کتنے دن قیام کیا؟ میں نے مکہ مکرمہ میں ۲۵ دن اور مدینہ منورہ میں ۱۰ دن گذارے۔ میں پندرہ ذوالقعدہ کو گیا تھا اور اکیسویں ذوالحجہ کو لوٹا ہوں۔ اس سال کتنے مسلمانوں نے حج کیا ہے؟ سعودی عرب کے سرکاری اعلان کے مطابق اس سال حاجیوں کی تعداد بارہ لاکھ پینتیس ہزار پانچ سو تھی۔ آپ کا حج کے سفر پر کتنا خرچ ہوا ہے؟ میں نے اکیس ہزار دو سو ستر روپے میں آمد و رفت کا ہوائی جہاز کا ٹکٹ خریدا تھا۔ اس کے علاوہ میں نے رہائش اور بس کے کرایہ اور خورد و نوش پر انیس ہزار سات سو چونسٹھ روپے صرف کئے ہیں۔

(٢) ہمارے مدرسے میں تقریباً پانچ سو طلبہ اور دو سو پچیس طالبات زیر تعلیم ہیں اس امتحان میں ان میں سے چار سو پچھتر طلبہ اور دو سو نو طالبات نے شرکت کی۔ اور ان میں سے چار سو پنتالیس طلبا اور ایک سو نوے طالبات کامیاب ہوئیں۔

(٣) اس نے میٹرک کے امتحان میں آٹھ سو پچاس نمبروں میں سے صرف تین سو چار نمبر حاصل کئے۔ اور وہ دو مضامین ریاضی اور جنرل سائنس میں ناکام ہوا ہے۔ اس لئے وہ ان دونوں مضامین کا امتحان دوبارہ دے گا۔

(٤) ہمارے گاؤں کی آبادی کا اندازہ چار ہزار لگایا جاتا ہے۔

قِسمُ الإِنشَاءِ

مَقالَاتٌ

قِصَصٌ و حِكَايَاتٌ

رَسَائِلُ وَطَلَبَاتٌ

مُلَاحَظَةٌ

تجدون شرح الكلمات الصعبة الواردة في هذا القسم باللغة الاردية في آخِرِ الكتابِ.

الدرسُ الحَادِي والعِشْرُوْنَ

إمَامُ الأنْبِيَاءِ اِبْرَاهِيْمُ

عليه الصلاة والسلام

وُلِدَ ابراهيمُ عليه السلام فى العِرَاقِ . كان أبوه آزَرُ نَجَّارًا يَصْنَعُ الْأَصْنَامَ وَيَبِيْعُهَا للناس ، فيعبدونها . وَلَمَّا كَبِرَ اِبْرَاهِيْمُ أخذ يفكِّر فى هذه الأصنام التى لاتضر و لاتنفع ، و أخذ يفكر فى هذا الكون الواسع بسَمَائِهِ و أَرْضِهِ ، و شَمْسِهِ و قَمَرِهِ . فَلَمْ يُعْجِبْهُ مَا عَكَفَ عَلَيْهِ أَبُوْهُ وَقَوْمُهُ من عِبادَةِ الأصنام ، و اهْتَدٰى بِفِطْرَتِهِ السَّلِيْمَةِ الى مَعْرِفَةِ اللّٰهِ ، و عَرَفَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَخْلُقُ كُلَّ شَيْءٍ و يَهْدِي ، و يُحْيِيْ و يُمِيْتُ ، و هو رَبُّ العَالَمِيْنَ.

فَزَادَهُ اللّٰه هُدًى ، و اخْتَارَهُ لِرِسَالَتِهِ و جَعَلَهُ نَبِيًّا لِيَهْدِيَ قومَه . فبدأ بِوَالِدِهِ يدعوه الى عِبادةِ اللّٰه ، و طلب منه أن يَّتْرُكَ عبادةَ الأَصْنام . و لكنَّ والدَه لم يَسْتَجِبْ لَهُ خَشْيَةَ كَسَادِ صِنَاعَتِهِ. و دعا قومه الى عبادة اللّٰه و مَنَعَهُمْ من عبادة الأصنام. و لكنهم لَمْ يُؤْمِنُوا . و وَاصَلَ ابراهيمُ دَعْوَتَهُمْ و لكنهم لم يَسْتَجِيْبُوا له ، بل تَمَسَّكُوا بِعَقِيْدَةِ آبَائِهِمْ تَقْلِيْدًا لهم من غير بَحْثٍ وَلَانَظَرٍ .

و أراد ابراهيمُ أن يُقِيْمَ الحُجَّةَ عَلىٰ بُطْلَانِ عِبادةِ الأصنام عَمَلِيًّا حَيْثُ لَمْ تُفِدِ الْمُنَاقَشَةُ و لَمْ يُجْدِ الْمَنْطِقُ . فلما جاء عيدُهم تَخَلَّفَ ابراهيم عن مُشَارَكَتِهِم ، فدخل مَعْبَدَهُمْ الذى كان

فيه أصنامهم - دُوْنَ أن يَراهُ أَحَدٌ - فَكَسَرَ الْأَصْنَامَ وَ حَطَّمَهَا جَمِيْعًا الا كَبِيْرَها .و عَلَّقَ الفَأْسَ بِرَقَبَتِهِ .

و لما رجع القومُ رَأَوْا أصنامَهم مُحَطَّمَةً ، فغَضِبوا و سألُوا ابراهيمَ : أَ أَنْتَ فَعَلتَ هٰذا بِآلِهَتِنَا يا اِبْرَاهِيْمُ ؟

فَأَجَابَهُمْ مُسْتَهزِئًا بِهِمْ : بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهم هٰذا فاسْأَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ؟

و هٰكَذَا اتَّبَعَ ابراهيم عليه الصلاة والسلام الأُسْلُوبَ العَمَلِيَّ فى إِعْلانِ التَّوْحِيْدِ و تَحطِيْمِ الأَصْنَامِ ، لِأَنَّ العِبَادَةَ لِلّٰهِ وَحْدَهُ .

و حَارَ الناسُ فى اِجَابَتِهِ و عرفُوا تَدْبِيْرَهُ ، و لٰكِنَّهُمْ أَصَرُّوا عَلٰى بَاطِلِهِمْ وقَالُوا : لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ .

و اعْتَرَفُوا أَنَّ آلِهَتَهم لا تَنْطِقُ ، و لا تدفَعُ عن نَفْسِها الأَذى ، فقال ابراهيم :

"إذا كانتِ الأصْنام لاتَنْطِقُ ، و لا تَدْفَعُ عن نَفْسِها الأذى، فكيف تَملِكُ النَّفعَ و الضَّرَّ لِغَيْرِها ؟ و لِمَاذَا تعبُدُوْنَها" ؟

ولكنهم أَصَرُّوْا عَلَى التَّقْلِيْدِ الْأَعْمٰى لِآبَائِهِمْ ، و تَمَادَوْا فى بَاطِلِهِمْ . و اجْتَمَعُوْا و قَرَّرُوْا أن يُحرِقُوا اِبْرَاهِيمَ . فجَمَعُوْا حَطَبًا كَثِيرًا ، و أَلْقَوْا فِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ ، و أَشْعَلُوا النَّارَ . و لٰكِنَّ اللّٰهَ

حَفِظَهُ مِنَ النارِ ، و قال لها :

«يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَ سَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ » !

فَلَمْ تُؤْذِ النَّارُ إِبْرَاهِيمَ ، وَ خَرَجَ مِنْهَا سَلِيمًا . ثُمَّ هَجَرَ ابراهيمُ عليه الصلاة و السلام بَلَدَهُ ، و سَافَرَ إِلَى بِلَادِ الشَّامِ ، و اسْتَقَرَّ فِي فِلَسْطِينَ وَ مَعَهُ زَوْجَتُهُ سَارَةُ .

تمرين ٤٦

١. أَيْنَ وُلِدَ ابراهيمُ ؟ و ماذا كانَ دِينُ أَبِيهِ و قومِهِ ؟
٢. كيف اهْتَدَى ابراهيمُ إلى مَعرِفَةِ اللّهِ ؟
٣. إلَامَ دَعَا أباه و قومه ؟
٤. هل اسْتَجَابُوا له ؟
٥. لماذا حَطَّمَ الأصنام ؟ و كيف ؟
٦. ماذا قال له قومه ؟ و بِمَ رَدَّ عليهم ؟
٧. ماذا أرادُوا به ؟ و كيف نصره اللّه ؟

الدرسُ الثَّانِي والعِشْرُوْنَ

صِفَاتُ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عليه و سَلَّم

صِفَاتُهُ الخِلْقِيَّةُ

كانَ محمدٌ صلى الله عليه وسلم جَمِيلَ الصُّورَةِ ، كامِلَ الخِلْقَةِ ، نَيِّرَ العَقْلِ ، صَحِيحَ الفَهْمِ ، سَلِيمَ الحَوَاسِّ ، مُرْهَفَ الإِحْسَاسِ ، مَتِيْنَ البِنْيَةِ ، سَلِيمَ الأعْضَاءِ ، مُشْرِقَ البَيَانِ ، فَصِيحَ اللِّسَانِ ، شَرِيْفًا فِي نَسَبِهِ ، عزيزًا في قومِهِ ، وَجِيْهًا فى الدُّنْيا و الآخرةِ . و كان صلى الله عليه وسلم نَظِيفًا إذا مَرَّ من طَرِيْقٍ أو حَلَّ فِيْ مَكانٍ ثم رَحَلَ عنه عُرِفَ ذٰلِكَ من أَثَرِ الطِّيْبِ الذي يَفُوحُ مِنْهُ ، فَيُعَطِّرُ الأَجْوَاءَ .

صِفَاتُهُ الخُلُقِيَّةُ

و كان صلى الله عليه وسلم قَلِيلَ النَّوْمِ قليلَ الطَّعَامِ ، قليلَ الكلام ، و كان مُرَبِّيًا و مُهَذِّبًا و عالِمًا و حَكِيمًا . و كان سَمْحًا فى مُعَامَلَتِهِ لطيفًا فى مُعَاشَرَتِهِ ، يَأْلَفُ و يُؤْلَفُ ، يَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ . و يُؤْنِسُ جُلَسَاءَهُ ، يَعُوْدُ المَرِيْضَ و يُكْرِمُ الفَقِيْرَ و المِسْكِيْنَ ، يَقْبَلُ الهَدِيَّةَ و يُكَافِئُ صَاحِبَهَا . يَمْزَحُ فى ظَرْفٍ و أدبٍ ، و لا يَقُوْلُ إلا صِدْقًا .

و كانَ صلى الله عليه وسلم عَادِلًا مُسْتَقِيْمًا ، اِشْتَهَرَ

بالصّدقِ و الأمانَةِ قبلَ الإسلامِ و بعدَه . و كان معروفًا بِالنّجْدةِ و الشّجاعَةِ ، وَاسِعَ الصّدْرِ حَلِيمًا ، حُلْوَ الحدِيثِ ، لَيّنَ الجانِبِ ، دَائِمَ البِشْرِ ، لَيْسَ فَحّاشًا ، و لا سَبّابًا و لا صَخّابًا و لا مَدّاحًا و لا متكبّرًا و لا عَيّابًا .

و كان صلى الله عليه و سلم جَوادًا كَرِيمًا صَبُورًا شَكُورًا ، عَفُوًّا عَطُوفًا ، فَطِنًا ذَكِيًّا ، صَائِبَ الرّأْيِ نَافِذَ الْبَصِيرَةِ ، صَادِقَ الظّنّ حسَنَ التّدْبِيرِ ، قَوِيَّ التّفْكِيرِ بَعِيدَ النّظَرِ فِي عَوَاقِبِ الأمُورِ .

و كان صلى الله عليه وسلم صَابِرًا على الْمَكَارِهِ ، ثَابِتًا عَلَى الشّدَائِدِ ، عَفُوًّا عِنْدَ الْمَقْدِرَةِ .

زُهْدُهُ

و كان صلى الله عليه وسلم عَابِدًا زاهدًا ، يُكْثِرُ من الصّلَاةِ و يَخْشَعُ فيها . يقومُ اللّيْلَ و يَصُوْمُ كَثِيرًا . و أُحِلّتْ لَهُ الغَنَائِمُ و جُمِعَتْ لَهُ الزّكَوَاتُ، فما اسْتَأْثَرَ لِنفسِهِ بِشَيْءٍ من ذلكَ . فكان ينامُ على الحَصِيرِ و يَلْبَسُ الخَشِنَ . و اخْتَارَ أن يكُونَ عَبْدًا نَبِيًّا ، فهو عبدُ اللهِ و رَسُولُهُ .

تَوَاضُعُهُ

و كان صلى الله عليه و سلم مُتَوَاضِعًا لا يَرْضَى أن يقومَ لَهُ النّاسُ ، أو يُقَبِّلُوا يَدَه كما يَفعَلُ الأعَاجِمُ ، و يَجْلِسُ بَيْنَ أَصْحابِه حَيْثُ يَنْتَهِي بِهِ الْمَجْلِسُ ، و لايَتَمَيّزُ عَلَى أحَدٍ مِنهُمْ

بِشَيْءٍ . و يَكْرَهُ أن يُطْرُوهُ كما فعلَ أصحابُ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عليه السلامُ، و عندما فَتَحَ مَكَّةَ دخلها مُطَأْطِئًا رَأْسَهُ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ تعالى . و لم يفعلْ فى البلادِ المفتوحةِ كما يفعلُ الفَاتِحُونَ أو المُسْتَعْمِرُونَ .

لقد سُئِلَتِ السَّيِّدَةُ عَائِشَةُ رضى الله تعالى عَنْهَا عن أَخْلَاقِهِ ، فقالت : كان خُلُقُهُ القُرْآنُ . و قال صلى الله عليه وسلم لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا: « إنما بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ » .

وَ خَاطَبَهُ رَبُّهُ عز وجل قَائِلًا : « وَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ » .

صلى الله على مُحَمَّدٍ . مَا أَعْظَمَهُ نَبِيًّا و قائدًا و هاديًا و مربيًا ! صلى الله عليه و سلم ، و على آله و أَزْوَاجِهِ و أَصْحَابِهِ، و الذين حَمَلُوا رَايَتَهُ و اتَّبَعُوا رِسَالَتَهُ ، و جَاهَدُوا فى سبيلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ .

تمرين ۴۷

١. اذكر ما تَعْرِفُه من صِفَاتِ النبى صلى الله عليه وسلم الحِسِّيَّةِ .

٢. اذكر ما تعرفه عن تَوَاضُعِ النبي صلى الله عليه وسلم .

٣. اذكر ما تعرفه عن شَجَاعَةِ النبي صلى الله عليه وسلم و زُهْدِهِ .

٤. بِمَ وَصَفَتِ السَّيِّدَةُ عائشةُ رسولَ اللّٰهِ ؟ و بم خَاطَبَهُ اللّٰهُ عز و جل مُمْتَدِحًا أَخْلَاقَهُ ؟

(من كتاب التربية الاسلامية للصف السادس الابتدائى لوزارة التربية و التعليم بدولة قطر)

الدرسُ الثَّالِثُ والعِشْرُونَ

العَمَلُ شَرَفٌ و سَعَادَةٌ

جاء رجل من الأنصار إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم و طلب منه صَدَقَةً . فقال له الرسول صلى الله عليه وسلم : أما فى بَيْتِكَ شَئٌ ؟ فقال الأنصاريُّ : فى بيتى حِلْسٌ (غِطَاءٌ) نَلْتَحِفُ بِهِ ، و قَعْبٌ نَشْرَبُ فيه . فقال الرسول صلى الله عليه وسلم: اِئْتِنِيْ بِهِمَا. فجاءه بهما . فقال الرسول صلى الله عليه وسلم : من يَشْتَرِى هٰذَيْنِ ؟ فقال رجل : أنا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ . فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من يَزِيْدُ ؟ و كَرَّرَ ذٰلِكَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ. فقال رجل : أنا آخذهما بِدِرْهَمَيْنِ فباعَهُما إياه . ثم أَعْطٰى رسول الله صلى الله عليه وسلم الأنصارىَّ الدرهَمَيْنِ و قال له : اِشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا لِأَهْلِكَ ، وَ بِالآخِرِ قَدُوْمًا وائْتِنِى بِهِ.

فأَتاه بِقَدُوْمٍ فَشَدَّ فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم عَمُوْدًا بِيَدِهٖ ثم قال :

اذهَب فاحْتَطِبْ و بِع و لا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عشر يومًا

فَنَفَّذَ الرجل وَصِيَّةَ النبى صلى الله عليه وسلم و جاءه بعد خَمْسَةَ عَشَرَ يوما و عليه أَثَرُ النِّعْمَةِ . فقال صلى الله عليه وسلم:

"هذا خيرٌ مِنْ أَنْ تَجِيْءَ المَسْأَلَةُ عَلَامَةً فى وَجْهِكَ

يومَ القيامةِ".

بِهٰذَا الأُسْلُوْبِ كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يُعَلِّمُ المسلمِيْنَ :

- أنِ السُّؤَالَ ذُلٌّ و عَارٌ لا يَلِيْقُ بِمُسْلِمٍ . و الإسلام لا يَقْبلُ من المُسْلِمِ الكَسَلَ ، و يُحَرِّمُ عَلَيْهِ السُّؤَالَ مَا دَامَ قَادِرًا عَلَى العَمَلِ .
- و العَمَلُ شَرَفٌ و عِبَادَةٌ مهمَا كان بَسِيْطًا و حَقِيْرًا .
- و العُمَّالُ محبوبون ، لأنهم يُؤَدُّوْنَ خِدْمَةً لِأَنفُسِهِم و لِمُجْتَمَعِهِمْ .
- و المُتَسَوِّلُوْنَ مَذْمُوْمُوْنَ ، لِأَنَّهُمْ يحصُلُونَ على قُوْتِهِمْ بِدُوْنِ عَمَلٍ شَرِيْفٍ.

تمرين ٤٨

١. لماذا لم يُعْطِ رسول الله صلى الله عليه وسلم الأنصاريَّ صَدَقَةً ؟
٢. بِكَمْ دِرْهَمٍ بَاعَ رسول الله صلى الله عليه وسلم مَتَاعَ الأنصاريِّ ؟
٣. بماذا أَرْشَدَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم الأَنْصَارِيَّ ؟
٥. و ماذا فَعَلَ الأنصاريُّ ؟ و ماذا كانَتْ نَتِيْجَةُ طَاعَةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسَلَّمَ ؟
٦. لماذا كان العُمَّالُ محبُوْبِين ؟ و المُتَسَوِّلُون مَذْمُوْمِيْنَ ؟

(التربية الاسلامية للصف السادس الابتدائي- قطر)

الدرس الرابعُ والعِشْرُونَ

إِحْتِرَامُ الْكَبِيرِ

كان صَالِحٌ يَلْعَبُ الكُرَةَ مع أصْدِقَائِهِ ، فرأى شيخا مُقْبِلًا ، يحمل في إحْدى يَدَيْهِ سَلَّةً و في الأخرى كِيسًا صغيرا . و كان يبدو عليه التَّعَبُ و العَنَاءُ . فاستَأْذَنَ صالح رِفَاقَهُ ، و أَسْرَعَ إلى الرجل فحيَّاه ، و قال :

دَعْنِي أحمِلُ لَكَ هٰذِهِ السَّلَّةَ ، يَا عَمِّ .

و أخَذَ السَّلَّةَ مِنْهُ . و سَارَ إلى جَانِبِهِ يُبَادِلُهُ الحَدِيثَ .

قال الشيخ : ما اسْمُكَ يَا بُنَيَّ ؟

– اسمي صالح .

– وَفَّقَكَ اللهُ، و جَعَلَكَ من الصالِحِينَ. قُل لي يا صالحُ : لماذا تَرَكْتَ اللَّعِبَ و أتيْتَ لِمُسَاعَدَتِي ؟

– إنَّهُ وَاجِبِي يَا عَمِّ ، فأنت شيخٌ كبيرٌ ، و أنا طِفْلٌ صغير. و قد أوْصَانِي أبي أن أُسَاعِدَ الكِبارَ وَ أحْتَرِمَهُم . فقد ذهبتُ يوما مع أبي إلى السوق ، فركبْنَا سَيَّارَةً عَامَّةً لِنَقْلِ الرُّكَّابِ ، ولم نجد مكانًا نجلِس فيه ، فَوَقَفْنَا . و إذا بِشَابٍّ يَنْهَضُ مِن مَكانِهِ ، و يَتَخَلَّى عَنْهُ لِوَالِدِي . فَشَكَرَهُ أَبِي و جَلَسَ ، وَوَقَفْتُ أنا أَمَامَهُ . فلمَّا نزلنا سَأَلْتُ وَالِدِي : هل يَعْرِفُكَ هذا الشابُّ الذي أجْلَسَكَ مَكَانَهُ يا أبي ؟ قال : لا . فقُلْتُ : و لِمَاذا

نَهَضَ وَ أَجْلَسَكَ ؟ قال : رآنى أَكْبَرَ مِنْهُ سِنًّا ، و هُوَ لَا شَكَّ شَابٌّ مُهَذَّبٌ ، يعرف قَدْرَ الكَبِيرِ ، و يَحْتَرِمُهُ و يُجِلُّهُ . و الدِّينُ الحنيفُ يا بُنَيَّ أَوْصَانَا أَنْ نَحْتَرِمَ الكبيرَ ، و نُسَاعِدَهُ .

قَالَ الشَّيْخُ : بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا صَالِحُ ، وَ جَزٰى أَبَاكَ خَيْرًا . حَقًّا إِنكَ طِفلٌ مهذَّب . و الآنَ وَ قَدْ وَصَلْنَا الدَّارَ ، سَآخُذُ السَّلَّةَ مِنْكَ ، فَعُدْ إِلَى رِفَاقِكَ . وَفَّقَكَ اللّٰهُ و رَعَاكَ .

تمرين ٤٩

١. ماذا كان يَحمِلِ الشَّيْخُ ؟

٢. أينْ كانَ صَالِح ؟

٣. لِمَاذَا تَرَكَ اللَّعِبَ ، و تَوَجَّهَ إلى الشَّيْخ ؟

٤. من عَلَّمَ صالحا احترام الكبيرِ ؟

٥. عَلَامَ يَدُلُّ تَصَرُّفُ صَالِح ؟

٦. أَيَسُرُّكَ أن يُظْهِرَ رِفَاقُكَ الاحترام لِوَالِدِكَ ؟ و لماذا ؟

٧. كَيْفَ تَتَصَرَّفُ :

إذا كنتَ جَالِسًا فى مَكانٍ مُزْدَحِمٍ ، و رأيتَ شَيْخًا واقِفًا ؟

إذا شَاهَدْتَ عَجُوزًا يَحمِلُ حِمْلًا ثَقِيلًا ؟

إذا اسْتَعَانَ بِكَ شَيْخٌ على رُكُوبِ سَيَّارَةٍ ، أو عُبُورِ طَرِيقٍ ؟

٨. أَ يَقْتَصِرُ احتِرَامُنَا على الشُّيُوخِ فَقَطْ ؟ أَمْ يَشْمَلُ كُلَّ مَنْ هُمْ أَكْبَرُ مِنَّا سِنًّا ؟

٩. أَ تُطِيعُ مُدَرِّسَكَ وَ تُجِلُّهُ ؟

(من دليل التربية الاسلامية للصف الأول الابتدائى لوزارة التربية ـ دولة الكويت)

الدرسُ الخامسُ والعشرونَ

لِمَاذَا نَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ ؟

أنا أُحِبُّ اللّغَةَ العربية كثِيرًا ، وأتعلمها بِشوقٍ و اجْتِهادٍ ، وذلك لأنها لُغةُ كتابِ الله - القرآنِ الكريمِ - الذى أنزله الله سبحانه و تعالى على نبيِّنا محمّد صلى الله عليه وسلم، و جعله هدًى و نورا لنا لنأخذ منه عَقِيدَةَ الاسلام الصَّحِيحَةَ ، و نعرفَ ربنا، و نَعرِفَ أوَامِرَهُ و نَوَاهِيَهُ ، و نعرفَ الحلال و الحَرام. و هى لغةُ نبيّنا محمّد صلى الله عليه وسلم الذى بعثه الله نذيرا و بشيرا و هاديًا للخلقِ كُلِّهم. لأنه كان وُلِدَ فى مكّة بِقَبِيلَةِ قُرَيْشٍ، و هِيَ أشْرَفُ قبَائِلِ العَرَبِ ، فِى أرْضِ الحِجَازِ مِنْ بِلَادِ العَرَبِ .

و اللغة العربية كذلك لغةُ أصْحَابِ النبى صلى الله عليه وسلم الذين نحبُّهم . لأنهم آمَنُوا به و نصروه و صَحِبُوهُ و تَعَلَّمُوا منه عقيدة الاسلام و آدابَه و أحكامَه ، و اتَّبَعُوا سُنَّتَه و اقْتَدَوْا بِسِيْرَتِهِ ، ثم حَمَلُوا دَعْوَةَ الإسْلَامِ إلى أنحَاءِ العَالَمِ حتى وَصَلَتْ إلَيْنَا ، و فَتَحُوا بِلادًا كثِيرَةً ، و أخْرَجُوا أهلَها من ظُلُماتِ الشِّركِ و الكُفْرِ و الجَهْلِ الى نور الهُدٰى و الإيمان و التَّوْحِيدِ و العَدْلِ . فهم أُسْوَتُنا و قَادَتُنا نحبُّهم ، و لا نَنْسَى فَضْلَهم .

و اللغة العربية كذلك لُغَةُ تَارِيخِ الإسْلَامِ و المُسْلِمِيْنَ . بِها دَوَّنَ أسلافُنَا العِظَامُ من العلماء و المُفَسِّرِيْنَ و المُحَدِّثِينَ والفُقَهَاءِ و اللُّغَوِيِّيْنَ و الأدَبَاءِ و الشُّعَرَاءِ عُلُومَهُمْ و أفكارَهم و

آدابَهم و فُتُوحَاتِهِم و أَمْجَادَهم . فهم فَسَّرُوا القرآن الكريم ، و شَرَحُوا حديثَ النبي صلى الله عليه وسلم ، و جَمَعُوا و رَتَّبُوا الفِقْهَ الاسلامِيَّ ، و حَفِظُوا تُرَاثَ الإسْلَامِ بهذه اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ .

و اللغة العربية كذلك لغةُ دينِنا و عبادتنا ، بها نتلو القرآنَ الكريمَ ، و بهَا الأذانُ و الصلاةُ ، الأَدْعِيَةُ و الأَذْكارُ التى يَتَعَلَّمُهَا كُلُّ مُسْلِمٍ - مُتَعَلِّمًا كَانَ أَمْ أُمِّيًّا - و بها يُلْقِى العُلَمَاءُ خُطَبَ الجُمُعَةِ و العِيْدين .

فاللغة العربية مِفْتاحُ القرآنِ و الحديثِ ، و مِفْتَاحُ العُلومِ الشَّرْعِيَّةِ و الآدابِ العَرَبِيَّةِ و التاريخِ الإسْلَامِيِّ ، و وسيلةٌ لِمَعْرِفَةِ عقيدةِ الاسلام و شَرِيْعَتِه . فاذا لم يتعلّمْها الانسان لا يَفْهَمُ معنى القرآن الكريم و لا يعرف هذه العلومَ كُلَّها ، فيُحْرَمُ خَيْرًا كثِيرًا .

و كذلكَ المسلمُ الذى لا يَدْرُسُ اللغةَ العَرَبِيَّةَ لا يعلم مَعْنَى القرآنِ الكريمِ و لا يعرف مَعْنَى الحدِيْثِ ، لا يعرف مَعْنَى الأذكارِ و الأدْعِيَةِ التى يَدْعُو بِهَا رَبَّهُ و يُنَاجِيهِ ، فَلَا يَنْعَمُ بِذَوْقِ الإيمانِ الصَّحِيْحِ و لا يَجِدُ حَلَاوَةَ تِلَاوَةِ القُرْآنِ و الدُّعَاءِ .

و المسلمُ الذى لا يتعلم اللغةَ العربيةَ لايعرِف عقيدة الاسلام - عقيدة التوحيد التى هى مَدَارُ النَّجَاةِ فى الآخِرَةِ - معرفَةً صَحِيْحَةً وفَيَبْقَى فهمُ العقيدةِ رَغْمَ حُبِّهِ لِدِيْنِ الْإِسْلَامِ ، فَيَبْقَى على الشركِ و الجَهلِ ، و يَعْمَلُ الرُّسُومَ الشِّرْكِيَّةَ و البِدَعَ .

و يَحْسَبُهَا عبادةً و دِيْنًا . و هذا ما نُشَاهِدُهُ فى بَلَدِنَا ، لأن أكْثَرَ الناس غَارِقُون فى الجَهْلِ و الشِّرْكِ و الخُرافَاتِ التى يَظُنُّونَهَا حقائِقَ .

و اللغة العربية واسعةٌ و غَنِيَّة ، تُوجَدُ بها ثَرْوَةٌ لُغَوِيَّةٌ أدبِيَّةٌ و فِكريَّة عَظِيْمَةٌ . و هي لغة جميلة و عَذْبَةٌ . و هي لغة سَهْلَةٌ يتعلمها الإنسان بِسُهُوْلَةٍ ، و فى مُدَّةٍ قَصِيْرَةٍ . و هي ليست صَعْبَةً أو مُعَقَّدَةً كَمَا يَظُنُّ بَعْضُ النَّاسِ الذين لا يعرِفُوْنَهَا أو لايَجْتَهِدُوْنَ فى دِرَاسَتِهَا.

فاللغة العربية ليست لُغَةَ مِائَةٍ و خَمْسِيْنَ مِلْيُوْنِ مُسْلِم عَرَبِيٍّ يَنْطِقُوْنَ بِهَا فى البِلاد العَرَبِيَّةِ الإسْلَامِيَّةِ ، فَحَسْبُ ، و لكنها لغةُ جميع المُسْلِمين - العَرب و غَيْرِ العَرَبِ - فى مَشَارِقِ الْأَرْضِ و مَغَارِبِهَا ، و يَزِيْدُ عَدَدُهم عَلىٰ أَلْفِ مِلْيُوْنِ نَسَمَةٍ . فهم كلهم يحبُّونها ، و يرغبون فى دِرَاسَتِها ، و يعبدون بها ربهم .

فيجب على كل مسلم أن يتعلم اللغة العربية بجُهْدٍ و صَبْر حتى يُتْقِنَهَا ، و يَسْتَطِيْعَ دِرَاسَةَ القرآنِ الكريم و الحديثِ و العلومِ مِنْ مَصَادِرِها ، و يَفْهَمَ عقيدتَه و يعرفَ أُمَّتَه ، و يعلم تاريخَه و أسلافَه .

تمرين ٥:

١. لماذا تحبُّ اللغة العربية ؟
٢. لماذا تتعلَّم اللغة العربية ؟
٣. كيف نشر الصحابةُ و أتباعُهم دين الاسلام فى أنحَاء العالَم؟ لماذا نحبُّهم؟
٤. من هم أسلافُنا ؟ و بأيِّ لُغَةٍ دَوَّنُوا تَارِيْخَهُمْ ؟
٥. " اللغةُ العربية مِفْتَاح القرآنِ و السنةِ و العلومِ " اشرَحْ هذا القولَ .
٦. كيف يُحْرَمُ الجَاهِلُ ذَوْقَ الايمانِ الصَّحِيْحِ ؟
٧. كيف يَبْقَى الجَاهِلُ غَارِقًا فى الشِّركِ و الخُرَافَاتِ ؟
٨. هل اللغة العربية صَعْبَةٌ ؟
٩. اكتب مقالا فى صفحتين على عنوان " لماذا أتعلَّم اللغة العربية ؟ "

الدرسُ السّادِسُ والعِشْرُونَ

محمّد اِقبال

شَاعِرُ بَاكِستانَ و فَيلَسُوفُ الاِسْلامِ

وُلِدَ محمّد اقبال فى مدينة سَيالكوتَ باِقْليم البَنْجَابِ فى باكستانَ سنة ١٨٧٧م فى أسْرَة عُرِفَتْ بالدينِ و الصَّلاح . و كانت انتقلَتْ من مَوْطِنِها الاَصْلِيّ كَشْمِيْرَ الى البَنْجابِ حيث اسْتَقَرَّتْ و عَاشَتْ آمِنَة مُطْمَئِنة . و كانت هذه الأسرة فى الماضى بَرْهَمِيَّةً وَثَنِيَّةً ، و أسلم جدها الاعلى قبل مِائَتَىْ سَنَةٍ تقريبا .

كان والد محمد اقبال - و اسْمه نورمحمد - يُعْنَى بِتَرْبِيَتِه عِنَايَةً خاصَّةً . فنَشَأَ مُحبًّا للعِلم و الصَّلاح . و أكمل تَعليمَه الاِعْدَادِيّ فى مدرسةٍ اِنْجِلِيزِيَّةٍ فى بَلَدِه ، ثم التحق بِكُلِّيَّةٍ ثَانَوِيَّةٍ فى ذلك البلد ، و اكمل فيها تعليمه الثانوى . و فيها تعرَّف على مدرِّسِه الشيخ الفاضل الصالح السيد مير حسن الذى كان يدرِّس اللُّغتَيْن العَرَبِيةَ و الفارسيَّةَ . فَأعْجِبَ بِذَكَاءِ محمد اقبال و مَوَاهِبِهِ و صلاحِه . فدَرَّسه العربية و الفارسيةَ ، و غَرَسَ فيه حبَّ العلم و الأدَبِ . و هنا بدأ محمد اقبال يقولُ الشِّعرَ ، و يُنْشِد قَصَائِدَه بين الحِيْنِ و الحِيْنِ فى نَدْوَةٍ شِعْرِيَّةٍ .

ثم سافر الى لاهور عَاصِمَةِ البَنْجابِ و التحق بِالكُلِّيَّةِ الحكُومِيَّةِ ، و نال شَهَادَةَ اللِّيسَانسِ فى الفلسَفَةِ و الأدَبِ ، ثم

نال الماجستير في الفلسفة بدرجة ممتازة . و كان دائما يتفوّق على أقرانه في جميع مراحل التعليم ، و ينال الجوائز و الأوسمة. و في هذه المدة تعرّف على أعلام الفكر و الأدب منهم الأستاذ الانجليزى المعروف سير تامس أرنولد ، و أخذ عنهم و اشتهر بنبوغه و ذوقه الأدبى، وبدأت تتفتّح مواهبه الشعرية و الفكرية، و طار صيته في البلاد. بعد ما تخرّج عيّن مدرّسا للتاريخ و الفلسفة في الكلّية الشرقيّة في لاهور ، ثم عين مدرّسا للّغة الانجليزية و الفلسفة في الكلّية الحكومية التي كان تخرّج منها .

و كان يشتاق الى مزيد من الدّراسة و المعارف . فسافر سنة ١٩٠٥م الى لندن حيث التحق بجامعة كيمبردج ، و نال شهادةً عاليةً في الفلسفة و الاقتصاد . و ألقى خلال اقامته في لندن محاضرات اسلامية أكسبته الشّهرة و القبول ، و كذلك تولّى تدريس الأدب العربيّ في جامعة لندن مدة غياب أستاذه سير تامس أرنولد . ثم سافر الى ألمانيا و أخذ درجة الدّكتوراة في الفلسفة من جامعة ميونخ . ثم عاد الى لندن حيث تخصّص في الحقوق و الاقتصاد و السّياسة. ثم رجع الى الهند سنة ١٩٠٨م .

في أوربّا درس محمد اقبال آداب الغرب و ثقافاته و فلسفاته بعناية و بلا تعصّب ، و تجوّل و شاهد المجتمع الغربيّ عن الطبيعة ، و اطّلع على حضارته و مفكّريه و شعرائه و كذلك قرأ ما كتبه المستشرقون عن الإسلام و

المسلمين . فزاده ذلك شوقا الى معرفة أُصُوْلِ شريعة الاسلام من مَصَادِرِهِ الأَصْلِيَّةِ من القران الكريم و كتب التفسير و الحديث النبويّ و الفقه و التصوُّف وعلم الكلام . فلم تُعجِبْهُ تأْوِيْلاتُ المُتَكَلِّمِيْنَ و أقْوَالُهم فى التَّفْسِيرِ و العقيدةِ ، بل رَآها صَارتْ حِجَاباً دُوْنَ فَهْمِ حَقَائِقِ القران الكريم ، و حَالَتْ بَيْنَ المُسْلِمِين و بَيْنَ عقيدةِ الإسلام - عقيدة التوحيد الصَّحِيحَةِ - بَيْضَاءَ صَافِيَةٍ نَقِيَّةٍ ، و كذلك رأى الصُّوفِيَّةَ قاصِرِيْنَ عن فَهْمِ عقيدةِ الاِسْلام . و فى الفقه لَمْ يُعْجِبْهُ تقليدُ الفُقَهَاءِ و اتِّكَالُهُمْ على كُتُب المُتَأَخِّرِين و ابتِعَادُهُمْ عن مَصَادِرِ الشَّرِيْعَةِ الأَصْلِيَّة و عن الاجتهاد الذى هو من أَهَمِّ مُمَيِّزَاتِهَا . فعَكَفَ على دِرَاسَةِ القُرانِ الكريمِ و تَدَبُّرِ آياتِهِ .

و عَادَ الى الهِنْدِ سنة ١٩٠٨م . وَلَمَّا مَرَّ فى أَثْنَاءِ عَوْدَتِهِ بالبَاخِرَةِ بِصِقِلِّيَةَ ، قال قصيدته التى مطلعها :

" اِبْكِ أيها الرجل دَمًا لا دَمْعًا ، فهذا مَدْفَنُ الحَضَارَةِ الحِجَازِيَّةِ "

واتَّخَذَ المُحَامَاةَ مِهْنَةً لِكَسْبِ العَيْشِ ، و كذلك شَارَكَ فى السِّيَاسَةِ الوَطَنِيَّةِ و انْتُخِبَ عُضْوًا فى مَجْلِسِ التَّشْرِيعِ الإقْلِيمِيِّ لِلبنْجَابِ . و لكنه لم يَشْغَلْ نَفْسَه بالأَحْدَاثِ اليَوْمِيَّةِ ، بل كان يَقْضِي اكثرَ أوقاتِهِ فى تأليف الشِّعر و المُؤَلَّفَاتِ القَيِّمَةِ التى كلها تَحُضّ و تَفِيْضُ بِالحِكَمِ و المَوْعِظَةِ لأبناءِ وَطَنِهِ و لِلأُمَّةِ

المُسْلِمَة و لِلشَّرْقِ و الإنْسَانِيَّةِ كُلِّهَا . وَ قَضَى حَيَاتَهُ يُجَارِيْ الأَحْدَاثَ الاسلاميَّةَ و العربيَّةَ و يُرْشِدِ المسلِمِيْنَ حَتَّى تُوُفِّيَ قُبَيْل أَن تَطْلُعَ شَمْسُ ٢١ ابريل ١٩٣٨م ، و دُفِنَ فِي لاهورَ .

و لَمَّا رَأَسَ الاِجْتِمَاعَ السَّنَوِيَّ لِحِزْبِ الرابِطَةِ الاسْلَامِيَّةِ الذى عُقِدَ سَنَةَ ١٩٣٠م فى مدينة الله آبادَ ، عَرَضَ فى خِطَابِه أَوَّلَ مرة فِكْرَةَ إِنْشَاءِ دَوْلَةِ بَاكِسْتَانَ لِمُسْلِمِي الهِنْدِ لِتَتَخَلَّصَ الفِئَتَانِ: المُسْلِمُوْنَ و الهِنْدُوْسُ من التوتُّرِ الدَّائِمِ و الاضْطِرَابَاتِ الطَّائِفِيَّةِ بينَهُمَا ، و تَعِيْشَا فِي جَوٍّ من التَعَايُشِ السِّلْمِيِّ و حُسْنِ الجِوَارِ. و رأى كثير من الناس هذه الفكرةَ آنذاكَ حُلْمَ شَاعِرٍ تَخَيَّلَهُ و تَغَنَّى بِهِ ، وَضَحِكُوْا و سَخِرُوْا مِنْهُ لكنَّه كَانَ مؤمِنًا قَوِيَّ الإيمانِ بالله ، فَحَقَّقَ أُمْنِيَّتَهُ ، و قَامَتْ دَوْلَةُ باكستانَ العظِيْمَةُ فى ٢٧ رمضان سَنَةَ ١٣٦٦هـ المُوَافِقِ ١٤ اَغُسْطُسْ سَنَةَ ١٩٤٧م .

تمرين ٥١

١. أين و متى وُلِدَ محمد اقبال ؟ اذكر نَشْأَتَه العِلْمِيَّةَ .

٢. ماذا استَفَادَ اِقبال من إِقَامَتِهِ فى أُوْرُوْبَّا ؟

٣. لماذا اشتاق الى دِرَاسَةِ شَرِيعة الاسلام من مَصَادِرِهَا الأَصْلِيَّةِ ؟ و ماذا كَانَتِ النَّتِيجَةُ ؟

٤. و لماذا و اين قَدَّمَ فِكْرَةَ إِنْشَاءِ دَوْلَةٍ مُنْفَصِلَةٍ لِمُسْلِمِي الهِنْدِ؟

الدرسُ السَّابعُ والعِشْرُونَ

حَضَرَ الصَّادِقُ الأَمِينُ

كان الناس فى مكةَ قبل الإسلام يتحدَّثون جميعا عن فَتًى طَيِّبِ الخُلُق ، لم يَروا مِثْلَه بين الفتْيان . فهو صادق فى كلامه لا يكذِب أبدًا ، و هو أمين فى تعامُلِه مَعَ النَّاسِ . و لِذلِكَ سَمَّوْهُ « الصَّادقَ الأَمِيْنَ » .

وَ قَدْ حَدَثَ مَرَّةً ، أن كان أهلُ مَكَّةَ يُجَدِّدُوْنَ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ ، فلمَّا أَتَمُّوا البِنَاءَ ، أرادوا أن يَضَعُوا الحَجَرَ الأَسْوَدَ فى مَكَانِه من الكَعْبَةِ . فاختَلَفُوا و كادوا يَتَقَاتَلون لولا أن رَأَوا محمدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قادِمًا ، فَقَالُوا :

لِنَنْتَظِرْ حتى يَحْكُمَ بَيْنَنَا الصَّادِقُ الأَمِيْنُ.

فلما حَضَرَ عليه الصلاة و السلام و قَصُّوا عليه القِصَّةَ ،

قال لهم :

لا تَخْتَلِفُوا ، فأنتم جَمِيْعًا سَتَرْفَعُوْنَ الحَجَرَ الأَسْوَدَ

و خَلَعَ رِدَاءَهُ و وَضَعَ فِيْهِ الحَجَرَ ، ثم قَالَ لَهُمْ :

لِيُمْسِكْ كُلُّ زَعِيْمٍ بِطَرَفِ الرِّدَاءِ ، وَ يَرْفَعُهُ .

فَنَفَّذُوا كَلامَهُ ، و اشتركوا جَمِيْعًا فى رَفْعِ الحَجَرِ الأَسْوَدِ ، فلَمَّا وصلوا إلى مَكَانِهِ من الكعبة ، وضعه الرسول عليه الصلاة و السلام فى مَوْضِعِهِ . و خَرَجَ الزُّعَمَاءُ جميعًا راضِين ، بِفَضْلِ

الفَتَى الصَّادِقِ الأمينِ : مُحَمَّدِ بن عبدِ اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم.

تمرين ٥٢

١. عمن كان يتحدَّثُ الناس فى مكة قبل الإسلام ؟

٢ . لم سمَّوه الصادقَ الأمينَ ؟

٣. فِيمَ اخْتَلَفَ أهلُ مكَّةَ؟

٤ . ماذا قالوا بَعْدَ أن رأوا الرَّسُوْلَ عليه الصلاة و السلام قَادِمًا ؟

٥. كَيْفَ أَنْهى الرسول عليه الصلاة و السلام النِّزَاعَ بَيْنَهُمْ ؟

الدرسُ الثّامِنُ والعِشرُونَ

عُمَرُ بنُ عَبْدِ العَزِيزِ و الغُلَامُ

لَمّا تولّى عمرُ بنُ عبد العزيز رضى الله عنه الخِلَافَةَ دخل عليه وفد من أهل الحِجَازِ لِتَهْنِئَتِهِ بِالخِلَافَةِ . فَتَقَدَّمَ غُلَامٌ لَمْ يَتَجَاوَزْ سِنُّهُ إِحْدٰى عَشْرَةَ سَنَةً ، لِيَتَكَلَّمَ نائبًا عن قومه . فَمَنَعَهُ عمر من الكلامِ لِصِغَرِ سِنِّهِ ، و قال له :

اِرْجِعْ ، ولْيَتَقَدَّمْ من هُوَ أَسَنُّ مِنْكَ .

و لكن الغُلامَ قال فِي شَجَاعَةٍ :

" أيَّدَ اللّٰهُ أمِيرَ المُؤْمِنِينَ ! اَلْمَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ : قَلْبِهِ و لِسَانِهِ. فَإِذَا مَنَحَ اللّٰهُ العَبْدَ لِسانًا لافِظًا و قلبا حافِظًا ، فقد اسْتَحَقَّ الكَلَامَ . و لو أَنَّ الأُمُورَ – يا أميرَ المُؤْمِنِينَ – بِالسِّنِّ لكان فى الأُمَّةِ من هو أحقُّ مِنك بِمَجْلِسِكَ هٰذَا " .

فَأُعْجِبَ عمرُ بفَصَاحةِ الغُلام ، و قال مُؤَيِّدًا كَلَامَهُ :

تَعَلَّمْ فَلَيْسَ المَرْءُ يُولَدُ عَالِمًا ... وَ لَيْسَ أَخُو عِلْمٍ كَمَنْ هُوَ جَاهِلُ

وَ إِنَّ كَبِيرَ القَوْمِ لَا عِلْمَ عِنْدَهُ ... صَغِيرٌ إِذَا الْتَفَّتْ عَلَيْهِ المَحَافِلُ

تمرين ٥٣

١. من هو عمرُ بْنُ عبد العزيز ؟ ٢. لم دَخَلَ عليه الوَفْدُ ؟

٣. ماذا أراد الغلام ؟ ٤. لم أراد عمر مَنْعَهُ من الكلام ؟

٥. بماذا أجابه الغلام ؟ ٦. ماذا قال عُمَر؟

الدَّرْسُ التَّاسِعُ والعِشْرُونَ

رِعَايَةُ طُلَّابِ الْعِلْمِ

كان وَالِدُ الامام أَبِى حَنِيْفَةَ (١) رَحِمَهُ اللّٰهُ يَشْتَغِلُ فى تِجَارَةِ الخَزِّ. فتعلّم ابو حنيفة منه هذه التِّجارة ، و ظَلَّتْ مِهْنَتَهُ طَوَالَ حَيَاتِهِ الى جَانِبِ اشتغاله بالعلم و التدريس . و كان يَبَرُّ بِطُلَّاب العلم و ينفق عليهم ليواصِلُوا الدَّرْسَ . قال ابو يوسف تِلْمِيْذُه و صَاحِبُهُ :

تَخَلَّفْتُ عن دَرْسِ أبى حنيفة بِضْعَةَ أَيَّامٍ . فلما كان أَوَّلُ يومٍ أتيتُهُ بعدَ تَأَخُّرِى عَنْهُ ، قال لى : ما خَلَّفَكَ عنِّى ؟ قلت : الشُّغْلُ بِالمَعَاشِ . فلما انْصَرَفَ النَّاسُ دفع إلى بِصُرَّةٍ بِهَا مِائَةُ دِرْهَمٍ ، و قال : اسْتَعِنْ بِهَا ، و الْزَمِ الحَلْقَةَ . فاذا نَفِدَتْ هٰذِهِ فَأَعْلِمْنِى . فَلَزِمْتُ الحلقة . فلمَّا مَضَتْ مدة يَسِيْرَةٌ دفع إلَىَّ مِائَةً أُخْرٰى . ثم كان يتعهّدُنى حتى اسْتَغْنَيْتُ .

تمرين ٥٤

١. بم كان يَشْتَغِلُ والد الامام أبى حَنِيْفَةَ ؟

٢. بِمَ اشْتَغَلَ أبو حَنِيْفَةَ طُوْلَ حياتِهِ ؟

٣. كيف كَانَ يَرْعَى طُلَّابَ العِلْمِ ؟ ٤. كيف كان أدبه فى رِعَايَةِ الطُّلَّابِ ؟

---

(١) هو الامام النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ ، وُلِد بالكوفةِ سنة ٨٠ هـ توفى سنة ١٥٠ هـ ، رحمه الله .

الدرسُ الثَّلاثُونَ

أَمَا استَحيَيتَ؟ أَمَا اتَّقَيتَ؟

لا قيمةَ لِلْحَيَاةِ إذا خَلَتْ مِنَ الشَّرَفِ و الأَمَانَةِ. و لا كَرَامَةَ لِلْإنسانِ إذا فَقَدَ الحيَاءَ، و فَرَغَ قَلْبُه من تقوى الله. فالتقوى و الحياء، و الشَّرَفُ و الأمانة، أخلاق كريمة رَبّى الإسلام أبناءَه عليها، و ملأ نُفُوسَهم بِهَا:

كَانَ يُونُسُ بنُ عُبَيْدِ اللهِ من حُفَّاظِ حَدِيثِ النَّبِيِّ صلى الله عليه و سلم و من أهل العِلْم و الوَرَعِ. و كان يَشْتَغِلُ بِتِجَارَةِ الثِّيَابِ. و كان عنده نَوْعَانِ منها: نوع جيّد و ثمن الثوب منه أربَعمِائَةِ دِرْهَم، و نَوْعٌ أَقَلُّ منه جَوْدَةً و ثَمَنُ الثوب مِائَتَانِ. مرة ذهب يونس إلى الصلاة و ترك ابنَ أَخِيه الصغيرَ فى الدُّكَّانِ. فجاءَ أَعْرَابِيٌّ و طَلَبَ ثَوْبًا، فباعه ابن أخيه ثوبا من ثياب المِائَتَيْنِ بِأَرْبَعمِائَةٍ. و مَضَى الأَعْرَابِيُّ بِالثَّوْبِ على كَتِفِهِ، فَقَابَلَهُ يُونُسُ فعرف أنه من ثيابه. فسأل الأعرابيَّ: بكم اشْتَرَيْتَ هذا؟ فقال: بِأَرْبَعمِئَةٍ.

فقال: لا تُسَاوِيْ أَكْثَرَ مِن مِائَتَيْنِ، فَارْجِعْ حَتّى تَرُدَّهَا.

فقال الأعرابى: تُسَاوِي فى بَلَدِنَا خَمْسَمِائَةٍ، و أنا ارْتَضَيْتُهَا بِذٰلِكَ الثَّمَنِ.

و لكن يُونُسَ أخذه إلى الدكَّان، و رَدَّ عليه مِائَتَيْ دِرْهَمٍ.

و قال لِابْنِ أخيه :

أمَا اسْتَحَيْتَ ؟ أما اتَّقَيْتَ اللّٰهَ ؟ تَرْبَحُ مِثْلَ الثَّمَنِ ، و تَتْرُكُ النُّصْحَ للمُسْلِمِيْنَ ؟

فقال ابنُ أخيه : و اللّه ما أخذها إلا و هو راضٍ بِهَا .

قال : فهل رَضِيْتَ لَهُ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ ؟

تـمـرين ٥٥

١. بـماذا كان يَشْتَغِلُ يُوْنُسُ ؟ و ما الذى يَدُلُّ على أمَانَتِهِ ؟

٢. قَارِنْ بين ما يَفْعَلُهُ التُّجَّار فى هذا الزمان و ما فعله يونس بن عبيد اللّه .

٣. بـم تُسَمِّى الذى فعله يونسُ بن عبيد اللّه مَعَ الأعرابِيِّ ؟

(من كتاب التربية الإسلامية للصف الخامس الابتدائى لوزارة التربية و التعليم بدولة قطر)

الدرسُ الحَادِي والثّلاثون

هَنِيْئًا

كان أبو دُلَامَةَ شاعرا عربيا فَكِهًا حاضرَ البَدِيْهَةِ . تُروٰى عنه طَرَائِفُ و نوادِرُ كثيرة مع الخلفاء . و كان يزورهم فيُعجَبون به .

مرة خرج الخليفة المهديُّ للصيد و معه عليُّ بن سليمان و هو من أقاربه ، و صاحبهما أبو دُلَامَةَ أيضا . فظهرلهم قَطِيعٌ من ظِبَاءٍ ، فأُرسِلَتِ الكلاب و أُجْرِيَتِ الخيل . و رمى المهدي فصاد ظَبْيًا ، و رمى على بن سليمان ، فأصاب كَلْبًا . فالتفت المهدي الى أبى دلامة ، و قال له : تكلم . فقال :

قَدْ رَمَى الْمَهْدِيُّ ظَبْيًا	شَكَّ بِالسَّهْمِ فُؤَادَه
وعَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَا	نَ رَمٰى كلبًا فَصَادَه
فَهَنِيْئًا لَهُمَا ، كُلُّ	امْرِئٍ يَأْكُلُ زَادَه

تمرين ٥٦

١. من هو أبو دُلامة ؟

٢. من صَحِبَ المهديَّ فى هذه الرِحْلة ؟

٣. ماذا صَادَ المهديُّ ؟ و ماذا صاد عليُّ بن سليمان ؟

٤. ماذا قال فيهما أبو دُلامة ؟

الدرس الثانِي و الثَّلاثُوْنَ

الإِنْجَلِيزُ و الشَّيْطَانُ

وقف شاعر الاسلام محمد اقبال يوما يخطب فى اجتماع عظيم ، فقال : لاأريد أن أُطِيْلَ عليكم ، و لكنى أكْتَفِي بقصة مُوجَزَة . قالوا :

إن الشيطان تَعِبَ ، و ملَّ عملَه فى إثارة الشرور ، و أخذ إجازة لأيام . وزاره أَعْوَانُهُ من الشياطين يسألون عنه ، فقال لهم:

كيف نَشَاطُكم فى نشر الفساد ، و بث الشر ، و إيذاء الناس ؟

فقالوا له : إن الشر على أنْشَطِ ما يكون ، و الفساد على أوسعِ ما تحبُّ .

قال لهم : وكيف كان ذلك ، وأنا مُسْتَرِيْحٌ فى إجَازَتى ، لا أُغْرِي أحدا بالشر ، ولا أرغِّب إنسانا فى الأذى و الاعتداء ؟

قالوا : نحن لا نعلم ، بل نَعْجَبُ لما نَرَىٰ .

قال : لا تَعْجَبُوْا ، و اعلموا أننى عند ما أردت أن أَسْتَرِيْحَ ، وَكَّلْتُ عنى حُكُوْمَةَ إِنْجِلْتَرَا فى القيام بما أريده من نشر الفساد و الأذى بين بنى البشر . فقامت بما وصفتوه من

نَشاط في الفساد و الشر و الإيذاء .

قال أعوانُ الشيطان : الآن عرفنا السَّبَبَ ، فبَطَلَ العَجَبُ!

تـمـريـن ٥٧

١. عن أى شيء سأل الشيطان أعوانه ؟ و بماذا أجابوه ؟

٢. من الذى يستطيع أن يفسد بين الناس ، و يُؤذيهم نيابةً عن الشيطان ؟

٣. من الذى اختاره الشيطان ليكون وكيلا عنه فى نشر الأذى و الفساد ؟ و لماذا ؟

٤. اذكر حادثة من حوادث إيذاء الإنجليز ، أو فَظَائِع الاستِعْمَار التى وقعت فى بلدك .

الدرس الثالثُ و الثلاثونَ

مُضْحِكُ المَلِك

كان لأحد الملوك مُضْحِكٌ يُضحِكه و يُسَلِّيْهِ ، فأحبه الملك حبا كثيرا ، و في يوم من الأيام هَزَأَ المُضحك برجل عظيم من كبار الرجال . فغضب غضبا شديدا و هدَّده بسيفه ، و تَوَعَّدَه بالقتل .

خاف المُضحك و ذهب في الحال إلى الملك ، و أخبره بما حدث . و رجا منه أن يحميه من الرجل العظيم ، و يعفو عنه. فقال له الملك : « هدِّئْ نَفسَكَ ، إن قَتلَك فاني سأَشْنُقه بعد قَتْلِكَ بِرُبْعِ ساعة » .

فقال المُضحك :

« أشكر للملك هذا العَطْف ، و لكن هل يَسْمَحُ الملك و يَشْنُقُ الرجلَ قبل قتلي بِرُبْعِ سَاعَةٍ ؟ » .

تمرين ٥٨

١. ما معنى مُضحك ؟ لم أحب الملك المُضْحك ؟ بِمَن هزأ المضحك ؟ ٢. ماذا كانت نتيجة هذا الهُزْءِ ؟

٣. إلى من ذهب المضحك ؟ ماذا طلب من الملك؟

٤. بم أجابه ؟ ماذا قال له المضحك

٥. هل في هذا الدرس ما يدل على خِفَّةِ رُوحِ المضحك ؟ ما هو ؟ ٦. هل يجوز أن نهزَأ بالآخرين ؟

الدرس الرابعُ و الثلاثونَ

لافِرَارَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

ذكر أن الطَّاعُوْنَ فَشَا سنةً بِدِمَشْقَ (عِاصَمَةِ الخِلافَةِ الأُمَوِيَّةِ) . فَهَمَّ خليفةُ المسلمين عبد الملك بن مروان بالخروج منها . فدخل عليه بعض الفضلاء، و قال :

بلغنى يا أمير المؤمنين أن ثَعْلَبًا صَادَقَ أسدا على أن يُجِيْرَهُ من السِّبَاعِ . فكان أبدا بين يديه. فظهر فى يوم من الأيام عُقَابٌ فى الجوّ ، فخافه الثعلب و وثب على ظهر الأسد . فانْقَضَّ عليه العقاب و اختطفه . فصاح الثعلب : يا أبا الحارث ! العهد ؟ العهد ؟! فقال الأسد : إنما عاهدتك على أن أحفظك من أهل الأرض . أما أهل السماء فلا قِبَلَ لِي بِهِمْ .

فلما سمع عبد الملك ذلك ، قال : لقد وعَظْتَنِى !! ثم أبى أن يُفَارِقَ المدينةَ .

تمرين ٥٩

١. لماذا أراد عبد الملك الخروج من المدينة ؟

٢. كيف وعظه الفاضل ؟ ٣. ماذا استفاد من القصة ؟

الدرس الخامسُ و الثلاثونَ

اسد و ثعلب

هَرِمَ أسدٌ و ضعف ، فلم يقدر على شئ لنفسه فى المعيشة . فتَمَارض ، و ألقى بنَفْسِه فى أحد الكهوف ، و كان كلما أتاه وَحْشٌ يزوره افترسه داخلَ الكَهْفِ و أكله .

فأتى ثعلب ، و وقف على باب الكهف و سلّم عليه من بعيد ، و قال له :

كيف حالك يا سَيِّدَ الوُحُوْشِ ؟

فقال له الأسد : ما لك لا تَدْخُلُ يا أبا الحصين ؟

فقال له الثعلب : يا سيدى ، قد كنت أريد الدُّخُوْلَ ، غير انى أرى عندك آثارَأقدامٍ دَخَلَتْ و لَمْ تَخْرُجْ.

تمرين ٦٠

١. لماذا تمارَض الأسد ؟

٢. لماذا وقف الثعلب بعيدا عندما زار الأسد ؟

٣. ماذا قال الأسد للثعلب ؟

٤. بماذا تصف الثعلب بعد دِراستك للدّرس ؟

الدرس السادسُ و الثلاثونَ

السُّلَحْفَاةُ و الأَرْنَبُ

رأى أرنب سُلَحْفَاةً تسير بِبُطْءٍ ، فسَخِرَ منها.

غضبت السلحفاة و طلبت من الأرنب أن يُسَابِقَها إلى التَّلَّةِ البعيدة . قبِل الأرنب ضاحكا و انطلق يجري بسرعة حتى وصل إلى أرض كثيرة العُشْبِ، وتَطَلَّعَ وَرَاءَهُ فلم يجد السلحفاةَ، فنام تحت ظلِّ شجرةٍ.

أما السلحفاة . فقد تَابَعَتْ سَيْرَها حتى وصلت إلى التَّلَّةِ، و جلست تنتظر الأرنبَ الكَسُولَ.

استيقظ الأرنب فوجد السلحفاة قد سَبَقَتْهُ. فَنَدِمَ سَاعَةَ لَا يَنفَعُ النَّدَمُ.

تمرين ٦١

١. لماذا سخِر الأرنب من السلحفاة ؟

٢. ماذا طلبت السلحفاة من الأرنب؟

٣. أيهما أسرع : السلحفاة أم الأرنب؟

٤. ماذا فعل الأرنب في الطريق ؟

٥. أ نامت السلحفاة ؟ ماذا فعلت ؟

٦. من وصل إلى التلّة أولا؟ و لم ؟

الدرس السابعُ و الثلاثونَ

القِرْدُ وَ النَّجَّارُ

حُكِيَ أن قردا رأى نجارا يَشُقُّ خَشَبَةً و هو راكب عليها ، و كلما شقَّ منها ذِرَاعا أدخل فيها وَتَدًا . فوقف ينظر إليه، و قد أعْجَبَهُ ذلك .

ثم إن النجار ذهب لبعض حاجته ، فقام القرد لِيُقَلِّدَه ، و ركب الخشبة ، فتَدَلّى ذَنَبُهُ فى الشَّقِّ . و لما نَزَعَ الوَتَدَ ، لَزِمَ الشَّقُّ على ذَنَبِه ، فكاد يُغْشى عليه من الألم . و حين عاد النجار إلى عمله ، وجده على تلك الحال . فأشْفَقَ عليه و خَلَّصَه.

تمرين ٦٢

١. ماذا رأى القرد ؟ أين ذهب النجار؟

٢. لماذا ركب القرد الخشبة ؟ متى لَزِمَ الشَّقُّ على ذنَبه ؟

٣. كيف وجده النجار حين عاد إلى عمله ؟

٤. ماذا فعل النجار عندما وجده متألما ؟

٥. اختر عنوانا مناسبا آخر لهذه القصة .

الدرس الثامنُ و الثلاثونَ

غُـرَابٌ ذَكِـيٌّ

عطِش غراب فمشى يبحث عن ماء ، و رأى على بعد جَرَّةً فجرى إليها . فلما دنا منها وجد فى قَاعِها ماء قليلا . و لكنه لم يستطع أن يشرب . فجعل يفكر فى حِيْلَةٍ لِرَفْعِ الماء إليه . و نظر حوله فرأى بعض الحَصٰى على الأرض فأخذ حَصَاةً و رَمٰى بها فى الجرة. فارتفع الماء قليلا ، ثم ألقى بحصاةٍ أُخْرٰى فزاد ارْتِفَاعُ المَاء .

ظل الغراب يَنْقُلُ الحَصٰى حتى وصل الماء إلى عُنُقِ الجرة.

و شرب حتى ارْتَوٰى و نجا من الهَلَاكِ بِحُسْنِ حِيْلَتِهٖ .

تـمـرين ٦٣

١. ماذا فعل الغراب عندما عَطِشَ ؟

٢. لم لم يستطع الشرب من الجرة ؟

٣. ما الحيلة التى دبرها لرفع الماء ؟

٤. اختر عنوانا مناسبا لهذه القصة .

الدرس السابع و الثلاثون

عَدَالَةُ القَوِيِّ

وجد قِطَّانِ قِطْعَةً من الجُبْنِ فاختلفا على قِسمتها ، و طمِع كل قط فى نصيب أكبر . ثم ذهبا إلى صديقهما القرد لِيَقْسِمَ بينهما .

أحضر القرد ميزانا ، و قسم القطعة إلى قسمين : قسم كبير ، و قسم صغير ، و وضع كلَّ قسم فى كَفَّةٍ . مالت كَفَّةُ القِسْمِ الكبير ، فأكل منها القرد لقمة كبيرة ، فمالت الكَفَّةُ الثانية . و ظل يأكل من كل قسم لقمة حتى أكل قطعة الجبن كلها ، و القِطَّانِ ينظران إليه فى حَسْرَةٍ و نَدَمٍ .

قال القط الأول : لو رضى كل منا بنصيبه لما ضاعت قِطْعَةُ الجبن ، و لَوْلَا الطَّمَعُ ما كان النَّدَمُ .

قال القط الثانى : و لماذا الندم ؟ هذه هى عدالة القوي .

تمرين ٦٤

١. كم حيوانا فى هذه القصة ؟

٢. ماذا وجد القطان ؟ و فيم اختلفا ؟

٣. من حكما في القسمة؟ ٤. ماذا فعل القرد ؟

٥. لماذا ندم القطان ؟

٦. بماذا تصف القطين ؟ و بماذا تصف القرد ؟

الدرس الاربعون

اَلذِّئْبُ و الخَرُوفُ

أقبل ذئب ماكر على خَرُوفٍ صغير ، يشرَب من نهر ، فأراد أن يفترسه . فقال له الذئب : لماذا تُعَكِّرُ عَلَيَّ الماءَ أيها الأثِيمُ ؟

فقال الخروفُ الصغير : كيف أُعَكِّرُ عليك الماءَ و هو يأتي من عندك ؟

فقال له الذئب : هل تكذِّبني الآن ، و قد شَتَمْتَنِي في العام الماضي ؟

فقال له الخروف : إنني صغير ، وُلِدْت في هٰذَا العامِ فقط .

فقال له الذئب : إذا كنت وُلدت في هذا العام فقط ، فلابدَّ أن الذي شتمني في العام الماضِي أبوك ، أو أخوك ، أو أحد أقاربك .

بعد ذلك هَجَمَ الذئب عليه و أكله .

و قد جاء في الحكم : « إن القويَّ يَخْتَلِقُ الذُّنوب للضعيف كي يقتله » . فكن دائما من الأقوياء ، حتى لا تهلك مع الضعفاء . ما أَحْسَنَهَا من حِكْمَةٍ !

تمرين ٦٥

١. ماذا قال الذئب للخَرُوفِ أولا ؟ بم رَدَّ عليه ؟

٢. بم اتهمه الذئب فى المرة الثانية ؟ و كيف بَرَّأَ الخروف نفسه منه ؟

٣. كيف أصر الذئب على اِتِّهَامِهِ ؟ و لماذا ؟

٤. علام تَدُلُّ هذه القصة ؟

٥. اِخْتَرْ لهذه القصة عنوانا مناسبا آخر .

الدرس الحادي و الأربعون

رِسَالَةُ وَالِدٍ الى وَلَدِهِ
يَنصحه بالاجتهاد فى دروسه

ولدى و فَلْذَةَ كَبِدِى

السلام عليك و رحمة الله و بعد فقد أدخلتك معهد اللغة العربية حبا لك و شفقة عليك . و أَمَلِى أن تكون فى المستَقْبَلِ عَوْنًا لإخوانك و أُسْرَتِك ، و تكون عالما نافعا لدينك و وطنك، فلا تنس فضل العلم و أدبه . و تذكر قول الأَبْرَشِ دائما :

تَعَلَّمْ فليس المرء يولدُ عَالِمًا و ليس أخو علم كمن هو جَاهِلُ
و إِن كبيرَ القوم لا عِلمَ عِنْدَه صغير إذا التَفَّتْ عليه المَحَافِلُ

و سرنى أن أساتذة المعهد أَكْفَاءُ و مجتهدون فى التدريس و تَصْحِيْح الدفاتر و تربيَةِ الطلاب . فاستفد منهم ، و اجتهد فى دروسك . فان لكل مجتهد نصيبا ، و الجزاءُ على قَدْرِ العَمَلِ و الجُهْدِ .

يا بُنَيَّ احذَرِ الكَسَلَ ، فانه آفةُ الطلاّب . و لاتغب عن الدروس الا لِعُذْرٍ معقول من مَرَضٍ أو سفر. و لاتصاحب الأولاد الأشرار أبدا. هذه نصيحتى لك إن عملت بها نِلْتَ مُرادك و قَرَّتْ عينى بك. و أرجو أن تُحَقِّقَ أَمَلى و رَجَائِى، ان شاء الله . وكُلُّنا بخير و عافية . و تُسَلِّم عليك أُمُّك و إخوانُك و أخواتُك جميعا. و بعثت لك بالبَرِيْدِ مَبْلَغَ ٤٠٠ روبية لمَصَارِيْفِكَ . وفقك الله .

و السلام عليك

أبوك خالد فى ١٠ أغسطس ١٩٩٤م

تمرين ٦٦

١. حَوِّلْ هذه الرسالة من والد الى بنته و غيِّر ما يَلْزَمُ .

٢. لماذا أدخل الوالد ولده معهد اللغة العربية ؟

٣. بماذا نصحه الوالد ؟

الدرس الثاني و الأربعون

رَدُّ الوَلَدِ على رِسَالَةِ وَالِدِهِ

سيدى الوالد، أطال الله بقاءكم !

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته ، و بعد

تَسَلَّمْتُ خِطَابَكم الكريم ، و حَمِدْتُ الله على صِحَّتِكم وعافيتكم. وصلنى المبلغ الذى أرسلتم و قدره أَرْبَعمِائَةِ رُوبِيَة . و سيكفِيْنِي لمدة شهرين ، ان شاء الله . و سُرِرْتُ بنصائحكم المفيدة التى كتبتم فى خطابكم . وسأبذل جُهدى فى الدروس . و آمل أنكم سترون ما يسُرُّكم ، و تسمعون ما يُقِرُّ عَيْنَكم ، ان شاء الله . و أُقَبِّل يدكم و يد أمّى الغَالِيَةِ و سلامى للجميع . و السلام عليكم

ابنكم المطيع

عبدالرحمن

فى ١٤ أغسطس ١٩٩٤م

تمرين ٦٧

١. بِمَ رَدَّ الولد على رسالة والده ؟

٢. اكتب رسالة الى والدك تخبره عن دروسك و مدرستك .

٣. اكتب رسالة الى والدك تخبره فيها عن نجاحك الباهر في الامتحان.

الدرس الثالثُ و الأربعونَ

طَلَبُ إجازةٍ مَرَضِيَّةٍ من مديرِ المدرسة

حضرة الأستاذ الجليل عبدالستار حفظه الله

مدير المدرسة العربية الاسلامية في فيصل آباد

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته و بعد

فأُفِيدُ حضرتكم أنني أصابتني البارحة حُمّى و ألمٌ شديدٌ و سُعَالٌ ، مما قضيت ليلتي ساهرا و متألِّما ، و حُرِمْتُ النومَ و الراحةَ . و قد رَاجَعْتُ الطبيب في المُسْتَشْفَى العامِّ صباحَ اليوم ، و أخذت منه الدواء ، و نصحني بالاستراحةِ و العلاج لثلاثة أيام .

بناءً على ذلك لا أستطيع الحضور الى المدرسة . فأطلب منكم مَنْحِي إجازةَ ثلاثة أيام هي ٢١ و ٢٢ و ٢٣ ربيع الأول ١٤١٥ هـ . و أرجو أن يَشْفِيَنِي الله سبحانه و تعالى عاجلا و كاملا ، و سأعود الى الدروس التى أشتاق إليها ، إن شاء الله تعالى .و السلام عليكم .

تلميذكم

خالد بن اسحاق

طالب الفصل الثانى الثانوى

المدرسة العربية الاسلامية

فى ٢١ ربيع الأول ١٤١٥ هـ

تمرين ٦٨

١. لماذا طلب خالد الإجازة ؟ ٢. بم نصحه الطبيب ؟ ٣. اكتب طلبا الى مدير مدرستك و التمسه أن يمنحك إجازه مرضِيّة .

الدرس الرابع و الأربعون

طلب الى مدير معهد اللغة العربية للقبول في فصل التخصص في اللغة العربية

الى صاحب الفضيلة الأستاذ محمد بشير حفظه الله تعالى

مدير معهد اللغة العربية باسلام آباد

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته !

قد قرأت إِعْلَانَكم المَنْشُوْرَ في صَحِيْفَةِ نوائى وقت اليوميةِ الصادرة في راولبندي في عَدَدِها الصَّادِرِ في ٨ شوال ١٤١٥هـ الموافق ١٠/٣/١٩٩٥م الجمعة عن فتح فَصْلِ التخصُّصِ في اللغة العربية للطلاب الذين حصلوا على شَهَادَةِ العَالِمِيَّةِ من وفاق المَدَارِس، و سررت به كثيرا . و كنت منذ مدة مشتاقا الى إِتْقَانِ هذه اللغة الشريفة - لغة القرآن الكريم - و إجادتها قِرَاءَةً و كِتَابَةً و نُطْقًا . و قد درست في المدارس العربية العديدة ثَمَانِيَ سَنَوَاتٍ و لكن لا أستطيع الحديث باللغة العربية . فأقدِّم الى فَضِيْلَتِكم هذا الطَّلَبَ و أرجو قَبُولِي في فصل التَّخَصُّص في اللغة العربية حتى أستفِيْدَ من مَعَارِفِكم و أُحَقِّقَ حُلْمِي إن شاء الله تعالى .

و أُفِيْدُكم بِأنني حصلت على شهادة العَالِمِيَّةِ من وفاق المدارس هذه السنة. و فيما يَلِي بَيَانَاتِي الشَّخْصِيَّةُ :

١- اسمي .... و اسم والدي...................

٢ - عمرى الآن .... سنة

٣ - و عنوانى ....

وحصلت على الشهادات التعليمية الآتية :

١- شهادة الثانوِيَّة الحكومية من مجلس التعليم الثانوى والثانَوى.الأعلى فى كوجرانوالا سنة ١٩٩١م

٢ - شَهادَةُ الدِّراسَةِ العَالِيَةِ من وفاق المدارس العربية متقدما من مدرسة العلوم الشرعية فى سيالكوت سنة ١٩٩٣م

٣ - شهادة العالمية من وفاق المدارس السلفية سنة ١٩٩٥م من الجامعة السلفية فى فيصل آباد

و أُرْفِقُ بهذا صُوَرَ هذه الشهادات و كذلك شهادةَ التَّزْكِيَةِ من مدير الجامعة السلفية فى فيصل آباد ، و أرجو التكرم بالرد على طَلَبِى بِعُنْوَانِى الآتِى. وشكرا لكم و جزاكم الله خيرا و تقبَّل جهودكم لنشر دعوة الإسلام .

و السلام عليكم

المقدم

محمد اكرم بن عبد الكريم

العنوان : شارع رقم ٥ محله اسلام اباد- كوجرانوالا

تمرين ٦٩

١ . ما اسم مقدم الطلب ؟

٢ . كم سنة درس فى المدارس العربية ؟

٣ . ما هي الشهادات التي حصل عليها ؟

٤ . هل يقدر على الحديث بالعربية ؟

٥ . إلام يشتاق ؟ و لماذا يريد القَبول في فصل التخصص ؟

٦ . اكتب طلبا الى مدير معهد اللغة العربية لقبولك في فصل التخصُّص في اللغة العربية و اذكر فيه بياناتِك الشخصيّة .

الدرس الخامسُ و الأربعونَ

طَلَبُ اِلْتِحَاقٍ بِالجامعةِ الاسلاميةِ بالمدينةِ المنوَّرةِ لِلدِّراسةِ

صاحب المَعَالى العلامة رئيس الجامعة الاسلامية حفظه الله
المدينة المنورة - المملكة العربية السعودية

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته و بعد

فأتشرف بالإِفَادَةِ بأننى طَالِبٌ بَاكِسْتَانِيٌّ أشتاق الى دراسة العلوم الاسلامية و العربية فى إحْدٰى كلِّيَّات جامعتكم المُوَقَّرَة فى مدينة النبى صلى الله عليه و سلم .و أنا باذن الله و توفيقه ، قد حفظت القران الكريم ، و أُجِيدُ اللُّغَةَ العربية قِرَاءَةً وكِتَابَةً و نُطْقًا وحصلت على الشَّهَادَاتِ التعليمية الآتية:

١- شهادة التخصُّص في اللغة العربية من معهد اللغة العربية باسلام آباد سنة ١٤١٥هـ

٢- شهادة العَالِمِيَّة فى العلوم الاسلامية و العربية من وفاق المدارس سَنَةَ ١٤١٣ هـ

٣- شهادة الفضيلة فى اللغة العربية من مجلس التعليم الثانَوِيِّ و الثانَوِيِّ الأَعْلٰى من لاهور سنة ١٤١٢هـ

٤- شهادة الثَّانَوِيَّة الحكومية من مجلس التعليم الثَّانَوِيِّ و الثَّانَوِيِّ الاعلى فى بهاولبور سنة ١٤١١هـ

٥- شهادة تحفيظ القرآن الكريم من مدرسة تجويد القرآن الكريم في كوجرانواله سنة ١٤١٠هـ

و أُرْفِقُ بِهٰذَا الطَّلَبِ صُوَرَ هذه الشَّهَادَاتِ كُلِّهَا .و أريد إكمال الدراسة في الجامعة الاسلامية لأعمل بعدها لِنَشْرِ دعوةِ التوحيد ودعوة الاسلام في بلدي باكستان ان شاء الله تعالى. فألتمس من مَعَالِيكُمْ أن تَتَكَرَّمُوْا بِقَبُوْلِي للدراسة في جامعتكم العظيمة ، زادها الله قَبولا و شَرَفا .

و شكرا لكم و جزاكم الله خيرا و بارك في جهودكم لخدمة الاسلام و نشر الدعوة الاسلامية .   والسلام عليكم

المقدم

احمد بن عبدالوهاب

منزل رقم ١٥ شارع العلامة اقبال - سيالكوت باكستان

في ١٦/٣/١٩٩٤م

تمـرين ٧٠

١. لـماذا كتب الطالب هذا الطلب ؟

٢. ما هى الشهادات التى حصل عليها ؟

٣. اكـتب طلبـا الى رئيس جامـعة أُمِّ القُـرٰى بـمكة الـمكرمة و التمس منه أن يَقْبَلَكَ فيها لِلدِّراسةِ .

٤. اكتب طَلَبًا الى مدير جامعة عربية فى مِصْرَ لِيَقْبَلَكَ للدراسة فيها .

الدرس السادس و الأربعون

طَلَبٌ الى قُنْصُلِ المَمْلَكة العربية السُّعُودِية لِمَنْحِ تَاشِيْرَةٍ لأَدَاءِ العمرةِ

الى سَعَادَةِ قُنْصُلِ المملكة العربية السُّعودية الموقر

اسلام آباد - باكستان

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته و بعد

فأتشَرَّفُ بِالإِفَادَةِ بأننى مسلم باكستانى ، و أعمل مدرسا فى مدرسة العلوم الشرعية بمدينة سيالكوت بإِقْلِيمِ البَنْجَابِ . أشتاق منذ مدة طويلة الى اداء العمرة و زيارة بيت الله الحرام و الصلاة فى مسجد النبى صلى الله عليه و سلم . و عمرى الآن ٣٠ سنة . فألتمس من سعادتكم أن تتكرموا بِمَنْحِى تَاشِيْرَةَ العُمْرة فى جَوَازِ سَفَرِى رقم أف ٨١٥٩٨٥ صادر فى ١٩٩٢/٨/٢٤م فى سيالكوت .

و سأكون شاكرا لكم جِدًّا ، و أدعو الله تعالىٰ أن يَجْزِيَكُم خيرَ الجَزَاءِ . و السلام عليكم

المقدم

عبد الوهاب بن عبد الكريم

العنوان : منزل ١٥/ ب شارع رقم ٣٢

منطقة جى ١٠/٢ - اسلام آباد

فى ١٩٩٤/٩/٢٥م

تمرين ٧١

١. اكتب طَلَبًا تَطْلُبُ فيه من القُنْصُلِ السُّعُودِيِّ أن يَمْنَحَكَ تَاشِيرَةَ العُمْرة .

٢. اكتب طلبا آخر إليه تلتمس منه فيه أن يَمْنَحَك تَاشِيْرَةَ الحَجِّ.

٣. اكتب طلبا إلى سفير دولة الاَمَارَاتِ العربية المُتَّحَدَةِ باسلام آباد تلتمس منه المساعَدَة في قَبُولِك للدراسة في جامعة الاَمارات العربية المتحدة .

الدرس السابع و الأربعون

مِنْ أَمْثَالِ الْعَرَبِ وَحِكَمِهِمْ

الـمَثَلُ قَوْلٌ مُوجَزٌ أُخِذَ من حَادِثَةٍ أو تَجْرِبَةٍ مَّا ، وَيُتَمَثَّلُ بِهِ فى حالةٍ مُشَابِهَةٍ لها ، جَمْعُه أَمْثَال . و الحِكْمَة قول مُوجَز يَشْمَلُ مَعْنًى جليلا ، و جمعها حِكَم .

١ . إِن أخاكَ مَنْ آساكَ.

أى إن الأخَ الحقِيقِيَّ هو الذي يَشْعُرُ بِشُعورِ أخِيه . يُضْرَبُ للتميِيْزِ بين الصديق المُخْلِص لصدِيْقِه و بين الصَّدِيق المُرَائِى الذى لَايُهِمُّهُ غَيرُ مَنْفَعَةِ نَفْسِهِ.

٢ . رُبَّ أَخٍ لَكَ لَمْ تَلِدْهُ أُمُّكَ.

أَى يُمْكِن أن يكون صَـديقُك الذى لم تَلِدْه أُمُّك بِمَنْزِلَةِ أخِيك فى المَحَبَّةِ و الإِخْلَاصِ . يُضْرَبُ فِي الحَثِّ على معرفة قِيمَةِ الصديق المُخْلِص.

٣ . اَلْإِنْسَانُ عَبْدُ الْإِحْسَانِ.

أى إذا أحسَنْتَ إلى الناس فإنك تَسْتَعْبِدُهم و يُصْبِحُوْنَ طَوْعَ يَدَيْكَ . يُضْرَبُ فِي الحَثِّ على الإحسَانِ إلى النَّاسِ .

٤ . مَنْ لَمْ يَرْكَبِ الْأَهْوَالَ لَمْ يَنَلِ الآمَالَ.

يَحُضُّ هذا الـمَثَلُ على العَمَل الشَّاقِّ المُتْعِبِ حتى يَصِلَ الإنسانُ به إلى آمَالِهِ الكِبَارِ. يُضْرَبُ فِي الحَثِّ عَلَى مُواصَلَةِ

الجُهْدِ وتحمُّل المشقة لإدراك المَعَالي.

٥ . مَنْ صَبرَ ظَفِرَ.

و هذا يُشْبِهُ القَوْلَ « الشَّجَاعَةُ صَبْرُ سَاعَةٍ » ، و معناه أن من وَاصَلَ الجُهْدَ يَنْجَحُ فِيمَا أرادَ. يُضْرَبُ فِي الحَثِّ على الصَّبْرِ و المُثَابَرَةِ.

٦ . اَلدَّالُّ عَلَى الخَيْرِ كَفَاعِلِهِ.

أَيْ إِنَّ الإِنْسَانَ يَسْتَحِقُّ الأَجْرَ من الله سُبْحانه وتعالى و يَنَالُ الشكر و الثَّنَاء من الناس إذا سَعٰى و دَعَا غَيْرَه الى الخير ، شأنُه في ذلك شَأْنَ الذي يَفْعَلُ الخَيْرَ . يُضْرَبُ فى الحَثِّ على إرشاد الناس الىٰ الحق و الخير .

٧ . مَنِ اعْتَزَّ بِغَيْرِ اللّٰهِ ذَلَّ.

أى إن الاعتزازَ لايكون إلا بالله فقط .فمن طلب العِزَّةَ عند غيره يَذِلُّ. يُضْرَبُ فى الحثِّ على إِخلاص العُبُودِيَّةِ لله وطَلَبِ الحاجاتِ مِنْهُ.

٨ . مِنَ الحَبَّةِ تَنْشَأُ الشَّجَرَةُ.

أى إن الأمور الكبيرة تَنْشَأُ مِنَ الأمُورِ الصَّغِيرَةِ. يُضْرَبُ فى الحث على بَدْأِ العَمَلِ ، وان بَدَا صَغِيرًا.

٩ . آفَةُ المُرُوءَةِ خُلْفُ الوَعْدِ.

أى إن خُلْفَ الوَعْدِ و عَدَمَ القِيَامِ بالوُعُودِ ، كل ذلك يُنَافِي المُرُوءَةَ و الشَّرَفَ. يُضْرَب فى ذم إِخْلَافِ الوَعْدِ.

١٠. اَلْمَرْءُ كَثِيرٌ بِإِخْوَانِهِ.

أي إن الإنسان يَقْوَى و يَشْتَدُّ أَزْرُهُ بِإِخْوَانِهِ و أَصْدِقَائِهِ.

يضرب فى الحث على اِتِّخَاذِ الأَصْدِقَاءِ.

١١. اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوْءِ.

أي إن الإنسانَ خيرٌ له أن يكون وحيدا من أن يُجَالِسَ أَصْدِقَاءَ السُّوْءِ. يضرب فى الحثّ على اجْتِنَابِ صُحْبَةِ الأَشْرَارِ.

١٢. أَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الحسَنَةَ تَمْحُهَا.

يضرب فى الحث على عَمَلِ خَيْرٍ بَعْدَ سُوْءٍ، لأن الحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ.

تمرين ٧٢

١. أُذْكُرْ مَثَلًا يُضْرَبُ لِمَعْرِفَةِ قِيمَةِ الصَّدِيقِ المُخْلِصِ.

٢. ما الذي يجعل الإنسان عَبْدًا لِغَيْرِهِ ؟ اذكر المَثَل العربيَّ الذى يضرب لذلك.

٣. ما المَثَل الذى يُضْرَبُ للحث على الصبر و مُوَاصَلَة الجُهْد ؟

٤. تَبْتَدِئُ الأعمالُ صَغِيرَةً، ثم تَنْمُو و تَكْبُرُ شَيْئًا فَشَيْئًا، ما المَثَلُ الذي يضرب لذلك؟

٥. ما المثل الذى يضرب فى الحث على ارشاد الناس الى الخير؟

٦. اكتب خمسة من الأَمْثَالِ العَرَبِيَّةِ التى تَحْفَظُهَا، و اشرحها، و اذكر متى يضرب كُلٌّ مِنْهَا.

الدرس الثامن والأربعون

طَرَائِفُ عَرَبِيَّةٌ

(١) قِرَاءَةُ الأَعْرَابِيِّ

روى الامام المحدث ابوبكر احمد بن حسين البَيْهَقِيُّ فى كتابه شُعَبِ الايمانِ، قال :

جاء أعرابيٌّ الى الامام علي بن ابى طالب رضى الله عنه، فقال:السلام عليكم يا أمير المؤمنين، كيف تَقْرَأُ هذا الحرف «لَايَأْكُلُهُ اِلَّا الْخَاطُوْنَ»، كُلٌّ واللهِ يَخْطُوْ ؟ فَتَبَسَّمَ علي رضى الله عنه، وقال : ياأعرابيُّ! "لَا يَأْكُلُهُ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ". قال : "صَدَقْتَ والله يا أمير المؤمنين، ما كان الله لِيُسْلِمَ عَبْدَهُ".

ثم التَفَتَ الى أبِي الأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، فَقَالَ:

"إن الأَعَاجِمَ قد دَخَلَتْ فِي الدِّين كَافَّةً، فَضَعْ لِلنَّاس شيئا يَسْتَدِلُّوْنَ به على صَلَاحِ أَلْسِنَتِهِمْ".

فَرَسَمَ له الرفع والنصب والخَفَضَ. فهو أول من وَضَعَ أَسَاسَ علم النحو.

تمرين ٧٣

١ . ما هى الآية التى قرأها الأعرابي ؟ وما معناها ؟

٢ . كيف قرأها الأعرابي ؟ وكيف تَغَيَّرَ معناها ؟

٣ . لماذا شعر سيدنا علي رضى الله عنه بالحاجة إلى وضع قواعد القراءة ؟ ٤ . من وضع أساس علم النحو ؟

مفتاح الإنشاء.

(٢) رَمْيَةٌ مِنْ غَيْرِ رَامٍ

صلى أعرابـي اسمه (مجرم) خلف إمام، فقرأ الإمام: «أَلَمْ نُهْلِكِ الأَوَّلين.» وكان الأعرابـي في الصف الأول، فتأخر إلى الصفِّ الثاني، فقرأ الإمام: «ثم نتبعهم الآخرين». فتأخر، فقرأ: (كذلِكَ نفعَلُ بالمجْرِمين) فترك الأعرابـي الصلاة، وخرج هارباً، وهو يقول: «والله ما المطلوب غيري» فوجده بعضُ الأعراب، فقالوا له: مالكَ يا مجرم؟ فقال: «إنه الإمام، أهْلَكَ الأَوَّلينَ، والآخرِين، وأراد أن يُهْلكني في الجملة، واللهِ لا رأيتهُ بعد اليوم.»

تَمْرِينٌ ٧٤

١ ـ من الذي صلى خلفَ الإمام؟

٢ ـ اذكر الآيات التي قرأها الإمام؟

٣ ـ ماذا فعل الأَعرابـيُّ عندما قرأ الإمامُ الآيَةَ الأُولى؟
ثم الآية الثانية؟ ثم الآية الثالثة؟

٤ ـ لماذا هَرَبَ الأَعرابـيُّ من الصلاة؟

٥ ـ «رب رمية من غير رام». هذا مثلٌ عربي وَضِّحْ معناه في ضوء الحكاية السابقة.

٦ ـ اذكر قصةً يمكنُ أن يُضْرَبَ فيها هذا المثل.

(٣) تُصَدِّقُ الْحِمَارَ وَ تُكَذِّبُنِي ؟!

قَدِمَ الى بيت جُحَا صديقٌ من أصدقائه، و رَجَاهُ أن يُعِيرَه حماره يوما واحدا . فأخذ جحا يَعْتَذِرُ، ويقول لصديقه : ان حمارنا خرج من الصباح الى المَرْعَى، وقد بَحَثْتُ عنه فى كُلِّ مكان فلم أجده ، وأَخْشَى انه ضَاعَ الى الأبدِ .

وبينما جحا يعتذر و يتكلم إذ نَهَقَ الحمار من داخِل البيت بِصَوتِهِ المُزْعِجِ . فقال الرجل لجُحَا : كيف تقول ان الحمار قد ضَاعَ، وهو يَنْهَقُ مِنْ دَاخِلِ الحَظِيرَةِ ؟ فأجابه جُحَا : ياعَجَبًا لَكَ! تُصَدِّقُ الحِمَارَ وَتُكَذِّبُنِي ؟!

تمرين ٧٥

١ . ماذا طلب صَدِيقُ جُحَا منه ؟ ٢ . بم أجَابَه جحا ؟

٣ . كيف فهم صديقه أن الحمار دَاخِلَ الحَظِيرَةِ ؟ وماذا قَالَ لَهُ ؟

٤ . بم رَدَّ عليه جُحا ؟

نَدْوَةٌ شِعْرِيَّةٌ

نَخْتَارُ هُنَا مَقْطُوعَاتٍ شِعْرِيَّةً وَ أَبْيَاتًا عَرَبِيَّةً سَهْلَةً وَ مَشْهُورَةً لِلشُّعَرَاءِ الْعَرَبِ الْمَعْرُوفِينَ فِي الْحِكَمِ وَ حُسْنِ الْأَخْلَاقِ وَ تَجَارِبِ الْحَيَاةِ . يَنْبَغِي لِلطُّلَّابِ وَ الطَّالِبَاتِ أَنْ يَدْرُسُوهَا وَ يَحْفَظُوهَا لِتَكُونَ مَادَّةً لُغَوِيَّةً وَ فِكْرِيَّةً لَهُمْ تَنْفَعُهُمْ فِي الْكِتَابَةِ وَ الْإِنْشَاءِ وَ الْخِطَابَةِ ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

فَوَا عَجَبًا كَيْفَ يُعْصَى الْإِلٰهُ

أَمْ كَيْفَ يَجْحَدُهُ الْجَاحِدُ

وَلِلّٰهِ فِي كُلِّ تَحْرِيكَةٍ

وَتَسْكِينَةٍ أَبَدًا شَاهِدُ

وَفِي كُلِّ شَيْءٍ لَهُ آيَةٌ

تَدُلُّ عَلٰى أَنَّهُ الْوَاحِدُ

(أَبُو الْعَتَاهِيَةِ)

اَلْعِلْمُ قَالَ اللّٰهُ قَالَ رَسُولُهُ

قَالَ الصَّحَابَةُ لَيْسَ خُلْفٌ فِيهِ

مَا الْعِلْمُ نَصْبُكَ لِلْخِلَافِ سَفَاهَةً

بَيْنَ الرَّسُولِ وَبَيْنَ رَأْيِ فَقِيهِ

(اَلذَّهَبِيُّ)

قَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يَمْدَحُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ

مِنَ اللّٰهِ مَشْهُودٌ يَلُوحُ وَيَشْهَدُ

نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ

مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

فَأَمْسٰى سِرَاجًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا

يَلُوحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيلُ الْمُهَنَّدُ

اِصْبِرْ عَلٰى حَسَدِ الْحَسُوْ
دِ فَاِنَّ صَبْرَكَ قَاتِلُهٗ
كَالنَّارِ تَأْكُلُ بَعْضَهَا
اِنْ لَّمْ تَجِدْ مَا تَأْكُلُهٗ
(اِبْنُ الْمُعْتَزِّ)

أُولَآئِكَ آبَائِیْ فَجِئْنِیْ بِمِثْلِهِمْ
إِذَا جَمَعَتْنَا، يَاجَرِيْرُ، الْمَجَامِعُ
(الْفَرَزْدَقُ)

لَا تُعْجِبَنَّكَ أَوْجُهٌ مَدْهُوْنَةٌ
وَ تَظُنُّ أَنَّ الْحُسْنَ بِالتَّلْوِيْنِ
فَالْقِرْدُ ذُوْ قُبْحٍ وَ إِنْ حَسَّنْتَهٗ
وَالْبَدْرُ لَا يَحْتَاجُ لِلتَّحْسِيْنِ

اِنَّ الْغَنِيَّ هُوَ الْغَنِيُّ بِنَفْسِهٖ
وَ لَوْ أَنَّهٗ عَارِی الْمَنَاكِبِ حَافٖ
مَا كُلُّ مَا فَوْقَ الْبَسِيْطَةِ كَافِيًا
فَإِذَا قَنِعْتَ فَكُلُّ شَيْءٍ كَافٖ
(أَبُوْ فِرَاسٍ)

ثُمَّ انْقَضَتْ تِلْكَ السِّنُوْنَ وَأَهْلُهَا
فَكَأَنَّهُمْ وَ كَأَنَّهَا أَحْلَامُ

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلاً صَحِيحًا

وَآفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيمِ

وَلٰكِنْ تَأْخُذُ الْأَفْهَامُ مِنْهُ

عَلٰى قَدْرِ الْقَرَائِحِ وَالْعُلُومِ

(اَلْمُتَنَبِّي)

اَلْأُمُّ مَدْرَسَةٌ إِذَا أَعْدَدْتَهَا

أَعْدَدْتَ شَعْبًا طَيِّبَ الْأَعْرَاقِ

(حَافِظ إِبْرَاهِيم)

لَا تَحْسَبَنَّ الْعِلْمَ يَنْفَعُ وَحْدَهُ

مَا لَمْ يُتَوَّجْ رَبُّهُ بِخَلَاقِ

(حافظ إبراهيم)

دَقَّاتُ قَلْبِ الْمَرْءِ قَائِلَةٌ لَهُ:

إِنَّ الْحَيَاةَ دَقَائِقٌ وَثَوَانٍ

(شَوْقِي)

يَنَالُ الْفَتٰى مِنْ دَهْرِهِ وَهُوَ جَاهِلٌ

وَيُكْدِي الْفَتٰى فِي دَهْرِهِ وَهُوَ عَالِمُ

وَلَوْ كَانَتِ الْأَرْزَاقُ تَأْتِي عَلَى الْحِجٰى

هَلَكْنَ إِذًا مِنْ جَهْلِهِنَّ الْبَهَائِمُ

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ

وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَا

(اَلْمُتَنَبِّي)

سَقَطَ الحِمَارُ مِنَ السَّفِينَةِ فِي الدُّجٰى[1]
فَبَكَى الرِّفَاقُ لِفَقْدِهِ وَ تَرَحَّمُوا
حَتّٰى إِذَا طَلَعَ الصَّبَاحُ أَتَتْ بِهِ
نَحْوَ السَّفِينَةِ مَوْجَةٌ تَتَقَدَّمُ
قَالَتْ : خُذُوهُ كَمَا أَتَانِي سَالِمًا
لَمْ أَبْتَلِعْهُ لِأَنَّهُ لَا يُهْضَمُ

(شَوْقِي)

إِذَا كُنْتَ فِي كُلِّ الأُمُورِ مُعَاتِبًا
صَدِيقَكَ لَمْ تَلْقَ الَّذِي لَا تُعَاتِبُهُ

(بَشَّار)

إِذَا كُنْتَ ذَا رَأْيٍ فَكُنْ ذَا عَزِيمَةٍ
فَإِنَّ فَسَادَ الرَّأْيِ أَنْ تَتَرَدَّدَا

إِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الخَلَلَا
جَلَّ مَنْ لَا عَيْبَ فِيهِ وَ عَلَا

وَ لَوْ لَبِسَ الحِمَارُ ثِيَابَ خَزٍّ
لَقَالَ النَّاسُ: يَا لَكَ مِنْ حِمَارٍ!

أَنْتَ فِي مَعْشَرٍ إِذَا غِبْتَ عَنْهُمْ
بَدَّلُوا كُلَّ مَا يَزِينُكَ شَيْنًا

وَإِذَا مَا رَأَوكَ قَالُوا جَمِيعًا :

أَنْتَ مِنْ أَحْسَنِ الْبَرَايَا عَلَيْنَا

(بَشَّارُ بْنُ بُرْدٍ)

عِدَایَ لَهُمْ فَضْلٌ عَلَيَّ وَمِنَّةٌ

فَلَا أَبْعَدَ الرَّحْمٰنُ عَنِّي الْأَعَادِيَا

هُمُ بَحَثُوا عَنْ زَلَّتِي فَاجْتَنَبْتُهَا

وَهُمْ نَافَسُونِي فَاكْتَسَبْتُ الْمَعَالِيَا

(أَبُوحَيَّانَ الْغَرْنَاطِيُّ)

أَخُو الْعِلْمِ حَيٌّ خَالِدٌ بَعْدَ مَوْتِهِ

وَأَوْصَالُهُ تَحْتَ التُّرَابِ رَمِيمٌ

وَذُو الْجَهْلِ مَيْتٌ وَهُوَ مَاشٍ عَلَى الثَّرَى

يُظَنُّ مِنَ الْأَحْيَاءِ وَهُوَ عَدِيمٌ

(اَلْبَطْلَيُوسِيُّ)

مَتَى يَبْلُغُ الْبُنْيَانُ يَوْمًا تَمَامَهُ

إِذَا كُنْتَ تَبْنِيهِ وَغَيْرُكَ يَهْدِمُ؟!

(صَالِحُ بْنُ عَبْدِالْقُدُّوسِ الْأَزْدِيُّ)

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتٰى شَرَفًا لَهُ

إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

وَلَسْتُ بِمُبْدٍ لِلرِّجَالِ سَرِيرَتِي

وَمَا أَنَا عَنْ أَسْرَارِهِمْ بِسَئُولِ

وَ لَا أَنَا يَوْمًا لِلْحَدِيْثِ سَمِعْتُهُ
إِلٰى هٰهُنَا مِنْ هٰهُنَا بِنَقُوْلِ
(كَعْبُ بْنُ سَعْدٍ الْغَنَوِيُّ)

إِذَا مَرَّ بِي يَوْمٌ وَ لَمْ أَتَّخِذْ يَدًا
وَلَمْ أَسْتَفِدْ عِلْمًا فَمَا ذَاكَ مِنْ عُمْرِي
(الإِمَامُ عَلِيٌّ)

إِنَّ الشَّبَابَ وَ الْفَرَاغَ وَ الْجِدَةَ
مَفْسَدَةٌ لِلْمَرْءِ أَيَّ مَفْسَدَةٍ
(أَبُو الْعَتَاهِيَةِ)

عَلٰى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ
وَ تَأْتِي عَلٰى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ
وَ تَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيْرِ صِغَارُهَا
وَ تَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيْمِ الْعَظَائِمُ
(اَلْمُتَنَبِّي)

أَبْنَاءَ يَعْرُبَ ؛ لَا حَيَاةَ لِأُمَّةٍ
بِالذِّكْرَيَاتِ ، بَلِ الْحَيَاةُ مَسَاعٍ
فَثِبُوْا إِلَى الْأَهْدَافِ وَثْبَ مُغَامِرٍ
لَا وَاجِبٍ قَلْبًا وَ لَا مُرْتَاعٍ
(مَحْمُوْد غُنَيْم)

كُنْ اِبْنَ مَنْ شِئْتَ وَ اكْتَسِبْ أَدَبًا
يُغْنِيْكَ مَحْمُوْدُهُ عَنِ النَّسَبِ

إِنَّ الْفَتٰى مَنْ يَقُوْلُ : هَا أَنَا ذَا
وَ لَيْسَ الْفَتٰى مَنْ يَقُوْلُ : كَانَ أَبِي

لَا أَرْكَبُ الْبَحْرَ أَخْشٰى
عَلَىَّ مِنْهُ الْمَعَاطِبْ
طِيْنٌ أَنَا وَهُوَ مَاءٌ
وَالطِّيْنُ فِي الْمَاءِ ذَائِبْ

كان الشَّيْخُ محمد بن عبد الوهاب يَتَمَثَّلُ كَثِيْرًا بِهٰذِهِ الْأَبْيَاتِ :
بِأَيِّ لِسَانٍ أَشْكُرُ اللّٰهَ إِنَّهٗ
لَذُوْ نِعْمَةٍ قَدْ أَعْجَزَتْ كُلَّ شَاكِرِ
حَبَانِيْ بِالْإِسْلَامِ فَضْلًا وَ نِعْمَةً
عَلَيَّ بِالْقُرْآنِ نُوْرِ الْبَصَائِرِ
وَ بِالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى اعْتِقَادِ ابْنِ حَنْبَلٍ
عَلَيْهَا اعْتِقَادِيْ يَوْمَ كَشْفِ السَّرَائِرِ

قَالَ أَبُوْ حَيَّانَ يَمْدَحُ الْإِمَامَ ابْنَ تَيْمِيَّةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :
لَمَّا أَتَانَا تَقِيُّ الدِّيْنِ لَاحَ لَنَا
دَاعٍ إِلَى اللّٰهِ فَرْدٌ مَا لَهٗ وِزَرُ
عَلٰى مُحَيَّاهُ مِنْ سِيْمَا الْأُولٰى صَحِبُوْا
خَيْرَ الْبَرِيَّةِ نُوْرٌ دُوْنَهُ الْقَمَرُ

قَامَ ابْنُ تَيْمِيَّةَ فِي نَصْرِ شِرْعَتِنَا
مَقَامَ سَيِّدِ تَيْمٍ إِذْ عَصَتْ مُضَرُ

وَأَظْهَرَ الْحَقَّ إِذْ آثَارُهُ انْدَرَسَتْ
وَأَخْمَدَ الشَّرَّ إِذْ طَارَتْ لَهُ شَرَرُ

وَلَسْتَ بِمُسْتَبْقٍ أَخًا لَا تَلُمُّهُ
عَلَى شَعَثٍ ، أَيُّ الرِّجَالِ الْمُهَذَّبُ؟
(اَلنَّابِغَةُ)

نَبْنِي كَمَا كَانَتْ أَوَائِلُنَا
تَبْنِي، وَنَفْعَلُ مِثْلَ مَا فَعَلُوا

اَلنَّاسُ أَلْفٌ مِنْهُمْ كَوَاحِدٍ
وَوَاحِدٌ كَالْأَلْفِ فِي أَمْرٍ عَنَا

بِالْعِلْمِ وَالْمَالِ يَبْنِي النَّاسُ مُلْكَهُمُ
لَمْ يُبْنَ مُلْكٌ عَلَى جَهْلٍ وَإِقْلَالِ

وَعَاجِزُ الرَّأْيِ مِضْيَاعٌ لِفُرْصَتِهِ
حَتَّى إِذَا فَاتَ أَمْرٌ عَاتَبَ الْقَدَرَا

مَا أَجْمَلَ الدِّيْنَ وَ الدُّنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا
وَ أَقْبَحَ الْكُفْرَ وَ الْإِفْلَاسَ بِالرَّجُلِ

تَارِيْخُنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَبْدَؤُهٗ
وَ مَا عَدَاهُ فَلَا عِزٌّ وَ لَا شَأْنُ

لَعَمْرِيْ مَا ضَاقَتْ بِلَادٌ بِأَهْلِهَا
وَ لٰكِنَّ أَخْلَاقَ الرِّجَالِ تَضِيْقُ

قَالَ الْإِمَامُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ:

إِذَا شِئْتَ أَنْ تَحْيَا سَلِيْمًا مِنَ الْأَذٰى
وَحَظُّكَ مَوْفُوْرٌ، وَ عِرْضُكَ صَيِّنُ

لِسَانُكَ لَا تَذْكُرْ بِهٖ عَوْرَةَ امْرِئٍ
فَكُلُّكَ عَوْرَاتٌ، وَلِلنَّاسِ أَلْسُنُ

وَ عَيْنُكَ إِنْ أَبْدَتْ إِلَيْكَ مَعَايِبًا
فَصُنْهَا، وَ قُلْ: يَا عَيْنُ لِلنَّاسِ أَعْيُنُ

وَ عَاشِرْ بِمَعْرُوْفٍ، وَ سَامِحْ مَنِ اعْتَدٰى
وَ فَارِقْ، وَ لٰكِنْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ

أَبِی الْإِسْـــلَامُ، لَا أَبَ لِـیْ سِــوَاهُ
إِذَا افْـتَـخَـرُوْا بِقَـیْسٍ أَوْ تَمِیْمِ

إِذَا الشَّـعْـرُ لَمْ یَهْزُزْكَ عِنْدَ سَمَاعِهٖ
فَلَیْسَ خَلِیْـقًـا أَنْ یُقَـالَ لَهٗ شِعْـرُ

وَ الشِّعْـرُ مَا لَمْ یَكُنْ ذِكْرٰی وَ عَاطِفَةً
أَوْ حِكْـمَـةً فَـهُـوَ تَقْطِیْعٌ وَ أَوْزَانُ

إِذَا كُنْتَ فِیْ كُلِّ الْأُمُـوْرِ مُـعَـاتِبًـا
صَـدِیْقَكَ لَمْ تَلْقَ الَّذِیْ لَا تُعَـاتِبُـهٗ
فَـعِشْ وَاحِـدًا أَوْ صِلْ أَخَـاكَ فَـإِنَّهٗ
مُـقَـارِفُ ذَنْبٍ مَـرَّةً وَ مُـجَـانِبُـهٗ
إِذَا أَنْتَ لَمْ تَشْـرَبْ مِرَارًا عَلَی الْقَذٰی
ظَمِئْتَ ، وَ أَیُّ النَّاسِ تَصْفُوْ مَشَارِبُهٗ ؟
وَ مَنْ ذَا الَّذِیْ تُرْضٰی سَجَایَاهُ كُلُّهَا
كَـفٰی الْمَرْءَ نُبْـلًا أَنْ تُعَـدَّ مَـعَـائِبُـهٗ
(بَشَّارُ بْنُ بُرْدٍ)

مُعجَمُ الطَّالِبِ

نُورِدُ فِي الصَّفَحَاتِ التَّالِيَةِ كَلِمَاتٍ ومعلوماتٍ لُغَوِيَّةً مُتَنَوِّعَةً عن مَجَالَاتِ الحَيَاةِ المُخْتَلِفَةِ حَتّٰى يَعْرِفَهَا طُلَّابُنَا الأَعِزَّاءُ، وَيُكْثِرُوا قِرَاءَتَهَا. وَسَتَكُونُ ثَرْوَةً لُغَوِيَّةً لهم تُسَاعِدُهُمْ فى الكلام والكتابةِ، إن شاء الله .

مُفِید عَرَبی کَلِمات

١ — أَعْضَاءُ الْجِسْمِ

جِسْمٌ ج أَجْسَامٌ : جسم
رَأْسٌ ج رُؤُوْسٌ : سر
شَعْرٌ ج أَشْعَارٌ وَ شُعُوْرٌ
ایک بال کو شَعْرَةٌ کہیں گے
وَجْهٌ ج وُجُوْهٌ : چہرہ
جَبْهَةٌ ج جِبَاهٌ : پیشانی
خَدٌّ ج خُدُوْدٌ : رُخسار
أَنْفٌ ج أُنُوْفٌ : ناک
شَفَةٌ ج شِفَاهٌ : لب
لِسَانٌ ج أَلْسِنَةٌ : زبان
سِنٌّ ج أَسْنَانٌ : دانت
فَمٌ ج أَفْوَاهٌ : مُنہ
لِحْيَةٌ ج لُحًى : ڈاڑھی
ذَقْنٌ ج أَذْقَانٌ : ٹھوڑی
عُنُقٌ ج أَعْنَاقٌ : گردن
حَلْقٌ ج حُلُوْقٌ : گلا

عَيْنٌ ج أَعْيُنٌ : آنکھ
أُذُنٌ ج آذَانٌ : کان
كَتِفٌ ج أَكْتَافٌ : کندھا
سَاعِدٌ ج سَوَاعِدُ : بازو
مِعْصَمٌ ج مَعَاصِمُ : کلائی
مِرْفَقٌ ج مَرَافِقُ : کہنی
إِصْبَعٌ ج أَصَابِعُ : اُنگلی
إِبْهَام : انگوٹھا
يَدٌ ج أَيْدٍ (أَيْدِي) : ہاتھ
صَدْرٌ ج صُدُوْرٌ : سینہ
بَطْنٌ ج بُطُوْنٌ : پیٹ
رُكْبَةٌ ج رُكَبٌ : گھٹنا
رِجْلٌ ج أَرْجُلٌ : ٹانگ
قَدَمٌ ج أَقْدَامٌ : پاؤں
كَعْبٌ ج كُعُوْبٌ : ٹخنہ
قَلْبٌ ج قُلُوْبٌ : دِل

جِيدٌ ج أَجْيَادٌ وَجُيُودٌ : گردن
رَقَبَةٌ ج رِقَابٌ : گردن
عَاتِقٌ ج عَوَاتِقُ : کندھا
جُمْجُمَةٌ ج جَمَاجِمُ : کھوپڑی
قَفَا ج أَقْفَاءٌ وَقُفِيٌّ : گدی
تَرْقُوَةٌ ج تَرَاقِيُ : ہنسلی کی ہڈی
ضِلْعٌ وَضِلَعٌ ج أَضْلَاعٌ : پسلی
ظَهْرٌ ج ظُهُورٌ : پشت، پچھلا حصہ
دُبُرٌ وَدُبْرٌ ج أَدْبَارٌ : پشت، سرین
حَاجِبٌ ج حَوَاجِبُ : ابرو
مَنْخَرٌ وَمَنْخِرٌ ج مَنَاخِرُ نتھنا
و مُنْخُورٌ ج مَنَاخِيرُ : نتھنا
ظُفُرٌ وَظُفْرٌ ج أَظْفَارٌ : ناخن
كَفٌّ ج أَكُفٌّ : ہتھیلی
مِعْصَمٌ ج مَعَاصِمُ : کلائی
سَاقٌ ج سُوقٌ وَسِيقَانٌ : پنڈلی
عَقِبٌ ج أَعْقَابٌ : ایڑی
حَنَكٌ ج أَحْنَاكٌ : تالو
لَهَاةٌ ج لَهَوَاتٌ : حلق کا کوّا
كَبِدٌ وَكِبْدٌ ج أَكْبَادٌ : جگر
عَظْمٌ ج أَعْظُمٌ وَعِظَامٌ : ہڈی

عَصَبٌ ج أَعْصَابٌ : نس، پٹھا
عَضَلَةٌ ج عَضَلَاتٌ : پٹھا
مَعِدَةٌ وَمِعْدَةٌ : معدہ
مِعًى ج أَمْعَاءٌ : آنت
رِئَةٌ تثـ رِئَتَانِ ج رِئَاتٌ : پھیپھڑا
كُلْيَةٌ تثـ كُلْيَتَانِ ج كُلًى : گردہ
كَرِشٌ وَكِرْشٌ : اوجھ
مَفْصِلٌ ج مَفَاصِلُ : جوڑ
جُثَّةٌ ج جُثَثٌ : جسم، لاش
جُثْمَانٌ ج جُثْمَانَاتٌ : جسم، لاش
ضِرْسٌ ج أَضْرَاسٌ : داڑھ
بَصْمَةُ الْإِبْهَامِ : انگوٹھے کا نشان
سَبَّابَةٌ : شہادت کی انگلی
وُسْطَى : درمیانی انگلی
خِنْصَرٌ : چھنگلیا کے ساتھ والی انگلی
بِنْصَرٌ : چھنگلیا
دَمٌ ج دِمَاءٌ : خون
وَرِيدٌ ج أَوْرِدَةٌ : رگ، ورید
شَرْيَانٌ وَشِرْيَانٌ ج شَرَايِينُ : رگ
قَدٌّ ج قُدُودٌ : قد، قامت
قَامَةٌ ج قَامَاتٌ : قد، قامت

۲ اَلْأَكْلُ وَالشُّرْبُ

(کھانا اور پینا)

فُطُورٌ : ناشتہ

غَدَاءٌ : دوپہر کا کھانا

عَشَاءٌ : شام کا کھانا

دَقِيقٌ : آٹا

رَغِيفٌ : چپاتی

خُبْزٌ، عَيْشٌ : روٹی

مَخْبَزَةٌ ج مَخَابِزُ : بیکری

فُرْنٌ ج أَفْرَانٌ : تندور

جُبْنٌ : پنیر

زُبْدَةٌ : مکھن

سَمْنٌ : گھی

قِشْدَةٌ : ملائی

زَيْتٌ ج زُيُوتٌ : تیل

بَيْضَةٌ ج بَيْضٌ : انڈا

بَيْضٌ مَقْلِيٌّ ، فرائی انڈے

بَيْضٌ مَسْلُوقٌ : اُبلے انڈے

سُكَّرٌ : چینی

مُرَبًّى : مُربّہ

جِيلَاتِي : آئس کریم

عَسَلٌ : شہد

لَحْمٌ ج لُحُومٌ : گوشت

لَحْمٌ بَقَرِيٌّ : گائے کا گوشت

لَحْمٌ ضَانِيٌّ : بھیڑ کا گوشت

دَجَاجَةٌ ج دَجَاجٌ : مُرغی

دِيكٌ ج دِيَكَةٌ : مُرغ

لَحْمٌ مَشْوِيٌّ : بُھنا ہُوا گوشت

لَحْمٌ مَفْرُومٌ : قیمہ

سَمَكٌ ج أَسْمَاكٌ : مچھلی

شَطِيرَةٌ : سینڈوچ

كَعْكٌ : کیک

مِلْحٌ : نمک

فِلْفِلٌ : مرچ

بَهَارَات : مصالحے
حَلِيبٌ : تازہ دودھ
شَايٌ : چائے
قَهْوَةٌ : قہوہ
لَبَنٌ رَائِبٌ : دہی
سَلَطَةٌ : سلاد
ضَيْفٌ ج ضُيُوفٌ : مہمان
مُضِيفٌ ج مُضِيفُونَ : میزبان
تُفَّاحٌ : سیب
عِنَبٌ : انگور
رُمَّانٌ : انار
جَوْزٌ : اخروٹ
مِشْمِشٌ : خوبانی
بُرْتُقَالٌ : مالٹا
مَوْزٌ : کیلا
بِطِّيخٌ : تربوز
شَمَّامٌ : خربوزے
تَمْرٌ : کھجور

لِيمُونٌ : لیموں
بَطَاطِسُ : آلو
طَمَاطِمُ : ٹماٹر
فُولٌ : لوبیا
قَمْحٌ : گندم
أُرْزٌ ، رُزٌّ : چاول
شَعِيرٌ : جو
عَدَسٌ : دال
كُزْبَرَةٌ : دھنیا
بَامِيَةٌ : بھنڈی
بَاذِنْجَانٌ : بینگن
جَزَرٌ : گاجر
فُجْلٌ : مولی
نَعْنَاعٌ : پودینہ
خِيَارٌ : کھیرا
فُومٌ : لہسن
بَصَلٌ : پیاز
مَطْعَمٌ ج مَطَاعِمُ : ریستوران

۳ ۔ اَلْاَقَارِبُ

(رشتہ دار)

اَلْقَرَابَةُ وَ اَلْقُرْبیٰ : رشتہ داری
قَرِيبٌ ج اَقْرِبَاءُ : رشتہ دار
اَقْرَبُ ج اَقْرَبُوْنَ/اَقَارِبُ : رشتہ دار
عَائِلَةٌ ج عَائِلَاتٌ : فیملی/خاندان
اُسْرَةٌ ج اُسَرٌ : فیملی/خاندان
اَبٌ ج اٰبَاءٌ : باپ
اُمٌّ ج اُمَّهَاتٌ : ماں
وَالِدَانِ : ماں باپ
اَخٌ ج اِخْوَانٌ/اِخْوَةٌ : بھائی
اُخْتٌ ج اَخَوَاتٌ : بہن
اِبْنٌ ج اَبْنَاءٌ : بیٹا
بِنْتٌ ج بَنَاتٌ : بیٹی
عَمٌّ ج اَعْمَامٌ : چچا
عَمَّةٌ ج عَمَّاتٌ : پھوپھی
خَالٌ ج اَخْوَالٌ : ماموں
خَالَةٌ ج خَالَاتٌ : خالہ

جَدٌّ ج اَجْدَادٌ : دادا، نانا
جَدَّةٌ ج جَدَّاتٌ : دادی، نانی
حَفِيْدٌ ج حَفَدَةٌ/حُفَدَاءُ : پوتا
حَفِيْدَةٌ ج حَفِيْدَاتٌ : پوتی
شَابٌّ ج شُبَّانٌ : نوجوان (مرد)
شَابَّةٌ ج شَابَّاتٌ : نوجوان (عورت)
مُتَزَوِّجٌ ج مُتَزَوِّجُوْنَ : شادی شدہ مرد
مُتَزَوِّجَةٌ ج مُتَزَوِّجَاتٌ : شادی شدہ عورت
رَجُلٌ عَزَبٌ : کنوارا مرد
اِمْرَاَةٌ عَزَبَةٌ : کنواری عورت
اِمْرَاَةٌ ج نِسَاءٌ : عورت
رَجُلٌ ج رِجَالٌ : مرد
ذَكَرٌ ج ذُكُوْرٌ : نر، نرینہ
اُنْثٰى ج اِنَاثٌ : مادہ، مؤنث

خَتَنٌ ج أَخْتَانٌ : داماد، بہنوئی
كَنَّةٌ ج كَنَائِنُ : بہو، بھاوج
حَمَا : سُسر
حَمَاةٌ : ساس
اِبْنُ الْأَخِ : بھتیجا
بِنْتُ الْأَخِ : بھتیجی
اِبْنُ الْأُخْتِ : بھانجا
بِنْتُ الْأُخْتِ : بھانجی
زَوْجَةُ الْعَمِّ : چچی
زَوْجَةُ الْخَالِ : ممانی
زَوْجُ الْخَالَةِ : خالو
اِبْنُ الْخَالِ : ماموں زاد بھائی

بِنْتُ الْخَالِ : ماموں زاد بہن
اِبْنُ الْعَمِّ : چچا زاد بھائی
بِنْتُ الْعَمِّ : چچا زاد بہن
اِبْنُ الْخَالَةِ : خالہ زاد بھائی
بِنْتُ الْخَالَةِ : خالہ زاد بہن
زَوْجٌ ج أَزْوَاجٌ : خاوند، بیوی
زَوْجَةٌ ج زَوْجَاتٌ : بیوی
عَرُوْسٌ ج عَرَائِسُ : دُلہن
عَرِيْسٌ ج عِرْسَانٌ : دولہا
فَتًى ج فِتْيَانٌ وَ فِتْيَةٌ : نوجوان
فَتَاةٌ ج فَتَيَاتٌ : نوجوان لڑکی
عَجُوْزٌ ج عَجَائِزُ : بوڑھا، بڑھیا

٤ - اَلْمِهَنُ

(پیشے)

عَامِلٌ ج عُمَّالٌ : مزدور
فَلَّاحٌ ج فَلَّاحُونَ : کسان
حَدَّادٌ ج حَدَّادُونَ : لوہار
نَجَّارٌ ج نَجَّارُونَ : بڑھئی
سَاعَاتِيٌّ ج سَاعَاتِيُّونَ : گھڑی ساز
كُتُبِيٌّ ج كُتُبِيُّونَ : کتب فروش
بَدَّالٌ ج بَدَّالُونَ : کریانہ فروش
جَزَّارٌ ج جَزَّارُونَ : قصاب
فَاكِهَانِيٌّ ج فَاكِهَانِيُّونَ : پھل فروش
خَضَّارٌ ج خَضَّارُونَ : سبزی فروش
حَذَّاءٌ ج حَذَّاؤُونَ : موچی
حَمَّالٌ ج حَمَّالُونَ : قلی
خَيَّاطٌ ج خَيَّاطُونَ : درزی
صَائِغٌ ج صَاغَةٌ : صراف
كَاتِبٌ ج كُتَّابٌ / كَتَبَةٌ : کلرک
كَاتِبُ الْآلَةِ الْكَاتِبَةِ : ٹائپسٹ

كَاتِبُ اِخْتِزَالٍ : سٹینوگرافر
حَلَّاقٌ ج حَلَّاقُونَ : حجام
بَائِعٌ ج بَاعَةٌ : سیلزمین
سَائِقٌ ج سَاقَةٌ : ڈرائیور
فَرَّاشٌ ج فَرَّاشُونَ : چپراسی
مُدِيرٌ ج مُدِيرُونَ : مینیجر
مُسَاعِدٌ ج مُسَاعِدُونَ : اسسٹنٹ
مُوَظَّفٌ ج مُوَظَّفُونَ : ملازم
مُمَرِّضَةٌ ج مُمَرِّضَاتٌ : نرس
قَابِلَةٌ ج قَابِلَاتٌ : دایہ
مُهَنْدِسٌ ج مُهَنْدِسُونَ : انجنیئر
رَسَّامٌ ج رَسَّامُونَ : ڈرافٹسمین
مُحَاسِبٌ ج مُحَاسِبُونَ : اکاؤنٹنٹ
مُحَامٍ ج مُحَامُونَ : وکیل
مِيكَانِيكِيٌّ ج مِيكَانِيكِيُّونَ : مکینک
صُحُفِيٌّ ج صُحُفِيُّونَ : صحافی / اخبار نویس

بَنَّاءٌ ج بَنَّاؤُونَ : راج، معمار
كَهْرَبَائِيٌّ ج كَهْرَبَائِيُّونَ : الیکٹریشن
عَامِلٌ كَهْرَبَائِيٌّ : الیکٹریشن
خَادِمٌ فِي مَطْعَمٍ : ریستوران کا بیرا
إِخْصَائِيٌّ نَظَّارَاتٍ : چشموں کا ماہر
مُوَظَّفٌ فِي الْبَنْكِ : بنک میں ملازم
مُوَظَّفٌ فِي شَرِكَةٍ : کمپنی کا ملازم
مُصَوِّرٌ ج مُصَوِّرُونَ : فوٹوگرافر
خَطَّاطٌ ج خَطَّاطُونَ : خوشنویس
رَسَّامٌ ج رَسَّامُونَ : پینٹر (سائن بورڈ)
دَهَّانٌ ج دَهَّانُونَ : پینٹر (سفیدی)
مُذِيعٌ ج مُذِيعُونَ : اناؤنسر
فَنَّانٌ ج فَنَّانُونَ : آرٹسٹ، فنکار
صَيْدَلِيٌّ ج صَيَادِلَةٌ : فارمسسٹ
صَيْدَلِيٌّ مُسَاعِدٌ : ڈسپنسر
تَاجِرٌ ج تُجَّارٌ : تاجر، سوداگر
تَاجِرُ الْجُمْلَةِ : تھوک کا تاجر
تَاجِرُ الْمُفَرَّقِ : پرچون کا تاجر
شُرْطِيٌّ ج شُرْطَةٌ : پولیس کا سپاہی
جُنْدِيٌّ ج جُنُودٌ : فوج کا سپاہی
مُعَلِّمٌ ج مُعَلِّمُونَ : معلم، ٹیچر

مُدَرِّسٌ ج مُدَرِّسُونَ : مدرس، ٹیچر
مُدَرِّسُ الْعُلُومِ : سائنس ٹیچر
مُدَرِّسُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ : عربی ٹیچر
مُحَاضِرٌ ج مُحَاضِرُونَ : لیکچرار
أُسْتَاذٌ ج أَسَاتِذَةٌ : پروفیسر
أُسْتَاذٌ مُسَاعِدٌ : اسسٹنٹ پروفیسر
رَئِيسُ الْقِسْمِ الْعَرَبِيِّ :
صدر شعبہ عربی
عَمِيدُ الْكُلِّيَّةِ : کالج کا پرنسپل
رَئِيسُ الْجَامِعَةِ : یونیورسٹی کا وائس چانسلر
دُكْتُورٌ ج دَكَاتِرَةٌ : ڈاکٹر
مُرَاقِبٌ ج مُرَاقِبُونَ : نگران، کنٹرولر
مُرَاقِبُ امْتِحَانَاتٍ : امتحانات کا نگران
طَبِيبٌ ج أَطِبَّاءُ : ڈاکٹر
طَبِيبُ الْعُيُونِ : آنکھوں کا ڈاکٹر
طَبِيبُ أَمْرَاضِ النِّسَاءِ :
عورتوں کے امراض کا ڈاکٹر
طَبِيبُ الْأَطْفَالِ : بچوں کا ڈاکٹر
إِخْصَائِيُّ الْأَطْفَالِ : بچوں کا سپیشلسٹ
طَبِيبَةٌ ج طَبِيبَاتٌ : لیڈی ڈاکٹر
جَرَّاحٌ ج جَرَّاحُونَ : سرجن

٥ اَلْحُكُوْمَةُ وَ الْمَنَاصِبُ

(حکومت اور عہدے)

حُكُوْمَةٌ ج حُكُوْمَاتٌ : حکومت، گورنمنٹ

حُكُوْمَةٌ جُمْهُوْرِيَّةٌ : جمہوری حکومت

حُكُوْمَةٌ مُنْتَخَبَةٌ : منتخب حکومت

اَلْمُمْلَكَةُ : بادشاہت

مَلِكٌ ج مُلُوْكٌ : بادشاہ

رَئِيْسٌ ج رُؤَسَاءُ : صدر

رَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ : وزیرِ اعظم

مَجْلِسُ الْوُزَرَاءِ : کابینہ

وَزِيْرٌ ج وُزَرَاءُ : وزیر

سَفِيْرٌ ج سُفَرَاءُ : سفیر

وَزِيْرُ الدَّاخِلِيَّةِ : وزیرِ داخلہ

وَزِيْرُ الْخَارِجِيَّةِ : وزیرِ خارجہ

وَزِيْرُ الْمَالِيَّةِ : وزیرِ مالیات

وَزِيْرُ التَّعْلِيْمِ : وزیرِ تعلیم

وَزِيْرُ الصِّحَّةِ : وزیرِ صحت

وَزِيْرُ الْمُوَاصَلَاتِ : وزیرِ مواصلات

وَزِيْرُ الْحَجِّ وَ الْاَوْقَافِ : وزیرِ حج و اوقاف

وَزِيْرُ الصِّنَاعَةِ : وزیرِ صنعت

وَزِيْرُ التِّجَارَةِ : وزیرِ تجارت

وَزِيْرُ دَوْلَةٍ : وزیرِ مملکت

اَلْجَمْعِيَّةُ الْوَطَنِيَّةُ : قومی اسمبلی

عُضْوُ الْجَمْعِيَّةِ الْوَطَنِيَّةِ : ممبر قومی اسمبلی

رَئِيْسُ الْجَمْعِيَّةِ الْوَطَنِيَّةِ : سپیکر قومی اسمبلی

نَائِبٌ ج نُوَّابٌ : (منتخب) نمائندہ

مَجْلِسُ النُّوَّابِ : پارلیمنٹ، ایوانِ نمائندگان

مَجْلِسُ الشُّيُوْخِ : سینٹ

رَئِيْسُ مَجْلِسِ الشُّيُوْخِ : سینٹ کا چیرمین

عُضْوُ مَجْلِسِ الشُّيُوْخِ : سینیٹر
مُسْتَشَارٌ ج مُسْتَشَارُوْنَ: مُشِیر، ایڈوائزر
اَلْجَیْش : آرمی
اَلْقُوَّاتُ الْمُسَلَّحَۃُ : مسلح افواج
اَلْقُوَّاتُ الْجَوِّیَّۃُ : ایئرفورس، فضائیہ
اَلْقُوَّاتُ الْبَرِّیَّۃُ : برّی افواج
اَلْقُوَّاتُ الْبَحْرِیَّۃُ : بحری افواج
وِزَارَۃُ الدِّفَاعِ : وزارتِ دفاع
وَزِیْرُ الدِّفَاعِ : وزیرِ دفاع
حَاکِمٌ ج حُکَّامٌ : گورنر
حَاکِمُ السِّنْدِ : گورنر سندھ
مُدِیْرٌ ج مُدِیْرُوْنَ : ڈائریکٹر

مُدِیْرٌ عَامٌّ : ڈائریکٹر جنرل
نَائِبُ الْمُدِیْرِ : ڈپٹی ڈائریکٹر
مَحْکَمَۃٌ ج مَحَاکِمُ، عدالت
اَلْمَحْکَمَۃُ الشَّرْعِیَّۃُ : شرعی عدالت
اَلْمَحْکَمَۃُ الْعُلْیَا : ہائی کورٹ
مَحْکَمَۃُ التَّمْیِیْزِ : سپریم کورٹ
قَاضٍ ج قُضَاۃٌ : جج
اَلنَّائِبُ الْعَامُّ، اٹارنی جنرل
مُدِیْرُ التَّحْرِیْرِ : ایڈیٹر
رَئِیْسُ التَّحْرِیْرِ : چیف ایڈیٹر
اَلْمَأْمُوْرُ : کمشنر
نَائِبُ الْمَأْمُوْرِ : ڈپٹی کمشنر

٦ - اَلْمُؤَسَّسَاتُ وَ الْمَحَلَّاتُ

ادارے اور دوکانات

مُؤَسَّسَةٌ ج مُؤَسَّسَاتٌ : ادارہ، فرم فاؤنڈیشن۔

مُؤَسَّسَةٌ تَعْلِيْمِيَّةٌ : تعلیمی ادارہ

مُؤَسَّسَةٌ تِجَارِيَّةٌ : کمرشل ادارہ

مُؤَسَّسَةٌ خَيْرِيَّةٌ : خیراتی ادارہ

مُؤَسَّسَةُ التَّأْمِيْنِ الْاِجْتِمَاعِيِّ : سوشل انشورنس فاؤنڈیشن

مَدْرَسَةُ حِضَانَةٍ : نرسری سکول، گہوارہ

دَارُ حِضَانَةٍ : " " "

رَوْضَةُ الْأَطْفَالِ : kindergarten کنڈرگارٹن سکول۔

مَدْرَسَةٌ اِبْتِدَائِيَّةٌ : پرائمری سکول

مَدْرَسَةٌ مُتَوَسِّطَةٌ : مڈل سکول

مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ : ثانوی سکول

مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ حُكُوْمِيَّةٌ : گورنمنٹ ثانوی سکول

مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ أَهْلِيَّةٌ : پرائیویٹ ثانوی سکول

مَدْرَسَةٌ تِجَارِيَّةٌ : کمرشل سکول

اَلْمَدْرَسَةُ الْعَرَبِيَّةُ الْاِسْلَامِيَّةُ : اسلامی عربی مدرسہ

كُلِّيَّةٌ ج كُلِّيَّاتٌ : کالج، فیکلٹی

كُلِّيَّةُ الْعَلَّامَةِ إِقْبَالٍ الطِّبِّيَّةُ : علامہ اقبال میڈیکل کالج

جَامِعَةٌ ج جَامِعَاتٌ : یونیورسٹی

مَعْهَدٌ ج مَعَاهِدُ : ادارہ، انسٹی ٹیوٹ

مَعْهَدُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ : Institute of Arabic language عربی زبان کا ادارہ

اَلْمَعْهَدُ الشَّرْعِيُّ : علوم شرعیہ کا ادارہ Shariat Institute

مَرْكَزُ التَّدْرِيْبِ الْمِهَنِيِّ : ووکیشنل ٹریننگ سنٹر

مَرْكَزُ تَدْرِيْبِ الْكَمْبِيُوْتَر : کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر

شَرِكَةٌ وَ شِرْكَةٌ ج شَرِكَاتٌ : کمپنی، شراکت

شَرِكَةٌ تِجَارِيَّةٌ : تجارتی کمپنی
شَرِكَةُ إِنْشَاءٍ : تعمیراتی کمپنی
شَرِكَةُ تَأْمِيْنٍ : انشورنس کمپنی
شَرِكَةُ طَيَرَانٍ : ایئرلائن کمپنی
مَصْنَعٌ ج مَصَانِعُ : مل، کارخانہ، فیکٹری
مَصْنَعُ النَّسِيْجِ : ٹیکسٹائل مل
مَصْنَعُ الْأَسْمَنْتِ : سیمنٹ فیکٹری
وَرْشَةٌ ج وَرَشَاتٌ : ورکشاپ
وَرْشَةُ السَّيَّارَاتِ : آٹو ورکشاپ
دُكَّانٌ ج دَكَاكِيْنُ : دوکان
مَحَلٌّ ج مَحَلَّاتٌ : دوکان۔ اسٹور
مَحَلُّ النَّظَّارَاتِ : چشموں کی دوکان
مَكْتَبَةٌ ج مَكْتَبَاتٌ : کتب خانہ
مَكْتَبَةٌ ج مَكْتَبَاتٌ : لائبریری
اَلْمَكْتَبَةُ الْعَامَّةُ : پبلک لائبریری
بِقَالَةٌ ج بِقَالَاتٌ : کریانہ سٹور
مَلْحَمَةٌ ج مَلَاحِمُ : گوشت کی دوکان
مَزْرَعَةُ دَوَاجِنَ : پولٹری فارم
وَكَالَةٌ ج وَكَالَاتٌ : ایجنسی
وَكَالَةُ أَنْبَاءٍ : نیوز ایجنسی
وَكَالَةُ سَفَرِيَّاتٍ : ٹریول ایجنسی

وَكَالَةُ إِعْلَانَاتٍ : اشتہاری ایجنسی
وَكَالَةُ تَوْظِيْفِ الْعُمَّالِ لِلْخَارِجِ :
بیرون ملک ملازمت کی ایجنسی
وَكَالَةُ مُخَابَرَاتٍ : انٹیلیجنس ایجنسی
وَكَالَةُ الْمُخَابَرَاتِ الْمَرْكَزِيَّةُ (C.I.A.)
سراغرسانی کا وفاقی ادارہ
مَحَلُّ حِلَاقَةٍ : حجام کی دوکان
صَالُوْنُ حِلَاقَةٍ : ہیئر کٹنگ سیلون
كُشْكٌ ج أَكْشَاكٌ : سٹال، بکسٹال، کھوکھا ٹیلیفون بوتھ
مَطَارٌ ج مَطَارَاتٌ : ہوائی اڈہ
اَلْمَطَارُ الدُّوَلِيُّ : بین الاقوامی ہوائی اڈہ
مِينَاءٌ ج مَوَانِيءُ : بندرگاہ
مُنَظَّمَةٌ ج مُنَظَّمَاتٌ : تنظیم
مُنَظَّمَةٌ دُوَلِيَّةٌ : بین الاقوامی تنظیم
مُنَظَّمَةٌ مَحَلِّيَّةٌ : مقامی تنظیم
مُنَظَّمَةٌ إِقْلِيْمِيَّةٌ : علاقائی تنظیم
مُنَظَّمَةٌ غَيْرُ حُكُوْمِيَّةٍ : (N.G.O)
غیر سرکاری تنظیم
مُنَظَّمَةُ الْمُؤْتَمَرِ الْإِسْلَامِيِّ :
Organization of Islamic conference
اسلامی کانفرنس کی تنظیم

مُنَظَّمَةُ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ :
United Nations organization
اقوام متحدہ کی تنظیم

مُنَظَّمَةُ الْوَحْدَةِ الْأَفْرِيقِيَّةِ :
Organization of African Unity
افریقی اتحاد کی تنظیم

مَجْلِسُ الْأَمْنِ الدُّوَلِيُّ :
بین الاقوامی سلامتی کونسل

حَرَكَةٌ ج حَرَكَاتٌ : تحریک

حَرَكَةٌ سِيَاسِيَّةٌ : سیاسی تحریک

حَرَكَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ : اسلامی تحریک

حَرَكَةٌ جِهَادِيَّةٌ : جہادی تحریک

حَرَكَةُ تَحْرِيرِ كَشْمِيرَ :
تحریک آزادی کشمیر

حَرَكَةُ تَحْرِيرِ فِلَسْطِينَ :
تحریک آزادی فلسطین

إِدَارَةٌ ج إِدَارَاتٌ : محکمہ، ڈویژن
سیکشن، انتظامیہ

إِدَارَةُ الْكُلِّيَّةِ : کالج کی انتظامیہ

إِدَارَةُ الْمَدْرَسَةِ : سکول کی انتظامیہ

إِدَارَةُ شُؤُونِ الْأَقَلِّيَّاتِ :
اقلیتوں کے امور کا ڈویژن

بَنْكٌ ج بُنُوكٌ : بینک

مَصْرِفٌ ج مَصَارِفُ : بینک

بَنْكُ الدَّوْلَةِ : سٹیٹ بینک

اَلْبَنْكُ الْوَطَنِيُّ : نیشنل بینک

اَلْبَنْكُ التِّجَارِيُّ : کمرشل بینک

اَلْبَنْكُ الْمَرْكَزِيُّ : مرکزی بینک

غُرْفَةُ التِّجَارَةِ وَالصِّنَاعَةِ :
ایوان تجارت و صنعت

فُنْدُقٌ ج فَنَادِقُ : ہوٹل

مَطْعَمٌ ج مَطَاعِمُ : ریستوران

مَقْهًى ج مَقَاهٍ : قہوہ خانہ

بُوفِيه ج بُوفِيهَاتٌ : بوفے، قہوہ خانہ

كَفْتِيرِيَا : کیفے

مَقْصِفٌ ج مَقَاصِفُ : کنٹین

مَحَطَّةُ بِنْزِينٍ : پٹرول سٹیشن

مَحَطَّةُ السِّكَكِ الْحَدِيدِيَّةِ : ریلوے سٹیشن

مَوْقِفٌ ج مَوَاقِفُ : اڈہ، سٹینڈ، پارکنگ

مَوْقِفُ الْحَافِلَاتِ : بسوں کا اڈہ

مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ : گاڑیوں کا اڈہ

مَوْقِفُ الشَّاحِنَاتِ : ٹرکوں کا اڈہ

مَوْقِفُ التَّكَاسِي : ٹیکسی سٹینڈ

مَطْبَعَةٌ ج مَطَابِعُ : چھاپہ خانہ، پریس

دَارُ نَشْرٍ ج دُورُ نَشْرٍ : نشریاتی ادارہ

نَادِيٌ ج أَنْدِيَةٌ وَنَوَادٍ : سوسائٹی، کلب

اَلنَّادِي الْعَرَبِيُّ : عربی سوسائٹی

اَلنَّادِي الْأَدَبِيُّ : ادبی سوسائٹی

مَرْكَزُ بُولِيس : تھانہ

مَكْتَبٌ ج مَكَاتِبُ : دفتر

مَكْتَبُ الْوَزِيرِ : وزیر کا دفتر

مَكْتَبُ الْبَرِيدِ : ڈاک خانہ

مَكْتَبُ الْبَرِيدِ الْمَرْكَزِيُّ : جنرل پوسٹ آفس

سِفَارَةٌ ج سِفَارَاتٌ : سفارتخانہ

وِزَارَةٌ ج وِزَارَاتٌ : وزارت

صَيْدَلِيَّةٌ ج صَيْدَلِيَّاتٌ : میڈیکل سٹور

مَخْزَنُ أَدْوِيَةٍ : ڈرگ سٹور

مَجْمَعٌ ج مَجَامِعُ : اکیڈمی

مَجْمَعُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ :
عربی زبان کی اکیڈمی

مُجَمَّعٌ ج مُجَمَّعَاتٌ : کمپلکس سکریٹریٹ

مُجَمَّعُ الْوِزَارَاتِ : سکریٹریٹ

مُسْتَشْفًى ج مُسْتَشْفَيَاتٌ : ہسپتال

اَلْمُسْتَشْفَى الْعَامُّ : جنرل ہسپتال

اَلْمُسْتَشْفَى الْعَسْكَرِيُّ : ملٹری ہسپتال

اَلْمُسْتَشْفَى الْمَدَنِيُّ : سول ہسپتال

مُسْتَشْفَى الْوِلَادَةِ وَ أَمْرَاضِ
النِّسَاءِ: ولادت وامراض نسواں کا ہسپتال

قِسْمُ الْعِيَادَاتِ الْخَارِجِيَّةِ :
بیرونی مریضوں کا وارڈ (O.P.D.)

مُسْتَوْصَفٌ ج مُسْتَوْصَفَاتٌ :
ڈسپنسری

عِيَادَةٌ ج عِيَادَاتٌ : کلینک

عِيَادَةُ الدُّكْتُورِ سَلِيمٍ : ڈاکٹر
سلیم کا کلینک۔

مَعَانِی الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةِ
مشکل الفاظ کے معانی

درس ١٨

مِلْيُونٌ ج مَلَايِيْنُ : دس لاکھ

بِلْيُونٌ ج بَلَايِيْنُ : دس کروڑ

مِلْيَارٌ ج مِلْيَارَاتٌ : ایک ارب

درس ٢٠

تَطْبِيْقٌ : نافذ کرنا، تعمیل کرنا

تَتَكَوَّنُ : بنتے ہیں

اَلْيَمِيْنُ : دائیں جانب

اَلْيَسَارُ : بائیں جانب

سُكَّانٌ ج سَاكِنٌ : آبادی

نَسَمَةٌ ج نَسَمٌ : نفر، نفس

نَشَبَتْ : جنگ ہوئی

اَلْحَرْبُ الْعَالَمِيَّةُ الْأُوْلٰى :
پہلی عالمگیر جنگ

مِيْلَادِيَّةٍ : عیسوی

لِلْمِيْلَادِ : عیسوی

رَسَبَ : فیل ہوا

رَفٌّ ج رُفُوْفٌ : ریک، خانہ

وِلَايَةٌ ج وِلَايَاتٌ : ریاست

مَسَاحَةٌ : مَسَاحَاتٌ : رقبہ

تَخَرَّجْتُ : میں فارغ التحصیل ہوا

حَسَبَ الْإِعْلَانِ الرَّسْمِيِّ لِلْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السَّعُوْدِيَّةِ
سعودی عرب کے سرکاری اعلان کے مطابق

درس ٢١

لَمْ يُجْدِ : فائدہ نہ دیا

أَجْدٰى يُجْدِي إِجْدَاءً : نفع دینا

لَمْ تُفِدْ : مفید نہ ہوئی

أَفَادَ يُفِيْدُ إِفَادَةً : فائدہ دینا

حَطَّمَ : پاش پاش کر دیا

حَطَّمَ يُحَطِّمُ تَحْطِيْمًا : پاش پاش کرنا

تَمَادَوْا : اڑے رہے

درس ٢٢

مُرْهَفٌ : زود حس

وَجِيْهًا : بلند مرتبہ

حَلَّ : اترا

حَلَّ يَحُلُّ حُلُولًا : اُترنا

يَفُوحُ : مہکتی

يَتَفَقَّدُ : خبر گیری کرتے

يُكَافِئُ : بدلہ دیتے تھے

النَّجْدَةُ : مدد

لَيِّنَ الْجَانِبِ : نرم مزاج

دَائِمَ الْبِشْرِ : سدا خوش

فَحَّاشٌ : بدگو

صَخَّابًا : چلانے والا

اَلْمَكَارِهُ م مَكْرَهٌ : مشکلات

عَفُوٌّ : درگذر کرنے والا

اِسْتَأْثَرَ : اپنے لئے پسند کر لیا

أَنْ يُطْرُوهُ : تعریف میں مبالغہ آرائی کریں

أَطْرٰى يُطْرِي إِطْرَاءً : تعریف میں غلو کرنا

مُطَأْطِئًا : جھکائے ہوئے

الْمُسْتَعْمِرُونَ : سامراجی

رَايَةٌ ج رَايَاتٌ : عَلَم

درس ۲۳

حِلْسٌ : چٹائی، ٹاٹ

قَدُومٌ : کلہاڑا

عَمُودٌ : ڈنڈا

الْمُتَسَوِّلُونَ : بھکاری، بھیک مانگنے والے

درس ۲٤

سَلَّةٌ ج سِلَالٌ : ٹوکری،

كِيسٌ ج أَكْيَاسٌ : تھیلا

سَيَّارَةٌ عَامَّةٌ : عام بس

يَتَخَلَّى عَنْهُ : اسے چھوڑ دیتا ہے

درس ۲۵

أَمْجَادٌ م مَجْدٌ : عظمت

تُرَاثٌ : ورثہ

ثَرْوَةٌ ج ثَرَوَاتٌ : سرمایہ

مِائَةٌ و خَمْسُونَ مِلْيُونَ : پندرہ کروڑ

أَلْفُ مِلْيُونٍ : ایک ارب

مَصَادِرُ م مَصْدَرٌ : ماخذ، منبع

درس ۲٦

يُعْنٰى بِتَرْبِيَتِهِ : اس کی تربیت کرتا ہے

تَعْلِيمَهُ الْإِعْدَادِيَّ : اپنی مڈل کی تعلیم

مَوَاهِبُ م مَوْهِبَةٌ : صلاحیت

اِلْتَحَقَ : داخلہ لیا

اللِّيسَانْسُ : بی۔ اے کی ڈگری

الْمَاجِسْتِيرُ : ایم۔ اے

أَوْسِمَةٌ م وِسَامٌ : تمغے

اَلْكُلِّيَّةُ الشَّرْقِيَّةُ : اورنٹیل کالج

أَلْمَانِيَا : جرمنی

الدُّكْتُورَاةُ : ڈاکٹریٹ

الحُقُوقُ : قانون، لاء

أُورُبَّا : یورپ

المُجْتَمَعُ ج مُجْتَمَعَاتٌ : معاشرہ

عَلَى الطَّبِيْعَةِ : موقع پر

كُتَّابٌ م كَاتِبٌ : ادیب، مصنف

اِتِّكَالٌ : تکیہ کرنا

مُمَيِّزَاتٌ م مُمَيِّزٌ : امتیازات

البَاخِرَةُ ج بَوَاخِرُ : بحری جہاز

صِقِلِّيَّةُ : جزیرہ سسلی (اٹلی)

المُحَامَاةُ : وکالت کا پیشہ

مِهْنَةٌ ج مِهَنٌ : پیشہ

مَجْلِسُ التَّشْرِيْعِ الإِقْلِيْمِيُّ :

صوبائی قانون ساز اسمبلی

رَأَسَ : صدارت کی

رَأَسَ يَرْأَسُ رِئَاسَةً : صدارت کرنا

الرَّابِطَةُ الإِسْلَامِيَّةُ : مسلم لیگ

فِكْرَةٌ ج أَفْكَارٌ : نظریہ

الأَحْدَاثُ م حَادِثٌ : واقعات

الاِضْطِرَابَاتُ الطَّائِفِيَّةُ :

فرقہ وارانہ فسادات

التَّوَتُّرُ الدَّائِمُ : مستقل کشیدگی

حَقَّقَ : تکمیل کردی

درس ۲۸

لِتَهْنِئَتِهِ : اسے مبارکباد دینے کے لئے

درس ۲۹

الخَزُّ : ریشم

صُرَّةٌ : تھیلی

الحَلْقَةُ ج حَلَقٌ وحِلَقٌ : تعلیم کا حلقہ

يَتَعَهَّدُنِي : میرا خیال رکھتا تھا۔

درس ۳۱

فَكِهًا : لطیفہ گو

حَاضِرَ الْبَدِيْهَةِ : حاضر جواب

قَطِيعٌ ج قُطْعَانٌ : ریوڑ

شَكَّ : چھید دیا، کاٹ دیا

درس ۳۲

الإِنْجِلِيْزُ م إِنْجِلِيْزِيٌّ : انگریز

أَعْوَانٌ م عَوْنٌ : معاون

أَنْشَطُ : تیز تر

مُسْتَرِيحٌ : آرام کر رہا ہوں

وَكَّلْتُ عَنِّي : میں نے اپنا ایجنٹ مقرر کردیا ہے
اِنْجِلْتَرَا : انگلستان، انگلینڈ
فَظَائِعُ مـ فَظِيعَةٌ : خوفناک جرائم

درس ۳۳

تَوَعَّدَهُ : اسے دھمکی دی
هَدِّئْ : ٹھنڈا کر، کم کر
هَدَّأَ يُهَدِّئُ تَهْدِئَةً : کم کرنا، ٹھنڈا کرنا
سَأَشْنُقُهُ : میں اسے پھانسی دوں گا
الْعَطْفُ : شفقت، نوازش
خِفَّةُ الرُّوحِ : چستی، چالاکی

درس ۳۴

صَادَقَ : دوستی کی
صَادَقَ يُصَادِقُ مُصَادَقَةً : دوستی کرنا

درس ۳۵

هَرِمَ : بوڑھا ہوگیا
تَمَارَضَ : بیمار بن بیٹھا

درس ۳۶

سُلَحْفَاةٌ جـ سَلَاحِفُ : کچھوا
التَلَّةُ جـ تِلَالٌ : ٹیلہ

درس ۳۷

يَشُقُّ : پھاڑ رہا تھا
وَتَدٌ جـ أَوْتَادٌ : میخ
تَدَلَّى : لٹک گئی
شَقٌّ جـ شُقُوقٌ : سوراخ
ذَنَبُهُ : اس کی دُم

درس ۳۸

جَرَّةٌ جـ جِرَارٌ : گھڑا
الحَصَى مـ حَصَاةٌ : کنکریاں

درس ۳۹

الْجُبْنُ : پنیر
كَفَّةٌ : پلڑا
حَكَّمَا : فیصلہ کرنے کے لئے مقرر کیا۔

درس ۴۰

خَرُوفٌ جـ خِرْفَانٌ : بکری کا بچہ
تُعَكِّرُ : تو گدلا کر رہا ہے۔
الأَثِيمُ : مجرم
يَخْتَلِقُ : گھڑ لیتا ہے۔
اِتَّهَمَهُ : اس پر الزام لگایا
اِتَّهَمَ يَتَّهِمُ اِتِّهَامًا : الزام دینا۔

درس ۴۱

فِلْذَةُ كَبِدِي : میرے جگر کے ٹکڑے
فِلْذَاتٌ : ٹکڑا

أَكْفَاءٌ مـ كُفْءٌ: قابل

مَصَارِيفُ مـ مَصْرُوفٌ : اخراجات

رَدٌّ جـ رُدُودٌ : جواب

رَدَّ يَرُدُّ رَدًّا (عَلَى) : جواب دینا

درس ٤٢

أَبْذُلُ جُهْدِي : میں اپنی پوری کوشش صرف کرونگا

الغَالِيَةُ : پیاری

درس ٤٣

إِجَازَةٌ مَرَضِيَّةٌ : بیماری کی رخصت

المُسْتَشْفَى الْعَامُّ : جنرل ہسپتال

درس ٤٤

حُلْمٌ جـ أَحْلَامٌ : خواب

شَهَادَةٌ جـ شَهَادَاتٌ : سند

بَيَانَاتُكَ الشَّخْصِيَّةُ : اپنے ذاتی کوائف

صُوَرٌ مـ صُورَةٌ : نقول

أُرْفِقُ : منسلک کر رہا ہوں

عُنْوَانِي : میرا پتہ

عُنْوَانٌ جـ عَنَاوِينُ : پتہ

درس ٤٥

طَلَبُ الِالْتِحَاقِ : درخواست داخلہ

صَاحِبَ الْمَعَالِي : عزت مآب

درس ٤٦

قُنْصُلٌ جـ قَنَاصِلُ : کونسلر

سَعَادَةَ : عزت مآب

تَأْشِيرَةٌ جـ تَأْشِيرَاتٌ : ویزہ

درس ٤٧

مُوجَزٌ : مختصر

آسَاكَ : تیری ہمدردی کرے۔

آسَى يُؤَاسِي مُؤَاسَاةً : ہمدردی کرنا

لَا يَهُمُّهُ : اسے فکر نہیں ہوتی

طَوْعٌ : فرمانبردار

أَهْوَالٌ مـ هَوْلٌ : خطرات

وَاصَلَ : جاری رکھا

وَاصَلَ يُوَاصِلُ مُوَاصَلَةً : جاری رکھنا، مسلسل کرنا۔

الْمُثَابَرَةُ : لگے رہنا

اِعْتَزَّ بِـ : کی پناہ لی

يَشْتَدُّ أَزْرُهُ : اسے تقویت حاصل ہوتی ہے۔

درس ٤٨

طَرَائِفُ جـ طَرِيفَةٌ : لطیفے

الخَاطُونَ : چلنے والے

الخَاطِئُونَ : مجرمین

رَمْيَةٌ : تیر پھینکنا

رَمْيَةٌ مِنْ غَيْرِ رَامٍ : (ماہر) نشانچی کے بغیر نشانہ یعنی غیر متوقع کامیابی

الحَظِيرَةُ ج حَظَائِرُ : باڑہ

صفحة ١٦٣

نَدْوَةٌ ج نَدَوَاتٌ : مجلس، اجتماع

نَدْوَةٌ شِعْرِيَّةٌ : مشاعرہ

مَادَّةٌ ج مَوَادٌّ : ذخیرہ

صفحة ١٦٥

يَجْحَدُ : انکار کرتا ہے۔

الجَاحِدُ : منکر۔

خُلْفٌ : اختلاف۔

نَصْبٌ : کھڑا کرنا۔

أَغَرُّ : روشن، چمکدار۔

مَشْهُودٌ : اس کی تائید کی گئی ہے۔

يَلُوحُ : چمکتا ہے۔

اَلصَّقِيلُ : چمکدار

اَلْمُهَنَّدُ : ہندوستانی لوہے کی تلوار

صفحة ١٦٦

المَجَامِعُ م مَجْمَعٌ : مجمع، مجلس

لَا تُعْجِبَنَّكَ : تجھے پسند نہ آئیں

أَوْجُهٌ م وَجْهٌ : چہرے

مَدْهُونَةٌ : چمکائے ہوئے، چپڑے ہوئے۔

حَسَّنْتَهُ : تو اُسے خوبصورت بنائے

الغَنِيُّ بِنَفْسِهِ : دل کا تونگر

المَنَاكِبُ م مَنْكِبٌ : کندھے

حَافٍ : ننگے پاؤں

البَسِيطَةُ : زمین

أَحْلَامٌ م حُلْمٌ : خواب

صفحة ١٦٧

عَائِبٌ : نکتہ چینی کرنے والا

القَرَائِحُ م قَرِيحَةٌ : طبیعت، ملکہ

أَعْدَدْتَ : تو نے تیار کی۔

أَعَدَّ يُعِدُّ إِعْدَادًا : تیار کرنا

طَيِّبَ الأَعْرَاقِ : عمدہ نسل والی

خَلَاقٌ : بھلائی کا حصہ

دَقَّاتٌ م دَقَّةٌ : دھڑکنیں

دَقَائِقُ م دَقِيقَةٌ : منٹ

ثَوَانٍ م ثَانِيَةٌ : سیکنڈ

يَنَالُ : بامراد ہوتا ہے۔

يُكْدِي : ناکام رہتا ہے۔

الحِجَى : عقل، دانائی

صفحة ١٦٨

الدُّجیٰ مـ دُجْيَةٌ : گھپ اندھیرے

تَرَحَّمُوا : رحمۃ اللہ علیہ پڑھا

لَمْ أَبْتَلِعْهُ : میں اسے نہیں نگل سکا

مُعَاتِبًا : ملامت کرتے رہنا

عَاتَبَ يُعَاتِبُ عِتَابًا : ملامت کرنا

ذَا عَزِيمَةٍ : پُرعزم

سُدَّ : تو درست کر دے

يَالَكَ مِنْ حِمَارٍ : کتنا اچھا گدھا ہے

شَيْئًا : عیب

بَدَّلُوا ... تیری خوبیوں کو بھی عیب بنا دینگے

صفحة ١٦٩

البَرَايَا مـ بَرِيَّةٌ : مخلوق، کائنات

عِدًا (عِدیٰ) مـ عَدُوٌّ : دشمن

أَعَادِيْ مـ عَدُوٌّ : دشمن

عَدُوٌّ جـ عِدیٰ وَأَعْدَاءٌ جـ جـ

أَعَادِيْ : دشمن

المَعَالِيْ : بلندیاں

أَوْصَالٌ مـ وَصْلٌ وَوِصْلٌ : جوڑ، ہڈیاں

الثَّرَىٰ : ترمٹی

خَلَائِقُ مـ خَلِيقَةٌ : طبیعت، مزاج

سَرِيرَةٌ جـ سَرَائِرُ : بھید، راز

صفحة ١٧٠

نَقُولٌ : نقل کرنے والا

لَمْ أَتَّخِذْ يَدًا : میں نے کوئی احسان نہیں کیا

الجِدَةُ : خوشحالی

وَجَدَ يَجِدُ وُجْدًا وَجِدَةً : خوشحال ہونا

العَزَائِمُ مـ عَزِيمَةٌ : عزیمتیں

المَكَارِمُ مـ مَكْرُمَةٌ : خوبیاں

العَظَائِمُ مـ عَظِيمَةٌ : عظیم کام

يَعْرُبُ : عربوں کا جد اعلیٰ

الذِّكْرَيَاتُ مـ ذِكْرَىٰ : یادگاریں

مَسَاعِيْ مـ مَسْعَى : کوششیں، مساعی

ثِبُوا : کود پڑو

وَثَبَ يَثِبُ وُثُوبًا : کود پڑنا

الأَهْدَافُ مـ هَدَفٌ : نشانے، مقاصد

مُغَامِرٌ جـ مُغَامِرُونَ : مہم جو

وَاجِبٍ قَلْبًا : دل ڈوبا ہوا نہ ہو

مُرْتَاعٌ : خوفزدہ

مَحْمُودُهُ : اس کی خوبی

صفحة ١٧١

هَا أَنَا ذَا : میں یہ ہوں

الْمَعَاطِبُ م مَعْطَبٌ : تباہیوں

ذَائِبٌ : پگھل جاتا ہے

إِقْلَالٌ : غریبی، غربت

مِضْيَاعٌ : ضائع کرنے والا

صفحة ۱۷۲

حَبَانِي : اُس نے مجھے عطا کیا ہے

فَرْدٌ : بے مثال، یگانہ

مَا لَهُ وِزْرٌ : اس کا کوئی گناہ نہ تھا

مُحَيَّاهُ : اس کے چہرے پر

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ : رسول اللہ ﷺ مراد ہیں

سَيِّدُ تَيْمٍ : تیم قبیلے کا سردار، مراد ابو بکر صدیق ہیں

عَصَتْ مُضَرٌ : مضر قبیلے نے بغاوت کر دی

اِنْدَرَسَتْ : مٹ گئے

مُسْتَبِقٌ : درگذر کرنے والا

لَا تَلُمُّهُ : اُسے نہیں ملاتا

عَلَى شَعَثٍ : پراگندگی کے باوجود

الْمُهَذَّبُ : بے عیب

عَنَا : پیش آجائے

عَنَى يَعْنِي عَنْيًا وَ عِنَايَةً : پیش آنا

صفحة ۱۷۳

عِرْضٌ ج أَعْرَاضٌ : آبرو

صَيِّنٌ : محفوظ

عَوْرَةٌ : پردہ

مَعَائِبُ م مَعَابٌ : عیوب، خامیاں

سَامِحْ : تو درگذر کر

سَامَحَ يُسَامِحُ مُسَامَحَةً : درگذر کرنا

بِالَّتِي : ایسے انداز میں

لَمْ يَهْزُزْكَ : تجھے نہ ہلائے

خَلِيقًا : لائق، مناسب

ذِكْرَى : نصیحت

عَاطِفَةٌ : جذبہ

صفحة ۱۷٤

وَصَلَ يَصِلُ صِلَةً وَوَصْلًا : صلہ رحمی کرنا

نُبْلًا : شرافت

كَفَى ... کافی ہے

مُقَارِفٌ : ارتکاب کرنے والا

مُجَانِبٌ : بچنے والا

الْقَذَى م قَذَاةٌ : تنکے

سَجَايَا م سَجِيَّةٌ : عادات

صفحة ۱۷۵

مَجَالَاتٌ م مَجَالٌ : میدان

ثَرْوَةٌ ج ثَرَوَاتٌ : سرمایہ، دولت

الفهرس

عربی زبان کی تعلیم کے لیے جدید اور مفید ترین نصاب
جسے
عربی زبان کے ممتاز مصنف اور ماہر تعلیم مولانا محمد بشیر (ایم اے)، نے پاکستان اور عرب ممالک میں اپنی عرصہ دراز کی تحقیق، تجربات اور جدید تعلیمی اصولوں کے مطابق اور پاکستان کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تصنیف کیا ہے۔
۱۔ اِقْرَأ (چار حصے)
عربی کا جدید اور باتصویر ریڈر جس میں دلچسپ اسباق اور آسان مشقوں کے ذریعے سے عربی زبان کے کثیر الاستعمال جملوں اور محاوروں کی تعلیم دی گئی ہے۔
۲۔ آسان عربی (دو حصے)
اس میں عربی گرامر یعنی صرف ونحو کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے اور روزمرہ زندگی میں عربی بول چال اور ترجمہ کی تربیت دی گئی ہے، نیز عربی خطوط اور آسان مضامین کے نمونے درج کیے گئے ہیں۔
۳۔ هَيَّا غَنُّوا يَا أَطْفَال (آؤ بچو گاؤ!)۔ دو حصے
عربی کی آسان، پیاری اور دلچسپ نظموں کا مجموعہ جس میں اسلام کے بنیادی عقائد و تعلیمات اور ملک و ملت پر مؤثر نغمے شامل ہیں۔
۴۔ مفتاح الانشاء (دو حصے)
اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ و طالبات کو عربی زبان میں ترجمہ، تحریر اور انشاء کی تعلیم دینے کی پہلی آسان اور معیاری کتاب جو جدید عربی کے مشہور الفاظ، مرکبات اور محاورں کی تفہیم و تعلیم کے ساتھ ساتھ متنوع مضامین، کہانیوں، لطیفوں، درخواستوں اور خطوط پر مشتمل ہے عربی زبان و ادب کا صحیح ذوق پیدا کرنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ لازمی ہے۔
یہ کتابیں صحیح عربی ذوق اور عملاً تحقیق پیدا کرنے کی ضامن ہیں۔ آپ انہیں معلم کی مدد کے بغیر بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ آج ہی طلب کیجئے!
ناشر: دار العلم ☆ ۶۹۹۔ آبپارہ مارکیٹ، اسلام آباد، فون نمبر 2875371